

قیمت فی شمارہ 45 روپے



# جرّی بوٹیوں کی چائے! حیرت انگیز کمالات

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

101

## عبقری

ماہنامہ

نومبر 2014ء محرم الحرام 1436 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

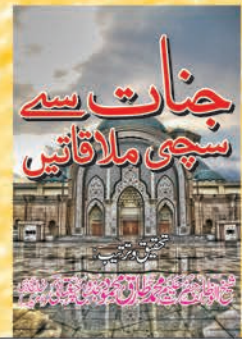
## مرحوم باپ نے دیا خواب میں وظیفہ

ڈپریشن! فطرت کے مسیحا سے علاج کروائیں؟  
درویش شریف اور صدقہ سے بے بہار زق پائیں  
مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں! جواب پائیں  
کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے  
چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی

## جدید فحیشتن یا صرف

## ڈپریشن؟ فیصلہ آپ کا!

- موٹاپے کے
- محاذ پر
- اصولی جنگ



جنات سے ملاقات کی سچی انوکھی اور دل  
کو ہلا دینے والی داستانیں ضرور پڑھیں!

## اونٹنی کا دودھ!



خاندان بھر کی صحت کا ضامن

## رزق میں وسعت

کا پچاس سالہ آزمایا عمل

## نومبر!

نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

صرف درس  
حضرت حکیم صاحب کی آمد گجرات۔ بہاولپور کی بیک پر تفصیلات مائل

FOLLOW  
موبائل پر  
UBQARI  
40404  
پریسنگ کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں  
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

پیشاب کنڈرول کورس: نئے کھانے پینے کی چیزوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہو تو پیشاب کنڈرول کورس استعمال کریں اور شفا پائیں۔



# فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکٹو شفاء	70/-	38	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر الہدین	300/-	39	طاعنی گولیاں	1200/-
3	الرجی زلیکوس	600/-	40	طب نبوی حن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پینچ	440/-	41	طب نبوی ہیزائل	300/-
5	السرکوس	400/-	42	طب نبوی انمول ہیز پاؤڈر	120/-
6	بواسیر کورس	500/-	43	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برس پھلپھری کورس	500/-	44	فتیری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	45	فٹنس پینچ	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	46	فٹنس فلاڈاٹک	120/-
10	بھٹی قبوہ	120/-	47	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنڈول کورس	400/-	48	کان شفاء	70/-
12	تھری ڈائنامیک کورس	800/-	49	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	50	کرنٹ ماش	500/-
14	پینچ شفاء	120/-	51	کمر بخورڈل اور پینچل کارڈ کورس	800/-
15	نخعی مراد	120/-	52	گھیس بدھتی پینچ کورس	600/-
16	ٹھنڈک پینچ	500/-	53	گھٹیاں روایاں ٹیور سے نجات کورس	500/-
17	جوہر شفاء مدہ	150/-	54	قد راز کورس	500/-
18	چلڈرین سیرپ	120/-	55	قبض کش	120/-
19	خون صفاء پاؤڈر	120/-	56	قوتی گولیاں	500/-
20	خاٹون شفاء (سیرپ)	120/-	57	لا جواب مافہ پینچ	670/-
21	خون افزاء ٹنک	120/-	58	معجون شفاء یابی	500/-
22	دبسی کریم	500/-	59	مرہم سونک	70/-
23	دردی ہریل لیپ	80/-	60	مونٹا پا کورس	600/-
24	دم والا شہد دوانی	900/-	61	مشروب عبقری افراد	180/-
25	ڈیجیٹل پینچ	490/-	62	مرمدی جواہراتی	1100/-
26	رومانی پینچی	20/-	63	معجون مراد	1100/-
27	رومانی عطر	240/-	64	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	روشن دماغ ٹنک	250/-	65	ناک شفاء	100/-
29	زرغوانی تقرنی	2200/-	66	نفاٹلی گولیاں	1000/-
30	سٹر شفا میں	250/-	67	نوجوان شفاء	120/-
31	سکون افراد شوگر فری سیرپ	120/-	68	دیبا ٹائلس کورس	800/-
32	سپا مینج	70/-	69	پاموز شفاء	300/-
33	سدا بہار سن وٹو پورٹی پینچ	840/-	70	بائی ملڈ پریشر کورس	600/-
34	شفاء حیرت سیرپ	120/-	71	دیبا ٹائلس نجات سیرپ	120/-
35	شہد ایک گلوگرام	600/-	72	بائسم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد 330 گرام	200/-	73	یورک ایڈن نجات کورس	600/-
37	شہد ہمارا وندل لالچی	300/-			

آج کل کا غذا اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

## عبقری ادویات کی شفاء یابی

عبقری کی سر بند ووائیں لاکھوں انسانوں کو فائدہ دے چکی ہیں ان کی شفاء یابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہا کر اور قریبی سال سے ابھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی بنیادی ہے۔ بس لا جواب کتاب ہے۔

## حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چیغائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

1	الہیچک ٹیکسٹ بک	200/-	90	بائی دوائیں طاعنی علاج	2500/-
2	ازدواجی مسائل کی نبوی اور بہرہ رسالت	150/-	91	شوگر کا سبب اور دوائیں علاج	2000/-
3	الرجی سے نجات کے لیے طبی طریقے	120/-	92	تھری ڈیجیٹل پینچ کی طبیعت اور اس کے راز	2500/-
4	انوکھی بیماریاں اور علاج	180/-	93	شوگر کا سبب علاج	2000/-
5	آزمو و دیگر طبی معالج	170/-	94	طاعنی زلیکوس کے کام اور اس کی	2500/-
6	آداب معرفت	250/-	95	شفاء کورس کی طبیعت اور اس کے	1200/-
7	آسان ٹیکوں کے لیے طبی طریقے (اردو و انگریزی)	180/-	96	شیبہ پاکستان	2500/-
8	1947ء کے بعد لاپرواہی کی طبیعت اور اس کے	250/-	97	طاعنی زلیکوس کے کام اور اس کے	2000/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	سوئی ازم اور پینچ فری لالچ	1600/-
10	امراض معدہ علاج کی نبوی اور بہرہ رسالت	200/-	99	سخت و ندماءات نبوی کی طبیعت اور بہرہ رسالت	2000/-
11	ایک دوائی مائل کی طبیعت اور اس کے	200/-	100	سخت و ندماءات نبوی کی طبیعت اور بہرہ رسالت	1500/-
12	الہیچک اور اوزان کے کلمات	180/-	101	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
13	پرتین ہستوں کا بہترین علاج	150/-	102	سوئی ازم اور جوہریت دما	1600/-
14	پرتین ہستوں کا بہترین علاج	160/-	103	سوئی ازم کے کام اور اس کے	3500/-
15	بیماریوں کے سبب اور اس کے	160/-	104	سوئی ازم اور پانی سکون	1600/-
16	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	105	سخت و ندماءات نبوی کی طبیعت اور بہرہ رسالت	2000/-
17	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	106	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3500/-
18	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	107	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3500/-
19	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	108	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3500/-
20	بیماریوں کے سبب اور اس کے	120/-	109	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1200/-
21	بیماریوں کے سبب اور اس کے	120/-	110	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1200/-
22	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	111	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
23	بیماریوں کے سبب اور اس کے	120/-	112	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2100/-
24	بیماریوں کے سبب اور اس کے	350/-	113	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
25	بیماریوں کے سبب اور اس کے	120/-	114	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1200/-
26	بیماریوں کے سبب اور اس کے	180/-	115	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
27	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	116	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
28	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	117	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
29	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	118	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
30	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	119	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
31	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	120	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
32	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	121	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
33	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	122	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
34	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	123	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
35	بیماریوں کے سبب اور اس کے	150/-	124	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1500/-
36	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	125	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
37	بیماریوں کے سبب اور اس کے	180/-	126	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1800/-
38	بیماریوں کے سبب اور اس کے	400/-	127	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
39	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	128	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
40	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	129	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
41	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	130	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
42	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	131	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
43	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	132	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
44	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	133	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
45	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	134	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
46	بیماریوں کے سبب اور اس کے	120/-	135	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1200/-
47	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	136	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
48	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	137	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
49	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	138	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
50	بیماریوں کے سبب اور اس کے	400/-	139	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
51	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	140	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
52	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	141	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
53	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	142	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
54	بیماریوں کے سبب اور اس کے	80/-	143	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	8000/-
55	بیماریوں کے سبب اور اس کے	450/-	144	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4500/-
56	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	145	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
57	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	146	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
58	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	147	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
59	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	148	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
60	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	149	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
61	بیماریوں کے سبب اور اس کے	210/-	150	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2100/-
62	بیماریوں کے سبب اور اس کے	180/-	151	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1800/-
63	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	152	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
64	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	153	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
65	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	154	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
66	بیماریوں کے سبب اور اس کے	180/-	155	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1800/-
67	بیماریوں کے سبب اور اس کے	40/-	156	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
68	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	157	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
69	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	158	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
70	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	159	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
71	بیماریوں کے سبب اور اس کے	30/-	160	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
72	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	161	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
73	بیماریوں کے سبب اور اس کے	350/-	162	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3500/-
74	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250	163	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
75	بیماریوں کے سبب اور اس کے	200/-	164	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2000/-
76	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	165	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
77	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	166	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
78	بیماریوں کے سبب اور اس کے	167	167	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	16700/-
79	بیماریوں کے سبب اور اس کے	400/-	168	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
80	بیماریوں کے سبب اور اس کے	400/-	169	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
81	بیماریوں کے سبب اور اس کے	400/-	170	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	4000/-
82	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	171	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
83	بیماریوں کے سبب اور اس کے	300/-	172	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	3000/-
84	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	173	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	2500/-
85	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	174	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
86	بیماریوں کے سبب اور اس کے	10/-	175	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	1000/-
87	بیماریوں کے سبب اور اس کے	176	176	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	17600/-
88	بیماریوں کے سبب اور اس کے	150/-	177	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	15000/-
89	بیماریوں کے سبب اور اس کے	250/-	178	سوئی ازم سے راجحی کا سفر	25000/-





عَبْقَرِي حَسَانِ ۛ قِيَّامِي ۛ الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۛ الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جوہری عبقری مجدد و نبی، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی  
حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی (پہلے) حضرت علامہ لاہوری پر اسرار علی

شمارہ نمبر 6 جلد نمبر 9 2014ء 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ  
عبقری  
لاہور  
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان  
2014ء

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (بی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، جمال الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے سالانہ نمبر پندرہ 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

**سیلاب زدگان اور عبقری ٹرسٹ**  
عبقری ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں خصوصاً حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو راشن اور سینکڑوں ہلے ہوئے کپڑے ان تک پہنچائے گئے اور ان کی مستقل بحالی کیلئے حتی الامکان کوشش کی گئی۔ ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مستحق حق داروں کی مالی معاونت بھی کی گئی۔ اسی طرح غریب و بے سہارا بچیوں کی شادیوں کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ عبقری ٹرسٹ کی طرف سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات فراہم کی گئیں۔

**عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کبھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں اپنی زکوٰۃ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر حیران پٹی لکڑیں شکر یہ! (رہنمائے نمبر 10/1534/L/S/6237/RP)

**حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے**

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے انیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ مزنگ چوگی قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ | عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

## فہرست مضامین

2

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	زندگی نام نصیحت کا	27	شیر کی مدد نے کسان کو بادشاہ بنادیا
4	رب کا پیارا اور موت کی تکلیف	28	چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی
5	شان حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ	29	بیٹے کی جان کا سودا کرنے والا لالچی باپ
6	کیا بچوں کی تربیت کرنا ان کی ذمہ داری ہے	30	قارئین کے سوال 'قارئین کے جواب
7	آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
8	ڈپریشن، افطرت کے میحاسے علاج کروائیں	32	استغفار کے وظیفے کا کرشمہ
9	نومبر، نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
10	رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل	34	جموں کا تھوڑا قصہ بٹانے کے فرائض و راز
11	شاہ اہل اللہ کے مستند روحانی وظائف	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
12	موتگ پھل۔۔۔ غریبوں کا بادام	37	جڑی بوٹیوں کی پائے! حیرت انگیز کمالات
13	طبی مشورے	38	نفس میں دھت تھا کہ اذان کی آواز نے تڑپا دیا
15	جدید فیشن یا صرف ڈپریشن! فیصلہ آپ کا۔۔۔!	39	جنات کا پیدائشی دوست
16	کنوارے ویر وزگار نو جوانوں کیلئے آزمایا عمل	41	دشمن جن کو دوست بنانے والا لا جواب عمل
17	نو جوانوں کی جنسی الجھنیں اور ان کا حل	42	کلمہ کا انصاف! اور غیب سے رشتے کا انتقام
18	اوتنی کا دودھ خاندان بھری صحت کا ضامن	43	ایمان یہ ہے کہ منت طلیعت بن جائے
19	میاں بیوی میں موجود مہر کی وجہ اور مؤثر عمل	44	مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں لا جواب پائیں
20	درد شریف اور صدقہ سے بے بہار رزق پائیں	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	47	گمشدہ چیز فرادوسرے مایہ پائے کا وظیفہ
23	سینے کے راز بتائیں اپنے لیے صدقہ جاریہ پائیں	48	موت پائے کے محاذ پر اصولی جنگ
24	کمپیوٹر ٹپوں کے گیارہ فائدے	49	عبقری رسالہ کتب ادویات آپ کے شہر میں
25	نفریاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج		بایں اعلان مرثیوں کیلئے آزمودہ ادویات
26	جادو نظر بدلا علاج امراض سے شفاء پائی		

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

ایڈیٹر کا مضمون نگار متفق ہونا ضروری نہیں

## فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکر یہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: عبقری، مرکز روحانیت و امن 78/3

عبقری دفتر قریب مسجد مزنگ چوگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون/فیکس 042-37425801-37425802-37425803

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سمنز میں کن روڈ سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

# آسمان کی طرف سر اٹھا کر استغفار کیجئے اللہ مسکرا کر معاف کر دیں گے

حضرت علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور حرہ کی طرف لے گئے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما! کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے، میں نے کہا: اے امیر المومنین! پہلے آپ نے اپنے رب سے استغفار کیا؟ پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے، یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن مجھے اپنے پیچھے بٹھایا تھا، پھر طرف لے گئے تھے۔ پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔

پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے تھے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے استغفار کیا پھر میری طرف متوجہ ہو کر مسکرانے لگے اس کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وجہ سے مسکرا رہا ہوں کہ میرا رب اپنے بندے تعجب کر کے مسکراتا ہے (اور کہتا ہے) اس بندے کو معلوم ہے کہ میرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ (حیاء الصحابہ جلد ۲ صفحہ ۳۵۰)

شاہ عالم مارکیٹ لاہور میں ہر پل زندگی کی اور تجارت کی گہما گہمی رہتی ہے۔ ایک تاجر مجھے بتانے لگے ایک بیوپاری پٹھان میرے پاس آیا اس نے پچاس ہزار روپے ادھار لیے اور جیب میں ڈال لیے اور جا کر وینگن میں بیٹھ گیا، وینگن ابھی خالی تھی وقفے وقفے سے سواریاں بیٹھ رہی تھیں۔۔۔ مکمل بھری نہیں تھی لیکن تھوڑی ہی دیر میں اسے احساس ہوا کہ اس کی جیب کٹ گئی ہے۔۔۔

زندگی کے فلمس  
جومیں نے دیکھا  
سنا اور سوچا

حالد



زندگی نام نصیحت کا

لیکن وہ مطمئن تھا خود ہی کہنے لگا کہ مجھے اطمینان، اعتماد اور تسلی تھی کہ میں نے سدا اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی ہے اور صدقہ خیرات کرتا رہتا ہوں اور اس نے مسلسل انا للہ وانا علیہ راجعون پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک نامعلوم صاحب آئے اور پچاس ہزار روپے اسے پکڑا کر جلدی سے چلے گئے۔ ایک اور واقعہ سنایا شاہ عالمی میں ایک تاجر کا بیٹا مزاج کا بہت سخت، طبیعت کا بہت کرخت عین جوانی 19 سال کی عمر میں مزدوروں سے مال اٹھواتا، کام کرواتا اور ان کی مزدوری میں کوئی احساس نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات مزدور شکوہ کرتے کہ ہماری مزدوری اس کی طرف رہتی لیکن چونکہ مزاج میں سختی اور جسے عام طور پر لوگ ”بد معاشی“ کہتے، کوئی بول نہیں سکتا تھا۔ آخر مزدوروں کی آپہں کہاں ضائع جاتی ہیں۔۔۔ مزدوروں کی آپہں لگیں کوئی ایسا ایک واقعہ ہوا جس کی وجہ سے اسے گولیاں لگیں اور وہ شخص مزدوروں کی آہوں کا مقابلہ نہ کر سکا کیونکہ غریب اور مزدور کی آہ کا عرش کے ساتھ خاص معاملہ ہوتا ہے اور یوں جوانی میں زندگی کی بازی ہار بیٹھا۔ ایک دوسرا شخص تاجر وہ بھی مزدور کی مزدوری کا خیال نہیں رکھتا تھا اور مزدوری لوگوں کی ہڑپ کر جاتا تھا، سلسلہ چلتا رہا آخر اس کے گردے فیل ہو گئے۔ وہ پیسہ جو مزدوروں سے بچایا تھا وہ گردوں پر لگنا شروع ہو گیا اور بیماری کے نام پر واپسی شروع ہوئی۔ لاکھوں لگ گئے اور آخر کار مر گیا۔ انوکھی بات: موصوف کہنے لگے میرے نانا کی دکان انارکلی میں تھی، ان کے ساتھ ایک مٹھائی کی دکان تھی رات گئے تک وہ مٹھائی کی دکان کھلی رکھتے۔ میرے نانا نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ رات کو اکثر جنات مٹھائی لینے آتے ہیں۔ کیونکہ

جنات کے ہاں مٹھائی کا استعمال بہت زیادہ ہے۔۔۔۔۔



اگر آپ چاہتے ہیں کہ قیامت دن اللہ تعالیٰ آپ کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے تو آپ مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کیجئے کسی کو شرمندہ کرنے اور عیوب تلاش کرنے سے دور رہیے

ہو جائے گا۔ اور ان لمحوں میں اللہ پاک اس کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائیں گے۔

رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی پاکیزہ زندگی: حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا بیالیس سال کی عمر میں واصل بحق ہوئیں تھیں۔ اس دور میں اللہ کی کتنی ہی بندیاں آئیں اور کتنی ہی ایسی بندیاں تھیں جن کا نام بھی رابعہ تھا۔ زمانے نے ان کا نقش و نگار یاد رکھا۔۔۔! ان کا نام۔۔۔! تیرہ سو سال میں کتنے نقش و نگار تھے جو مٹ گئے۔ زمانے نے تو صرف رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو یاد رکھا حالانکہ وہ خالص حبشی خاتون تھیں۔ نہ کوئی حسب تھا نہ کوئی نسب تھا۔ بکٹی ہوئی باندی تھیں۔ شوہر کے وصال کے بعد بیوہ بھی ہو گئیں۔ غربت، تنگ دستی اور فقر و فاقہ کی ماری ہوئی تھیں۔ دنیا کے اعتبار سے کوئی ایسی قابل ذکر چیز نہیں تھی جس کی وجہ سے دنیا والے رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کو چاہیں۔ یا ان کی کوئی نشانی باقی رہ جائے۔ یاد گیری کی کوئی ایسی چیز نہیں تھی۔ رات کو اپنے شوہر سے پوچھتیں آپ کو میری خدمت کی ضرورت ہے؟ اور پوچھتی کہ اگر آپ کو میری خدمت کی ضرورت نہیں تو کیا مجھے اجازت ہے کہ میں اپنے رب سے مصلے پر تھوڑی باتیں کر لوں۔۔۔؟ اور اجازت ملنے کے بعد پھر وہ ہوتی تھیں اور ان کا رب ہوتا تھا۔ (جاری ہے)

#### درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری سے پچھلے چند مہینوں سے منسلک ہوں اور عبقری کے توسط سے ہی میں آپ کے درس روحانیت و امن میں ہر جمعرات شرکت کرتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! درس میں شرکت کی وجہ سے مجھ میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ میرے خیالات الفاظ سب بدل گئے ہیں میں حیران ہوتی ہوں کہ میں وہی (س) ہوں جو ہر وقت بے انتہا اور بے وجہ ہنستی رہتی تھی جس کا گانوں کے بغیر گزارا نہیں تھا آج اگر گانوں کی آواز کان میں پڑ جائے تو کانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ نماز تو میں کافی سالوں سے پڑھ رہی ہوں لیکن اب لگتا ہے کہ جتنی بھی نمازیں پڑھی صرف اشارے کرتی رہی اب سمجھ آیا ہے کہ نماز کیا ہوتی ہے خدا سے مانگنا کیا ہوتا ہے کیسے مانگتے ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کیا ہوتی ہے۔ یہ سب درس روحانیت و امن میں شرکت کی وجہ سے ہوا کہ میں اتنی بدل گئی ہوں۔ (س، ا)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

4

درس روحانیت و امن

# رب کا پیار اور موت کی تکلیف

شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طارق محمد مجتبیٰ جیلانی

ماں کی ممتا سے رب کی تلاش: اور کبھی کبھی وہ مجذوب کہتے تھے کہ اگر اللہ جل شانہ کو پانا ہے تو پھر ماں کی ممتا سے سیکھ لو۔ بیٹے کی ماں سے پوچھو کہ تیرا دل سارا دن اولاد کی فکر میں اٹکا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ پھنسا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ بھٹکا رہتا ہے یا نہیں۔۔۔؟ جب وہ سکول جاتا ہے تو ماں بیٹھے بیٹھے ہی اس کے تصور میں کھوجاتی ہے اور سوچتی رہتی ہے کہ میرا بچہ اس وقت کس کیفیت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ کس حالت میں بیٹھا ہوگا۔۔۔؟ اب کیا کر رہا ہوگا۔۔۔؟ نامعلوم اس کو پیشاب کی حاجت ہوگی۔۔۔! پیاس لگ رہی ہوگی۔۔۔! بھوک لگ رہی ہوگی۔۔۔! میرا چاند کیسا ہوگا۔۔۔! انہیں خیالوں میں گرم سم اس کا طلسم اس وقت ٹوٹتا ہے جب اس کا بچہ آکر ماں کو پکار کر سلام کرتا ہے۔۔۔! اس کی چاہت بھری نظریں جو سارا دن اس کی آمد کی منتظر تھیں ایک دم اس کو اٹھا کر سینے سے لگا کر چومتی ہے۔ اسی طرح جب ساری زندگی بندہ اللہ کو چاہتا رہا ہے۔۔۔! ہر حال میں ہر ہر سانس میں ہر ہر پل میں ہر ہر موقع میں ہر ہر لمحے میں ہر خوشی میں اور ہر غم میں جب بندہ اپنے ساتھ رب کی چاہت اپنے رب کے پاس لے کر جائے گا تو رب بھی اسکو اپنی رحمت کی چھانی سے لگا لے گا۔ یہ مجذوب کی باتیں عرض کر رہا ہوں۔ ایسے جیسے ماں اپنے بچے کو اپنی رحمت اور اپنی محبت سے اسکو بھیجتی ہے، تو ایسا بندہ جو اللہ جل شانہ کی محبت ہی میں جیتا اور مرتا ہے۔

رب کا پیار اور موت کی تکلیف: تو جب اس کو موت آتی ہے تو پھر یہ موت کی سختی اور قبر کی سختی اس کیلئے ایسے ہوتی ہے جیسے ماں کو بہت زیادہ پیار آئے تو ماں زور سے اور پیار سے بھینچ بھی لیتی ہے اور اس طرح بھینچنے سے وہ بچہ رو پڑتا ہے وہ تو ماں کی محبت میں روتا ہے اور اس کے دل میں اس وقت محبت کی کیفیات ہوتی ہیں۔ مجذوب نے فرمایا اس کی روح ایسے نکلے گی اور موت کا منکر و نکیر کا سوال و جواب بھی بس ایسے ہی

عبداللہ مجذوب (عبدالحمید) کی کچھ نصیحتیں: عبداللہ مجذوب میرے مرشد جو بری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ہوتے تھے ان کا نام تو عبدالحمید تھا مگر مرشد جو بری رحمۃ اللہ علیہ ان کو عبداللہ کے نام سے پکارتے تھے۔ عبداللہ (عبدالحمید) مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کبھی کبھی کہتے تھے کہ: ”ملازم پیشہ لوگوں سے سیکھو کہ رب کیسے ملتا ہے۔“ جو ملازم پیشہ ہوتے ہیں ان کی نظر کبھی اپنی کرسی پر نہیں ہوتی بلکہ اپنے سے بڑی کرسی پر نظر ہوتی ہے کہ کوئی ایسا موقع ملے کہ میں اس کرسی پر چلا جاؤں۔ ایک دفعہ کہنے لگے: ”یہ جذبہ بعض اوقات اتنا قوی ہو جاتا ہے، اور اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ پھر دعائیں مانگتے ہیں کہ جلدی ریٹائر ہو جائے یا میرا افسر جلدی مر جائے تاکہ مجھے اس کی کرسی مل جائے اور پھر جب وہ اس کرسی تک پہنچ جاتا ہے تو پھر اپنے بقیہ دن گنتا ہے۔“

صوبے کا ایک بہت بڑا افسر ایک دفعہ مجھے کہنے لگا کہ میری ریٹائرمنٹ کو نو ماہاتے دن رہتے ہیں اور پھر جب وہ اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوتا ہے، ریٹائر ہونے سے مراد جبری ریٹائر ہونا بھی ہے، تو پھر وہ بیمار ہو جاتا ہے اور پھر پریشان بھی ہو جاتا ہے۔ بہت کم ایسے لوگ ہونگے جو بیمار اور پریشان نہیں ہوتے ہونگے۔ یہ میرے ذاتی مشاہدے کی بات ہے اور یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جن کا پہلے سے ہی اللہ سے تعلق بنا ہوتا ہے اور وہ جان چکے ہوتے ہیں کہ کرسی کا اقتدار یا دنیاوی اعلیٰ منصب یہ سب کچھ عارضی ہے۔۔۔! یہ میری زندگی کی گلی کی راہ گزرتی۔۔۔! میری منزل کہیں اور ہے اور میری راہیں کہیں اور ہیں۔ پھر کبھی وہ مجذوب کہتا تھا کہ اگر اللہ کو پانا ہے تو انداز فرما ہر دار بیوی سے سیکھو۔ فرما ہر دار بیوی ہمیشہ شوہر کی چاہت پر نظر رکھتی ہے۔۔۔! اس کی ہر پسند و ناپسند کا خیال رکھتی ہے۔۔۔! بس اس فرما ہر دار بیوی سے سیکھ لو کہ رب کی چاہت کیسے پوری کرنی ہے!

نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101



## شان حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محمد عجاز مصطفیٰ

جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے، پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب رسول اللہ ﷺ کے پچازاد بھائی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ فاطمہ بن اسد بن ہاشم تھیں، نسبت ان کی ابوالحسن تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے (پچازاد) بھائی اور آپ کے داماد یعنی آپ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تھے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور بدر میں خندق میں اور بیعت الرضوان میں اور تمام مشاہد میں سوا تبوک کے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ شریک رہے، تبوک میں آنحضرت ﷺ نے ان کو اپنے اہل و عیال کی نگہداشت کیلئے چھوڑ دیا تھا تمام مشاہد میں ان سے کارنمایاں ظاہر ہوئے جب غزوہ احد میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جن کے ہاتھ میں جھنڈا تھا شہید ہوئے تو پھر رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا ”تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو“ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب ایک دن کے بعد یعنی جبکہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام لائیں اور آپ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ چکیں اس کے ایک دن کے بعد آنے وہ فرماتے تھے کہ میں نے دیکھا کہ دونوں نماز ادا فرما رہے ہیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: ”اے محمد (ﷺ)! یہ کیا چیز ہے؟“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خدا کا دین ہے جو اس نے اپنے لیے پسند فرمایا ہے اور جس کی تبلیغ کیلئے پیغمبروں کو بھیجا میں تمہیں اللہ کی طرف اور اس کی پرستش کی طرف بلاتا ہوں اور لات وعزیٰ کے انکار کرنے کی ترغیب دیتا ہوں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ تو ایک ایسی بات ہے جو میں نے آج سے پہلے نہ سنی تھی لہذا میں اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا جب تک ابوطالب سے اس کا ذکر نہ کر لوں۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات ناپسند ہوئی کہ قبل اس کے آپ ﷺ اپنے معاملہ کا اظہار کرنا چاہیں افشائے راز ہو جائے، پس آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے علی! اگر تم اسلام نہیں لاتے ہو تو اس راز کو پوشیدہ رکھو پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شب کو خاموش رہے پھر اللہ نے ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی اور صبح کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمد ﷺ شب کو آپ ﷺ نے مجھ سے کیا فرمایا تھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ کہا تھا کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہی ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور لات وعزیٰ کا انکار کرو اور خدا کے ساتھ شریک کرنے سے بڑی ہو جاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو منظور کر لیا اور اسلام لائے حضرت ابوطالب کے خوف سے پوشیدہ طور پر آپ کے پاس آیا کرتے تھے اور اپنا اسلام مخفی رکھتے تھے۔ ”مجاہد روایت کرتے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دس برس کی عمر میں اسلام لائے تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت: مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا تھا تاکہ وہ آپ کے گھر والوں کو لے کر آئیں اور انہیں حکم دیا تھا کہ جس قدر امانتیں اور وصیتیں آپ کے پاس ہیں، نیز جس شب کو آپ ﷺ چلے اس شب کو حکم دیا تھا کہ میرے بستر پر سو رہو اور فرمایا کہ جب تم میرے بستر پر رو کر قریش مجھ کو تلاش نہ کریں گے چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے بستر مبارک پر لیٹ گئے، کفار قریش آپ ﷺ کے بستر مبارک پر نظر لگائے ہوئے تھے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس پر لیٹنا ہوا دیکھ کر سمجھتے تھے کہ نبی کریم ﷺ لیٹے ہوئے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بستر پر دیکھا تو کہنے لگے کہ اگر محمد (ﷺ) باہر گئے ہوتے تو علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ضرور اپنے ساتھ لے جاتے، بس اسی خیال میں وہ نبی کریم ﷺ کی تلاش سے باز رہے۔

نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تھا کہ تم مدینہ میں آ کر مجھ سے ملنا، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے گھر والوں کو لے کر چلے، شب کو چلتے تھے اور دن کو پوشیدہ ہو جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گئے، جب نبی کریم ﷺ کو ان کے آنے کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے پاس بلاؤ لوگوں نے عرض کیا کہ وہ آنے کی طاقت نہیں رکھتے، پس آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کو دیکھ کر لپٹا لیا اور ان کے قدموں کی جو حالت دیکھی کہ درم کر گئے ہیں اور ان سے خون ٹپک رہا ہے تو آپ ﷺ ازراہ محبت

رونے لگے آپ ﷺ نے اپنا لعاب دہن اپنے ہاتھ میں لے کر ان کے پیروں پر مل دیا اور ان کو عافیت کی دعا دی، پس اس وقت سے کبھی ان کے قدموں میں کوئی شکایت نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہو گئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول خدا ﷺ نے یمن بھیجا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ مجھے یمن بھیجتے ہیں اور لوگ مجھ سے مقدمات کا فیصلہ کرائیں گے حالانکہ مجھے اس کا کچھ علم نہیں ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قریب آؤ میں قریب گیا پس آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر پھیرا بعد اس کے فرمایا کہ: ”اے اللہ! ان کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور ان کے قلب کو ہدایت کر“، پس قسم اس کی جس نے دانہ سے درخت نکالا اور جان کو پیدا کیا اس کے بعد کبھی کسی مقدمہ کے فیصلہ کرنے میں مجھے شک نہیں ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب فرماتے تھے کہ دنیا مردار ہے جو شخص دنیا میں کچھ لینا چاہے تو وہ کتوں کے ساتھ اختلاط کرنے پر اپنے نفس کو مجبور کرے۔ حضرت عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے فرماتے تھے کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اللہ عزوجل نے تم کو ایسی خوبی عنایت فرمائی ہے کہ اس سے بہتر خوبی اپنے بندوں میں سے کسی کو نہیں دی وہ خوبی کیا ہے دنیا کی طرف سے زاہد (یعنی بے رغبت) رہنا تم کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بنایا ہے کہ تم دنیا سے کچھ لیتے ہو نہ دنیا تم سے کچھ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مساکین کی محبت عنایت فرمائی ہے وہ تم کو اپنا پیشوا بنا کر خوش ہیں اور تم ان کو اپنا پیرو بنا کر خوش ہو، پس خوشی ہو اس کی جو تم سے محبت رکھے اور تم پر سچ بولے اور خرابی ہو اس کو جو تم سے اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بغض رکھے اور تم پر جھوٹ بولے جو لوگ تم سے محبت رکھتے ہیں اور تم پر سچ بولتے ہیں وہ (جنت میں) تمہارے گھر کے پڑوسی اور تمہارے رفیق ہوں گے اور جو لوگ تم سے بغض رکھتے ہیں اور تم پر جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر حق ہے کہ ان کو قیامت کے دن جھوٹوں کے کھڑے ہونے کی جگہ پر کھڑا کرے۔

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کبھی مال جمع نہیں کیا ان کے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہما کا بیان ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف چھ سو درہم چھوڑ کر گئے تھے جس سے انہوں نے ایک غلام خرید لیا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے قول: الذین ینفقون اموالہم باللیل والنہار سرا وعلانیہ کی تفسیر میں روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے حق (باقی صفحہ نمبر 26)



فتارین! آج میں معاشرے کا ایک باب لیکر آپ کے سامنے حاضر ہوئی ہوں جس پر شاید بہت کم لوگ بات کرتے ہیں اور گھروں میں پلتے اس ناسور کی وجہ سے ہماری نسلیں برباد ہو رہی ہیں اور وہ ناسور یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں کچھ ایسے مرد حضرات بھی ہیں جو بیوی کو بچوں کے سامنے بے عزت کرنا، مارنا اور ڈانٹنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہر وقت بچوں کو بیوی کے خلاف بھڑکا کر خوب اکڑ کر چلتے ہیں اور جب یہی بچے بڑے ہوتے ہیں تو ان کی شخصیت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اسی پر میں آج بات کروں گی:-

بچوں کی تربیت میں کس کا ہاتھ زیادہ ہوتا ہے ماں یا باپ! بقول ہمارے معاشرے کے بچوں کی تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اور اگر ماں بچے کی تربیت اچھی کرنا چاہے اور شوہر ساتھ نہ دے اپنی بیوی کو

وہ مقام نہ دے جس کی وہ حق دار ہے، یہی شوہر جب بچے شعور کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو اگر ماں بچے کو کسی غلط بات پر یا گالی گلوچ کرنے پر ماں منع کرے اور ڈانٹ دے اور شوہر بیوی کو ہی بُرا بھلا کہے اور سخت الفاظ میں بچوں کے سامنے بیوی

پر ہاتھ اٹھائے اور ان کے سامنے کہے کہ بچے کو کیوں مارا یا ڈانٹا حالانکہ باپ کے سامنے بچے نے اپنی ماں کو گالی نکالی اس کے باوجود بچے کے منہ پر تھپڑ مارنے کے بجائے بیوی پر ہاتھ اٹھائے اور بچے کی سائیڈ لی اور بیوی کو بے عزت کرے! تو وہاں بچے کی تربیت کیلئے ماں کیا کر سکتی ہے۔۔۔؟؟ شوہر اگر بیوی کے ساتھ مل کر بچوں کی بہتر پرورش کرے تو بچے بہترین ماحول میں پرورش پا کر

ایک کامیاب انسان بن سکتے ہیں۔ ہمارا معاشرہ یہ کیوں کہتا ہے کہ اولاد کی تربیت صرف ماں ہی کرتی ہے جبکہ میرا خیال ہے کہ ماں باپ مل کر ہی بچوں کی تربیت کرتے ہیں ہاں۔۔۔ اس صورت میں ماں اکیلی بچوں کی تربیت کرتی ہے جب شوہر کاروبار کیلئے ملک سے باہر ہوں یا عورت بیوہ ہو۔۔۔ اس پر یہ قانون لگاؤ تاہم کہ ماں نے بچے کی کیسی تربیت کی ہے لیکن جب یہاں بیوی بچوں کے ساتھ رہتے ہیں تو دونوں ہی بچوں کی

تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ بچوں کی تربیت اس صورت میں بہتر ہوتی ہے جب شوہر بیوی کا ساتھ دے اگر ماں بچے کو کسی بات پر سرزنش کر رہی ہے تو شوہر کہے کہ ماں کی بات توجہ سے سنو۔۔۔ وہ جو کہہ رہی ہے صحیح کہہ رہی ہے تمہاری ہی غلطی تھی آئندہ مجھے تمہاری شکایت نہ آئے اور بیوی کو عزت دے۔ لڑکے تو خاص کر باپ کو کاپی کرتے ہیں وہ بھی باپ جیسا رویہ ماں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ آج کل تو کچھ بچے ماں کو باپ کا ڈراوا دیتے ہیں، اُلٹی لڑگا بھنایا کو تو کہتے ہیں ماں کو کہنا چاہیے کہ باپ کو آنے دو شکایت لگاؤں گی۔

ہمارے معاشرے میں کچھ شوہر جوکانوں کے کچے ہوتے

جاہل شوہر کہے کہ ماں کو منانے کی ضرورت نہیں اس کو ناراض ہی رہنے دو وہاں بچہ کیا کرے۔۔۔؟ کیس کی سنے۔۔۔ اس دنیا کو دونوں رُخ دیکھنے چاہئیں کہ مرد کا اس تربیت میں کتنا ہاتھ ہے کم از کم بچوں کو برائی سے روکے! اگر ماں روک رہی ہے تو اس کا ساتھ دے نہ کہ بے عزت کرے بچے کی تربیت یہاں بھی ایسے خراب ہوتی ہے کہ باپ ان کو پچاس یا سو روپیہ دیتا رہے اور یہی باپ بچے کو ماں کے کمرے کے تالے الٹا لٹا کر تالے توڑنے کے گر سکھائے تو کیا ایسی حالت میں بچے کیا سیکھیں؟ بچوں کی تربیت ماں باپ کے تعلقات سے مشروط ہے اگر ان کے تعلقات کشیدہ رہیں گے اور باپ بیوی کو نچا دکھانے کیلئے بچوں کے سامنے ماں کے خلاف زہر اگتا رہے گا وہ بیٹا ماں کا کس طرح بنے گا اگر بیٹا ماں کا نہیں بنے گا تو زندگی بھر کسی کا بھی نہیں بنے گا۔

آج تک دنیا میں دیکھا نہ سنا کہ میاں بیوی کی لڑائی میں بچوں کو باپ بیوی کے خلاف کرے بلکہ بیوی جو کام کہے اس کے الٹ ہی چلے پھر بچے بھی یہی کرتے ہیں۔ ارے۔۔۔! آپ ان سے ان کی جنت ہی چھین رہے ہیں باپ ماں تو نہیں بن سکتا، معمولی سی بات کو بنیاد بنا کر بچوں کے سامنے بیوی کو بُرا بھلا کہنا ایسی ماؤں کو خدا ہی حوصلہ دے کہ ان کے سامنے ہی اس کے بچوں کا باپ بربادی کی راہ پر لیکر جا رہا ہے یہ بے حسی کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟ اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ کیا میاں بیوی مل کر اولاد کی تربیت کرتے ہیں یا صرف ماں؟ قارئین! چند جاہل مردوں کی وجہ سے ہمارا پورا معاشرہ متاثر ہو رہا ہے خاص طور پر مستقبل کے معمار ہمارے بچے ان حالات میں کیسے کامیاب انسان بن سکیں گے۔

### صالح بیوی اور اولاد کیلئے انمول عمل

درج ذیل دعا کے پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی قدرت سے نیک اور صالح بیوی کے نشیبی اسباب پیدا فرمائیں گے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائیں گے، اہل وعیال کی حفاظت فرمائیں گے، گھر اور خاندان پر آئی بلائیں اور آفات ٹال دیں گے، اولاد کو ایسا بنائیں گے جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگی، اس کی قبر میں راحت کا سامان ہوگی اور اس کی بخشش کا سبب ہوگی، تقویٰ طہارت کے بام عروج پر ہوگی۔ صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھیں۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُوَّةً اَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِمَنْتَقِيْنَ اِمَامًا ﴿الفرقان ۴﴾ (ج، ر) 6

## کیا بچوں کی تربیت کرنا کیلی ماں کی فطرتی ہے

ب۔ زہداد پور

میں تو بچے بھی ہوشیار ہو جاتے ہیں اور دیکھ لیتے ہیں کہ ابو کو ہم ماں کے خلاف کوئی بات کریں گے وہ ماں سے نہیں پوچھیں گے بلکہ اس کی بے عزتی ہی کریں گے ایسے میں ماں کے دل پر کیا گزرتی ہوگی جو کہ اس کی نگہی اولاد شوہر نے اس کی نہ بننے دی، پڑھائی سے ان کو دور رکھا باقی ہر چیز ان کو لیکر مثلاً آئی

پیڈ، موبائل، انٹرنیٹ حتیٰ کہ فلمیں ساتھ بیٹھ کر دیکھی جاتی ہیں، اب ایسے ماحول میں بچوں کی کیا تربیت ہوگی جب گھر کا سربراہ بچوں کے سامنے ان کی ماں کو گالم گلوچ کرے اس ماحول میں ماں بچوں کے پاس ہوتے ہوئے بھی دور ہے اس کا ذمہ دار کون ہے؟ مجھے تو لگتا ہے کہ وہ وقت آ گیا ہے جب ماں سے بچوں کو ڈانٹنے کا حق بھی چھین لیا گیا ہے اور یہی شاید قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

فتارین! کوئی ماں اپنی اولاد کا بُرا نہیں چاہتی، ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہو سکتا ہے۔ مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں بُرا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کر رہا ہے جس میں سراسر اُس باپ کا کیا۔۔۔ اُس کی نسلوں کا نقصان ہے۔

قارئین! کوئی ماں اپنی اولاد کا بُرا نہیں چاہتی، ہاں اس کے طریقہ کار سے کسی کو اختلاف ہو سکتا ہے۔ مگر ہائے رے قسمت! اگر اس کی قسمت میں بُرا شوہر لکھا ہے تو وہ صرف بیوی کو تنگ کرنے کیلئے بچوں کو برباد کر رہا ہے جس میں سراسر اُس باپ کا نہیں نسلوں کا نقصان ہے۔ اُس کو اندازہ ہی نہیں ہے کہ بچے قیمتی سرمایہ ہیں جو بیوی کو ذلیل کرنے کیلئے بچوں کو تباہ کر رہا ہے کل کو جوان ہو کر اسی باپ کو جو تے ماریں گے۔ اگر ماں ناراض ہے اور وہ ماں کو منانا چاہتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس بھی ہے تو وہاں



## اسلام اور رواداری پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زبیب بھکاری

اس وقت تک تینوں میں سے کسی نے اسلام کی غلامی کا تاج سر پر نہیں سجایا تھا۔ جنگ بدر کے اختتام پر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”جا کر دیکھو ہمارے گھرانے بنو ہاشم کے کون کون آدمی گرفتار ہوئے ہیں۔“ جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جا کر دیکھ بھال کی اور آ کر گزارش کی کہ چچا عباسؓ بھائی عقیل اور نوفل بن حارث اسیروں میں داخل ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ تینوں قیدیوں سے ملنے تشریف لے گئے اور حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: ”بوجہل مارا گیا ہے“ حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے: ”اب تہامہ میں مسلمانوں کا کوئی مزاحم نہیں رہا“ حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالکل تہی دست تھے اس لیے ان کے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی گرہ سے ان کا فدیہ ادا کر کے انہیں آزاد کرایا۔

”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

### ہر قسم کی ذلالت سے چھٹکارا

میرا چھوٹا بھائی ہے، جو پہلے مجھے ہر وقت گالیاں دیتا رہتا تھا، کوئی جادو کا اثر ہے کیونکہ میرا بھائی پہلے میرا بہت اچھا دوست تھا، پھر دو سال گھر سے باہر رہا ہمارے کسی عزیز کے ہاں جب واپس آیا تو کایا ہی پٹلی ہوئی، سات آٹھ سال اس کی گالیاں سنی ہیں، مگر اب سکون ہے بلکہ جس دن میں نے یہ عمل کیا اس نے گالیاں دینا اسی دن بند کر دیں۔ عمل یہ ہے:- میں نے تو صرف ایک دفعہ ہی عمل کیا مگر اس وقت جو میرے یقین کی کیفیت تھی وہ میں ہی جانتی ہوں، بس پڑھا اور ہو گیا۔ آدھی رات کو زمین پر پیشانی رکھ کر سجدہ کرنا ہے اور سجدہ میں بیچپن مرتبہ اَلْمَلِئِلُ پڑھ کر سجدے میں ہی تین بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِکَ اَمِنٌ (یا اہل امان دے مجھے فلاں شخص سے اذیت دہل کرنے والے)۔ بہت طاقتور عمل ہے۔ (پوشیدہ)

# آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ

ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا، جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے، چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا، اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا، اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اُسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہو وہ چور کیا تھا علاقہ کیلئے بہت بڑی آفت، بہت بڑی مصیبت سے کم نہ تھا، اکثر سرکاری ملازموں، جاگیرداروں، نوابوں بڑے بڑے زمینداروں کے گھر کی چوریاں کرتا تھا، متعدد بار مقامی تھانہ، تحصیل تھانہ اور ضلع تھانہ کی پولیس نے اسے چوری کے جرم میں گرفتار کیا مگر چور نے اپنی چوریاں جاری رکھیں بعض اوقات کسی جاننے والے شخص کو راستے میں روک کر پانچ سو سے لے کر ایک ہزار روپے تک رقم مانگتا تھا، لوگ اس سے خوف کھاتے تھے اور وہ تہمتہ مار کر لوگوں کی جیب سے پانچ سو سے ہزار تک رقم آسانی سے نکال لیتا تھا، وہ جیل میں رہتے ہوئے بھی چوریاں کروا رہتا تھا، اس کے تربیت یافتہ چور چوریاں کر کے اس کے گھر کے اخراجات پورے کیا کرتے تھے، اس میں ایک خوبی یہ تھی کہ وہ دیندار مذہبی لوگوں سے بہت محبت کیا کرتا تھا۔ وہ علماء، قراء کرام، حفاظ کرام اور غریب لوگوں کی چوریاں نہیں کرتا تھا اگر کسی حافظ قرآن، قاری قرآن، غریب آدمی کی چوری ہو جاتی تو یہ غریب لوگ چور کے پاس جاتے تھے اور اپنے چوری ہونے والے سامان کی تفصیل بیان کرتے تھے، تو وہ کہہ دیتا آپ گھر جائیں آپ کا سامان آپ کے گھر پہنچ جائے گا۔ ایک دن چور نے علاقے کے رئیس آدمی کے گھر کی چوری کرنے کا پروگرام بنایا، چور کو ایک دم خیال آیا کہ وہ تو بہت اچھے انسان ہیں اور اپنے علاقہ کے استاد ہیں، میں بھی بیچپن میں ان سے پڑھا تھا، میں کئی مرتبہ ان کے گھر سے کھانا بھی کھایا ہے، میں نمک حرامی نہیں کر سکتا، اس سوچ کے ساتھ اس نے مولانا کے گھر چوری کرنے کا پروگرام ختم کر دیا، کچھ دن بعد شیطان نے چور کے دل میں پھر وسوسہ ڈالا، چور نے سوچا اگر میں اپنے استاد کے گھر سے نسواری رنگ کی بھینس چوری کرنے میں کامیاب ہو جاؤں تو ایک ہی وقت میں موٹی رقم ہاتھ لگ جائے گی۔ اسی سوچ کے ساتھ ایک رات چور مولانا کی حویلی کے پاس پہنچ گیا، جانور حویلی کے اندر بندھے ہوئے تھے، چور حویلی کے اندر گھسنے کیلئے دیوار پر چڑھا، اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا، اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی پراسرار نادیدہ قوت نے اُسے دونوں ہاتھوں سے جکڑ لیا ہو، اتنے میں غیب سے آواز آئی اگر مزید آگے جانے کی کوشش کی تو زمین میں

دھنسا دیئے جاؤ گے اگر کچی توبہ کرنا چاہتے ہو تو نیچے اتر آؤ آپ کو نئی زندگی گزارنے کا ایک سنہرا موقع دیا جاتا ہے۔ چور یہ سب کچھ دیکھ اور سن کر پسینے سے شرابور ہو گیا، چور کا جسم خوف سے کانپ رہا تھا، اتنے میں کسی نظر نہ آنے والی قوت نے اسے زور سے دیوار کے اوپر سے نیچے پھینکا چور نے ایک زوردار خوفناک چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیا، اس کی چیخ کی آواز سے مولانا جاگ گئے، مولانا لائین لے کر باہر آئے، تھوڑا آگے چل کر دیکھا ایک آدمی منہ کے بل اونڈھا لیٹا ہوا ہے، مولانا نے جب اس کا چہرہ دیکھا تو دیکھا یہ علاقے کا نامی گرامی چور ہے، مولانا چور کو اٹھا کر اپنی پیٹھک میں لے آئے، محترم قارئین! وہ مولانا ناچیز کے نانا جان تھے، نانا جان نے پانی پر اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور پھر دم کے ہوئے پانی کو چور کے منہ پر چھڑک دیا، کچھ دیر بعد چور کو ہوش آیا، نانا ابونے نانی امی کو اٹھایا اور کہا کہ مہمان کیلئے دودھ پتی اور دو عدد انڈے ابال دو۔ نانا ابونے پھر چور کو سر سے لے کر پاؤں تک دبا یا، چور کی خوب خدمت کی، پندرہ منٹ بعد چور اٹھ کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا، جائے اور انڈے کھلائے گئے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر چور کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اتنے میں نانا ابونے تہجد کی نماز پڑھی اور چور سے پوچھا بیٹا کیا بات ہے؟ کیوں تھوڑے کھڑے ہو اور تم رات کو یہاں کیا کرنے آئے تھے، نانا ابو کی میٹھی میٹھی دھیمی دھیمی باتوں کو سن کر چور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا، استاد جی! مجھے معاف کر دیں، میں نے بہت گناہ کیے ہیں، میں نے بہت چوریاں کی ہیں، میں آج آپ کے گھر چوری کرنے کیلئے آیا تھا اور پھر جو چور پر مبتی تھی وہ اس نے لفظ بہ لفظ مولانا صاحب کو سنا دیا۔ مولانا! خدا کیلئے مجھے توبہ کروائیں، میں آئندہ حلال کی روزی کمائوں گا، نانا ابونے محمد رمضان (سابقہ چور) کو وضو کروایا اور دو رکعت نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھوائی اور توبہ کروائی، کچھ دنوں بعد نانا ابونے مجھے بتایا رمضان کیساتھ جو کچھ ہوا وہ آیت الکرسی کے عمل سے ہوا ہے، نانا ابونے کہا میں روزانہ رات کو سوتے وقت تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پوری حویلی کی طرف اشارہ کر کے پھونک مارتا ہوں کیونکہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھتا ہے (باقی صفحہ نمبر 22 پر)



## ڈیپریشن! فطرت کے مسیحا سے علاج کروائیں

آصفہ حیات لاہور

جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلادیتا ہے۔ صحت بخش خوراک کھائیے فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے ڈیپریشن خود بخود آپ سے دور بھاگے گا۔

خوف ہو۔ یہ مرض عورتوں میں مردوں کی نسبت دوگنا پایا جاتا ہے۔ ڈیپریشن میں دوطرح کی علامات پائی جاتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

**نفیاتی علامات:** ڈیپریشن کے مریض کی چند نفیاتی علامات بڑی واضح اور نمایاں ہوتی ہیں وہ اداس رہنے لگتا ہے بات بات پر اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں کسی کام میں بھی اس کا جی نہیں لگتا۔ اسے اپنے محبوب مشغلوں سے بھی نفرت ہو جاتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو بے سہارا اور ناتواں سمجھنے لگتا ہے۔ کوئی احساس جرم اس پر غالب آ جاتا ہے۔ اسے اپنے ہی دوستوں اور عزیزوں سے ڈر لگنے لگتا ہے اور اس میں کسی بات پر تنگید کی سے غور کرنے کی صلاحیت نہیں رہتی۔ وہ اپنے آپ کو بہت بڑا گنہگار اور مریض خیال کرنے لگتا ہے۔

**جسمانی علامات:** اگر درج ذیل علامات میں سے کسی فرد میں تین یا اس سے زیادہ پائی جائیں تو وہ ڈیپریشن کا شکار ہے اور اسے علاج کی ضرورت ہے۔ علاج جلد کرایا جائے ورنہ مشکل پیش آئے گی۔

- 1۔ بھوک کا خاتمہ۔
- 2۔ نیند میں خلل۔
- 3۔ عمومی سستی۔
- 4۔ قبض۔
- 5۔ سر، کمر اور گردن میں درد کی شکایت۔

کیا غذا سے ڈیپریشن کم کیا جاسکتا ہے؟

جدید سائنسی تحقیقات اس سوال کا مثبت جواب دیتی ہے۔ سائنسدانوں کی رائے میں جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ براہ راست دماغ پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر جسم میں شکر کی کمی واقع ہو جائے تو کوئی میٹھا مشروب یا کھانا منٹوں میں ذہنی و

ڈیپریشن یعنی افسردگی ذہنی تناؤ بے جا خوف جذبات کی ابترا پریشانی تذبذب اداسی رنجیدگی شدید مایوسی اور ناامیدی سے پیدا ہوتی ہے۔ ڈیپریشن نفسیاتی پیچیدگیوں کے علاوہ بعض مستقل روگ بننے والی بیماریوں میں بھی جنم لیتا ہے۔

ڈیپریشن کی تشخیص اس قدر آسان نہیں ہے۔ اس کی بہت سی بنیادی علامتیں کئی دوسرے جسمانی عوارض سے ملتی جلتی ہیں۔ مثلاً ڈیپریشن کے مریض کو متلی بے چینی قبض بھوک کا کم ہوجانا جسم کے مختلف حصوں میں درد بے زاری اور منفی فکر کا اظہار قوت فیصلہ سے محرومی وغیرہ جیسی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ ڈیپریشن ایک عارضہ بن جائے تو اس سے شوگر اور بلڈ پریشر کے علاوہ سوزش معدہ کا مرض بھی پیدا ہوتا ہے۔ مریض وہم پرستی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ڈیپریشن ذہنی انتشار اور قوت ارادی کی کمزوری کے علاوہ گردن کے غدود کی ناقص کارکردگی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ غذائی بے اعتدالی شراب نوشی سگریٹ کے رسیا چائے اور کافی سے اپنی قوت کار بڑھانے والے جلد ڈیپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ڈیپریشن کے باعث بدضمی پیدا ہوتی ہے جس سے پیٹ میں گیس بڑھنے لگتی ہے۔

ایلوپیتھک ڈاکٹر گیس کے مرض کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ اسے مریض کا وہم خیال کرتے ہیں جبکہ باقی تمام طریقہ علاج مثلاً طب ہومیوپیتھک وغیرہ میں گیس کو اہم مرض سمجھا جاتا ہے۔ ڈیپریشن کے باعث جب معدہ پر دباؤ بڑھتا ہے تو اس سے گیس پیدا ہوتی ہے جو دل اور پیچھے پھڑوں کے قریب شکم پر دباؤ بڑھا دیتی ہے اور اس سے بافتوں کو آکسیجن کی مقدار نہیں ملتی۔ اس طرح بدن میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور ڈیپریشن کے مرض کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ جب ڈیپریشن شدید ہو کر فرد کی نارمل زندگی میں رکاوٹ بن جائے تو یہ ایک بیماری کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ایسا عموماً کسی چیز کے نقصان یا نقصان کے خوف کی وجہ سے ہوتا ہے مثلاً مالی نقصان ہوجائے یا ملازمت ختم ہونے کا

جسمانی طور پر آپ کو چست کر دیتا ہے یا اگر کیفین کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو وہ نیند نہ آنے کی وجہ بن سکتی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق ماڈرن فاسٹ فوڈز اور ڈرنکس کا حد سے بڑھا ہوا استعمال دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو خراب کر سکتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والے تمام اناج پھل سبز یاں دالیں اور پھلیاں اور کنولا یا زیتون سے حاصل ہونے والی چکنائیاں روزانہ خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔ اس کے علاوہ وٹامن بی ون، بی تھری، بھی سکس، بی ٹوئل، میگنیشیم، کلسیم اور کولین کا استعمال انسانی دماغ میں پیدا ہونے والے کیمیائی مادوں کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ میگنیشیم، وٹامن بی ضروری فیٹی اور امائنو ایسڈ کی جسم میں کمی ڈیپریشن کو زیادہ کر سکتی ہے۔ ماہرین کی رائے میں پروسیڈ کھانوں اور پیچھے اتر ڈوڈھ کی بجائے تازہ خوراک اور دودھ کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ جو کچھ آپ کھاتے ہیں وہ نہ صرف آپ کو جسمانی طور پر طاقت بخشتا ہے بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی جلادیتا ہے۔ صحت بخش خوراک کھائیے فطرت کے قریب رہیے اور منفی سوچوں پر قابو پائیے ڈیپریشن خود بخود آپ سے دور بھاگے گا۔ اس کے علاوہ صلوٰۃ تہجد سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج کرنے کا تجربہ کامیاب رہا۔ اس طریقے سے تہجد کی نماز کے علاوہ بعض قرآنی آیات خصوصاً اس آیت الابد کر اللہ تطمئن القلوب (خوب سن لو کہ اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں) کا ورد کیا گیا تو نہایت اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

### قیامت کے دن نور

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک آیت قرآن پاک کی سنے اس کیلئے دو چاند نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو تلاوت کرے اس کیلئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (راوی: حضرت ابو ہریرہؓ) (محوالہ فضائل قرآن) (ثوبان علی لاہور)

### قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت منیر احمد، جھنگ۔ طارق جاوید۔ اصغر اعوان۔ واہ کینٹ۔ عرفان علی کراچی۔ فاطمہ راولپنڈی۔ محمود کونڈ۔ محمد بلال یارکھوسہ۔ عبداللہ صادق آباد۔ محمد خان ہری پوری۔ اعجاز فاروق لاہور۔ رافع حسین خیر پور۔ محمد شفیع فیصل آباد۔ ڈاکٹر ظفر حمید ملک انک۔ حکیم قاری محمد صادق مظفر گڑھ۔ ناظمہ بار۔ عبداللہ کراچی۔ ثار احمد شیخ پورہ۔ مسز ناظم مقبول۔ فوزیہ مغل بہاولپور۔ سلیم خان ملتان۔ انور منیر۔ شہناز اجمل۔ غوث پور۔ حامد ریاض لاہور۔ فرحت لاہور۔ کرن گجر خان۔ بندہ خدا واہ کینٹ۔ سعید شاہ بہاولپور۔ محمد یونس لاہور۔ محمد ظہیر عظیم کراچی۔ والدہ محمد عمر ڈی جی خان۔ طیبہ ناز اکٹ۔ بہاولپور۔ سعیدہ حنا اعظم گیلانی۔ امتیاز حیدر اعوان کراچی۔ عبدالخالق کراچی۔ محسن محمود راولپنڈی۔ نعمان کراچی۔ محمد نعمان ڈیرہ اسماعیل خان۔ انیقہ عامر۔ بنت سیف ملتان محمد نعیم ملتان۔



تحریریں  
باری آنے پر  
ضرور شائع  
ہونگی جلدی  
نہ کر میں ہر  
تحریر محفوظ  
رکھی جائیگی



# نومبر! نزلہ زکام اور کھانسی اب نہیں!!!

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

اور استطاعت کے مطابق سردی کا آغاز ہوتے ہی اپنے غذائی معمولات میں ایسی تبدیلیاں لے آتا ہے جو اس کے اعضائے جسمانی کو موسم سرما کی شدت کا دفاع کرنے کے قابل بنادیتی ہے۔ اس کے باوجود قانون قدرت کی رو سے دیگر تمام موسموں کی طرح موسم سرما بھی اس مہینے اپنا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ڈالتا ہے۔

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف اچانک ہوا کا لگ جانا یا گرم ماحول سے ایک دم سرد ماحول میں جانکنا ہی نہیں ہے بلکہ گرم تاثیر والی غذاؤں میں بھی معمولی سی بے اعتدالی بھی اندرونی طور پر نزلہ و زکام کی محرک و موجب ہو جایا کرتی ہے۔

ریسرچ کے مطابق ہر شخص کو سال میں چھ بار زکام ضرور ہوتا ہے۔ یہ زکام کچھ افراد کو بالکل پریشان نہیں کرتا اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ زکام سے محفوظ رہتے ہیں جبکہ کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو سال میں پندرہ بیس بار زکام کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض طبی حلقوں کی رائے میں درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی ناک اور حلق کی الرجی، تھکن، اضمحلال، غذائی تبدیلی اور تشویش یا خوف بھی زکام کا سبب بن جاتے ہیں۔

اس موسم کے شکار افراد کیلئے غذائی علاج کے ماہرین کی رائے میں اپنی غذا میں تبدیلی کر لیں اور دو دن ٹھوس غذا کی بجائے صرف لیموں اور شہد ملے گرم پانی پر گزارہ کیا جائے اگر لیموں اور شہد ملا گرم پانی پسند نہ آئے تو پھلوں کا رس اور گرم پانی استعمال کیا جائے ساتھ میں بہت ہلکی غذا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ عالمی شہرت کے مالک ڈاکٹر وی ڈی موڈی جو کہ فطری علاج کے ڈاکٹر ہیں وہ بھی زکام کے مریضوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں دو دن تک فاقہ کرنا چاہیے اور گرم پانی کی بھاپ بھی لینا چاہیے بہتر یہ ہے کہ وہ ہر دو گھنٹے بعد ایک پیالی گرم پانی پیئیں اگر وہ بھاپ لینا پسند نہیں کرتے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نومبر کی خشک و سرد صبح و شام کی ہواؤں نے بچوں بوڑھوں اور کمزوروں کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ چھینکوں اور کھانسی کی آوازیں گرد و پیش میں سنائی دے رہی ہیں اور ہر دوسرے تیسرے گھر میں کوئی نہ کوئی فرد نزلہ زکام کا شکار نظر آ رہا ہے۔ آندھیاں اور ہلکی پھلکی بارشیں، اشرف المخلوقات کو نومبر کے سرمائی حملوں سے خبردار کرنے کیلئے تین مرتبہ خطرہ کا الارم ضرور بجاتی ہیں۔ اگرچہ نومبر کے آغاز اور تقریباً وسط ماہ تک سردی کی شدت اپنی ابتدائی منزلوں میں ہوتی ہے اور اچھی صحت اور بے عیب اعصابی توانائی کے لیے افراد کچھ دن تک اوخر گرمی کے ہی ملبوسات میں اپنے کاروبار زندگی میں مصروف رہتے ہیں اور شدید خشک ہواؤں سے گراں بار آندھیوں اور بارش کے ترشح ہو جانے کے بعد محض سویٹروں اور مفکروں کے استعمال تک ہی اپنے موسمی احتیاط کو محدود رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود نصف اول میں بھی سرد ہواؤں کے بعض منہ زور و بے باک جھونکے اچھے خاصے تندرست آدمیوں کیلئے بھی نزلہ زکام اور سرد دردم کے چھوٹے چھوٹے خطرات کا موجب بن جایا کرتے ہیں۔ محتاط قسم کے افراد جن میں تن سازی، صبح و شام کی کثرت کا معمول اور منہ اندھیرے اٹھ کر بلاناغہ ہوا خوری کرنے والے اہل ذوق بھی شامل ہیں بدلتے ہوئے موسم کے پیش نظر اپنے ملبوسات میں مناسب تبدیلی ضرور کر ڈالتے ہیں تاکہ سیر و کسرت اور تن سازی کی ورزش کی پیدا کردہ اعصابی حرارت اچانک سرد ہواؤں کی خشکی و برودت سے متصادم ہو کر کسی عارضے کا باعث نہ ہو۔

نومبر میں راتیں چونکہ سرد ہوتی ہیں اور اوس بھی پڑتی ہے اس لیے ان سے بچاؤ کیلئے بہتر ہے کمرے میں سوئیں مگر کمرے کی کھڑکیاں اور روشن دان کھلے رکھیں، بستر نرم اور گرم ہونا چاہیے چونکہ رات کمرے میں سونا ہوتا ہے اس لیے ان کمروں میں روزانہ صفائی کر کے فینال چھڑکیں، شام کو فلت کریں نیز رات کو اگر بتی جلائیں تو کمرے کی فضا صاف اور معطر ہو جائے گی۔ ہر چند کہ ہر شخص اپنے ذوق

ڈھائی سو گرام شلغم مع پتے، آدھا کلو پاکٹ ڈھائی سو گرام ٹماٹر، پچھتر گرام ہرا دھنیا، پچیس گرام ادراک تراش کر ایک لیٹر پانی میں ابالیے۔ اگر یہ ترکاریاں دستیاب نہ ہوں تو چھتر، مولی یا دوسری سبزیاں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں جو با آسانی میسر ہوں۔ سبزیاں ابلتے وقت برتن کو اس طرح سے ڈھک دیں کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ جب ترکاریاں پک جائیں تو ہر ایک کپڑے سے چھان لیجئے اس میں تھوڑا سا نمک، لیموں کا رس اور بخنے ہوئے زیرے کا سفوف ملائیے ہر دو تین گھنٹے بعد اس مشروب کا ایک پیالہ پی لیں۔ یہ مشروب سردی کے تمام مسائل کا زبردست حل ہے۔ اس سے مشروب کے استعمال سے آپ جاڑوں کی سردی سے بچ سکتے ہیں۔

نزلہ زکام و کھانسی میں مبتلا افراد کیلئے لا جواب دوا ہے۔ احتیاطی تدابیر: بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سیدھے کو ہوا سے محفوظ رکھیں، سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بیٹھ لیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آ رہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیے۔

معالجہ: ورق نقرہ ایک تولہ، دم الاخوین دو تولہ، کربا شمی سائیدہ دو تولہ، روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہو جائے تب گولیاں برابر مسور دانہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آ رہا ہو دن میں چند خوراکیں خیرہ گاؤز باں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

## جن سے پردہ فرض ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری شمار نمبر 81 مارچ صفحہ نمبر 2، حال دل میں مضمون ”شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان“ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے اس اہم فریضہ پر قلم اٹھایا۔ وہ قریبی رشتہ دار جن سے پردہ فرض ہے ان کی فہرست ارسال خدمت ہے:- 1۔ چچا زاد۔ 2۔ پھوپھی زاد۔ 3۔ ماموں زاد۔ 4۔ خالہ زاد۔ 5۔ دیور۔ 6۔ جیٹھ 7۔ نندوئی۔ 8۔ بہنوئی۔ 9۔ پھوپھا۔ 10۔ خالو۔ 11۔ شوہر کا بھتیجا۔ 12۔ شوہر کا بھانجا۔ 13۔ شوہر کا چچا۔ 14۔ شوہر کا ماموں 15۔ شوہر کا پھوپھا۔ 16۔ شوہر کا خالو۔ (بحوالہ کتاب: شرعی پردہ) (مرسلہ: محمد مظہر حسین)



## رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

**تجوید:** حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ 170)

**حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی:** شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین جلد 2 صفحہ 54 پر فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی دیکھی۔ اسی طرح علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدیر جلد 6 ص 236 میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا اور سیدنا ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی۔

**بیمار پرسی کرنا:** ترجمہ: ”جو کوئی عاشورہ کے روز مریض کی بیمار پرسی کرے گا گویا اس نے تمام بنی آدم کی بیمار پرسی کی۔“ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54) **یوم عاشور پانی پلانے کا ثواب:** حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عاشورہ کے دن لوگوں کو پانی پلایا گویا اس نے تھوڑی دیر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54)

**روزہ:** سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی محرم کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے تو اس کے گزشتہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ ارشاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کوئی محرم کے تین دن جمعرات جمعہ ہفتہ کے روزے رکھے تو اس کیلئے نو سال کی عبادت کو ثواب لکھا جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی محرم کے پہلے دس دن عاشورہ تک روزے رکھے تو وہ فردوس اعلیٰ کا وارث و مالک ہوگا۔ (نہیۃ المجالس ج 1 ص 145) **شب عاشورہ کے نوافل:** عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر اور اہل خانہ پر دم کرنا بہت افضل ہے۔

**نفل نماز:** اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روزِ محشر اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی بخشش فرمائیں گے۔ **نفل نماز شب عاشورہ:** عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ اور سورۃ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کر لے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔ یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بدیہ کریں۔

**وظائف:** پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا بخشش گناہ کیلئے افضل ہے۔ دس محرم کو کسی وقت با وضو 70 مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حصول معرفت الہی اور مغفرت گناہ کیلئے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔ یکم محرم الحرام کو ایک سفید کاغذ پر 113 بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پوری زندگی اس پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ **یوم عاشورہ آنکھوں کا علاج:** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ (شعب الایمان ج 3 ص 367) **یوم عاشورہ پر اہل و عیال پر خرچ کرنے کی برکات:** سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل و عیال کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا للہ جل شانہ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائیگا۔ (ماہیت من السنۃ اشہار المحرم صفحہ 17)

## ماہانہ

## روحانی محفل

روحانی محفل ”مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 نومبر بروز پیر 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 19 نومبر بروز بدھ دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک۔ 29 نومبر بروز ہفتہ عصر سے مغرب تک۔ یا غنیات المسْتَغْنِیْنَ آغَشَتْنا پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، غلوں دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ملے گی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون و چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

**ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں**

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینہ کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔)

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

## روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے چند مہینے ہی ہوئے ہیں اس رسالے نے میری بہت سی روحانی و جسمانی پریشانیاں دور کی ہیں۔ میں اب اصل مسئلہ کی طرف آتا ہوں:- میری شادی تقریباً دو سال پہلے ہوئی اور چند ماہ بعد ہی میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی اور اس نے مجھ سے طلاق لے لی۔ اس کے بعد میری والدہ اور گھر والے میرے لیے رشتہ تلاش کرتے، دیکھنے والے آتے مگر کہیں ہاں نہ ہوتی، ڈیڑھ سال اسی طرح گزر گیا، (باقی صفحہ نمبر 38 پر)



# شاہ اہل اللہ کے مستند روحانی وظائف

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص با وضو بعد نماز فجر اسم مبارک **يَا وَهَّابُ** کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔

## ہر قسم کی بیماری سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس کی بیماری پیچھا نہ چھوڑتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے اور شفا کے مرض کیلئے اسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بعد نماز فجر با وضو سات عدد بادم لے کر اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں، درمیان میں سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بادم پر دم کریں اسی طرح بار بار پڑھ کر ایک ایک بادم پر دم کریں اور ساتوں بادم مریض کو کھلا دیں۔ عمل گیارہ دن کریں اور مریض کو گیارہ دن تک سات بادم روز کے حساب سے کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

## مریض کی صحت یابی کیلئے

ہر قسم کے مرض کی شفا یابی اور صحت کیلئے مریض کو وضو کروائیں اور اس کے بعد پاک بستر پر سیدھا لٹا دیں اور سات مرتبہ درود شریف اول پڑھیں اور آخر پڑھیں اس کے درمیان میں سورہ مجادلہ مریض کو بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں اس دوران اگر مریض کو نیند آجائے اور وہ سو جائے تو انشاء اللہ مریض ضرور صحت یاب ہوگا۔

## ہر مرض کا علاج

اگر کوئی شخص مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو مثلاً اولاد نہ ہوتی ہو کینسر کا مریض ہو، یرقان یعنی پیلیے کا مرض ہو، سوکھے کی بیماری ہو، جسم میں ہمیشہ بخار ہوتا ہو، کسی پر نظر بد ہو، علاج سے مایوس مریض ہو۔ ان تمام صورتوں میں یہ عمل تیر بہدف ہے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مرض دور ہوگا۔

عمل یہ ہے: اول ایک پاؤ چینی لے کر باریک پیس لیں اور اس کو ایک پلیٹ میں رکھ کر اوپر سفید پتھر اڑھک دیں مریض کے سر ہانے رکھ دیں اور اس کو ڈھکا رہنے دیں بالکل نہ کھولیں۔ مریض کو بستر پر چت لٹا دیں اور اس کے دائیں کندھے کی طرف بیٹھ کر اول و آخر آکٹائیس اکتائیس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں، درمیان میں آکٹائیس مرتبہ سورہ تغابن بلند آواز سے پڑھیں۔ دوسرے دن مریض کی دائیں ٹانگ کے قریب بیٹھ کر درود شریف اور سورہ تغابن پڑھیں۔

تکلیف یا مرض ہو، ان تمام امراض سے نجات کیلئے یہ عمل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مجرب ہے۔ شہد جو بیری کے درخت کے چھتے کا ہوسوا کلو لے کر اول و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں، درمیان میں بلند آواز سے چار ہزار مرتبہ **يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ** پڑھیں اور شہد پر دم کریں، نہار منہ ایک چھپہ شہد (چائے کے چھچھ کے برابر) روزانہ مریض کھائے، علاج کے دوران ہر قسم کا گائے کا گوشت، لال مرغ، چاول اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً ٹھنڈا پانی، قلعی، آنکس کریم، فالوڈ، سکنجبین، شربت سے مکمل پرہیز کرنا ہے اور ان کو بالکل استعمال نہیں کرنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں مریض فائدہ محسوس کرے گا۔

## فقروفاقدہ دور کرنا

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اور قرض میں بندھا ہو اور طرح طرح کے مسائل کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس بار **اَللّٰهُمَّ** پڑھے۔ اگر چالیس دن تک پابندی کے ساتھ یہ عمل کرتا رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے اتنا دیں گے کہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

## رزق کے دروازے کھولنا

جو شخص رزق کی کمی کا شکار ہو یا روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو وہ شخص با وضو بعد نماز فجر اسم مبارک **يَا وَهَّابُ** کو تین سو مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے اور وہ خوشحال ہو جائے گا۔ عمل شرط ہے۔

## پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک جماعت میں بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کا امیر بنایا جن کی عمر سب سے کم تھی، وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے اور نہ جاسکے، اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور ﷺ کی ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے شخص! تجھے کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے چنانچہ آپ ﷺ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور **بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ** **أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا**۔ سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا وہ آدمی اسی وقت ٹھیک ہو گیا۔

(حکیم ریاض حسین، مکر وال میاؤں)

شرعیل بٹ

## مونگ پھلی۔۔۔! غریبوں کا بادام

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔

مونگ پھلی پاکستان میں کثرت سے کاشت کی جاتی ہے۔ مونگ پھلی کے پودے کی جڑوں میں یہ میوہ جال کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔ سردیوں میں بھی ہوئی مونگ پھلیاں کھانے کا بہت مزہ آتا ہے، پاکستان اور دیگر گرم ممالک میں بھی صرف موسم سرما میں مونگ پھلی کثرت سے کھائی جاتی ہے اور دیگر موسموں میں اس کا استعمال بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی ملکوں میں سال بھر مونگ پھلی کا زور رہتا ہے وہاں کچی مونگ پھلی، بھیجی ہوئی، تلی ہوئی، نمکین اور میٹھی مونگ پھلی بہت کھائی جاتی ہے اور بہت سی اشیاء بھی مونگ پھلی سے تیار کی جاتی ہیں اور یہ صبح وشام کھانے کے استعمال میں رہتی ہیں۔ ہمارے ہاں مونگ پھلی کو ریت میں بھون کر کھایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بہت اچھا ہے لیکن خوش حال گھرانوں میں مصالغہ لگی تلی ہوئی مونگ پھلی زیادہ کھائی جاتی ہے ایسے گھرانوں میں اکثر افراد چونکہ ورزش اور جسمانی مشقت سے دور رہتے ہیں اس لیے مصالغہ لگی تلی ہوئی مونگ پھلیاں ان کے معدوں کیلئے گراں ثابت ہوتی ہیں اور خون کا دباؤ بڑھ جانے کے ساتھ ساتھ وزن میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ چھلکوں سمیت بھیجی ہوئی مونگ پھلیوں میں غذائی اجزاء بھی محفوظ رہتے ہیں اور ان کے خراب ہونے کا امکان بھی کم ہوتا ہے۔ مونگ پھلی ویسے تو خوش ذائقہ مفید اور سستا میوہ ہے لیکن کثرت سے مونگ پھلی استعمال کرنے سے الرجی ہو سکتی ہے۔ برطانیہ میں ایسی حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو خبردار کیا گیا ہے جن کو پہلے سے الرجی ہو اور وہ مونگ پھلی یا اس سے تیار شدہ اشیاء استعمال کر رہی ہوں ایسی خواتین کے بچوں کو بھی الرجی کا مرض ہو سکتا ہے۔ مونگ پھلی میں روغن کا مقدار میں ہوتا ہے اور اس روغن سے جسمانی وزن میں اضافہ نہیں ہوتا لیکن دوسرے تیل میں بھوننے کے بعد کھانے سے کولیسٹرول اور وزن بڑھ جاتا ہے۔

مونگ پھلی اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ دماغ مضبوط کرنے کے ساتھ نظر تیز کرتی ہے۔ جب سے مونگ پھلی کے غذائی اجزاء کے بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے اکثر جگہوں پر تو اسے غریبوں کا بادام کہتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا بہترین رد بدل ثابت

## روحانی کیفیات (پوشیدہ)

جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آواز میری آمین کے ساتھ ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی تمام نسلوں کو اور مجھ سمیت تمام امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ اپنی خیر و برکت اور عافیت میں رکھے۔ (آمین ثم آمین)

مجھے کوئی کیفیت نصیب ہو میں اتنی خوش قسمت تو نہیں لیکن درس کی برکتوں سے میرے اندر بہت کچھ تبدیلیاں آئی ہیں میں نے جب سے ہوش سنبھالا جب بھی کہیں آتی جاتی ہوں تو راستے میں کسی محنت کش مزدور یا کسی دکاندار کو دیکھتی تو دعا کرتی یا اللہ یہ اتنی محنت کرتے ہیں ان کو ان کی محنت کے حساب سے نہیں انہیں اپنی عطاؤں کے حساب سے عطا فرمادے لیکن اب درس سے پتہ چلا کہ دوسروں کی خیر مانگنا کتنا ضروری ہے۔

میں نے جب درس میں سنا کہ اپنے ساتھ تمام امت کی نیت کر کے دعا مانگیں تو میں اب ہر نماز میں کوشش کرتی ہوں کہ رب جعلنی۔۔۔۔۔ پڑھنے کے بعد رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاجْزَاكُمِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اسْتَوْعِزْ اِتِّنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

یہ دعائیں پڑھتی ہوں میں نے درس کے بعد اپنے ساتھ ہر دعا میں تمام امت کی نیت کی ان دعاؤں کے ترجمے کو اپنے ذہن میں رکھ کر مجھے جب دعا میں مزہ آتا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ ایک بہت بڑا اور یا امیدان ہے میں اس میں بیٹھی ہوں زمین پر ایک بہت بڑی کرسی ہے میں کرسی کے پاس بیٹھی ہوں اور دعا مانگ رہی ہوں تھوڑی دیر بعد لگتا ہے کہ مجھے پر عنائات ہو رہی ہوں اور جب میں نے تمام امت کی نیت کی مجھے لگا اس میدان میں ساری امت سارے جن و انس میرے ساتھ بیٹھے ہیں اور جب میں آمین کہتی ہوں ہر دعا کے بعد تو میرا دل کہتا ہے کہ ایک میری آمین نہیں تمام امت کی آمین میری آمین کے ساتھ ہے اور میرا اللہ ہم سب کو سب کچھ دے رہا ہے۔ یہ نماز شاید میری زندگی کی سب سے مزے کی نماز تھی۔



اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے رزق اور عمر میں برکت ہو تو آپ اپنے رشتہ داروں کیساتھ صلہ رحمی کیجئے (یعنی قطع تعلق اور حق تلفی سے احتیاط کیجئے)

## جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



### طبی مشورے

✽ ہوا سے بھرا جسم

✽ پیپ والے دانے

✽ ہائی بلڈ پریشر کا علاج

✽ جوانی کی دھن

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوانی لغافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوانی لغافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگا لیں شپلر پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: دوسری غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

### ہوا سے بھرا جسم

گزشتہ ایک سال سے شدید بیماری میں مبتلا ہوں۔ منہ کے اندر بڑے بڑے چھالے پڑ گئے ہیں زبان گھمانے سے بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ کھانا ایسا لگتا ہے جیسے گلے میں معلق ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور گھبراہٹ اور بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ دن میں دو تین بار رنج حاجت کیلئے جانا پڑتا ہے ڈاکٹر بہت زیادہ آتی ہیں۔ چار مہینہ پہلے پیٹ کی بیماریوں کے ماہر کے زیر علاج رہی۔ انہوں نے مجھے السر کی دوائیں دیں ان کی دواؤں سے منہ کے زخم تو ٹھیک ہو گئے لیکن کچھ عرصہ بعد وہی کیفیت لوٹ آئی یعنی ان کی دوائے وقتی فائدہ دیا۔ ریاح کی شدت کی وجہ سے اب تو ایسا لگتا ہے جیسے پورا جسم ہوا سے بھرا ہوا ہے۔ (س،م)

مشورہ: آپ کیلئے کلر تھراپی اور یونانی علاج تحریر کیا جا رہا ہے صبح وشام ایک ایک پیالی سبز شعاعوں میں تیار کردہ پانی اور دوپہر اور رات ایک ایک پیالی زرد شعاعوں میں تیار کردہ پانی پیئیں۔ اس کے ساتھ جوارش مصطلکی آدھا چمچ صبح نہار منہ اور آدھا چمچ شام کو کھائیں اور سونل کیور دو عدد دوپہر اور رات کھانے سے قبل پانی کے ساتھ لیں۔ زرد شعاعوں کا تیل پیٹ پر ہلکے ہاتھ سے مالش کریں۔ کھانوں میں سرخ مرچ، گائے کا گوشت، گھی اور دوسری زیادہ چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سبز شعاعوں سے تیار کردہ پانی سے دن میں دو تین بار اچھی طرح کلیاں بھی کریں۔ روزانہ ملٹھی کی جڑ لے کر کچھ دیر تک اچھی طرح چبائیں اور اس کا لعاب نگلیں ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

### پوشیدہ مرض اور میری پریشانی

میری عمر 25 سال ہے۔ عرصہ آٹھ سال سے لیکور یا میں مبتلا

نومبر 2014 شمارہ نمبر 101

میری عمر 23 سال ہے لیکن چھائیاں ایک ماہ پہلے بنی ہیں۔ میں نے کافی کریمیں استعمال کی ہیں لیکن ان سے کوئی فرق نہیں پڑا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے ان دانوں، داغ اور چھائیوں کیلئے کوئی دوا بتائیں۔ مجھے ایسی دوا بتائیں جس سے آرام آجائے۔ میرا چہرہ آنکلی ہے میری بہن کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے اس کی عمر انیس سال ہے اس کے دانے چھ سات ماہ سے ہیں۔

مشورہ: سر پھوک، پوست ہلید زرد شاترہ، گندھک، آملہ سار، گوند بول، ہم وزن کوٹ چھان کر ذرا سا پانی ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ صبح دوپہر شام ایک ایک گولی پانی سے کھائیں۔ پندرہ دن کھا کر دیکھ لیں۔ خشک ہونے کے بعد گولیوں کا سائز سفید چنے (پرانا چھوٹا سائز) سے بڑا نہیں ہونا چاہیے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

### چہرے پر الرجی

میری عمر 22 سال ہے۔ تیرہ سال کی عمر سے میرے چہرے پر دانے نکلتے لگے تھے مگر یہ تھا کہ کچھ دنوں بعد خود ہی ٹھیک ہو جاتے تھے لیکن نشان باقی رہتے تھے لیکن اب تین چار مہینوں سے مسلسل سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے نکلتے لگے ہیں کوئی بھی گرم چیز مثلاً چائے اچار وغیرہ کھانے کی صورت میں الرجی زیادہ بڑھ جاتی ہے اور بعد میں ان میں سے کئی ایک کے اندر پیپ بن جاتی ہے جس سے چہرے پر جابجا نشان بن گئے ہیں۔ مجھے شروع ہی سے ماہانہ ایام میں بے قاعدگی کی شکایت ہے یعنی ہر ماہ کے بجائے ہر دوسرے ماہ آتے ہیں جو کہ اب دوسرے تو نہیں ہر مہینے ہفتے دس دن ضرور اوپر ہو جاتے ہیں۔ (تبسم شاکر، شکار پور سندھ)

مشورہ: میری رائے میں چہرے پر الرجی ہے سبب کوئی بھی رہا ہو سات دانے عتاب نکل کر ایک چمچی سونف ایک کپ کھولتے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ تمام گرم چیزوں، کیمیکلز وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں

### کان کی تکلیف

میرے بیٹے کی عمر 2 سال ہے اس کے کان میں کبھی کبھار درد ہوتا ہے تو روتا رہتا ہے مختلف دوائیاں دیتے ہیں مگر فرق نہیں پڑتا، آسان ترکیب بتائیں۔ (انوار الحق، کراچی)

مشورہ: جب بچے کے کان میں درد ہو تو کپڑا گرم کر کے ہکا نیم گرم سینک دیا کریں۔ بچے کو سردی سے بچائیں۔ نزلہ

زکام ہو تو اس کا علاج کروائیں۔ سرد ہوا سردانی

نمک مدار دورتی لیں، اس میں ایک رتی پارہ ملائیں، تھیلی پر رکھ کر منہ کے تھوک سے ملائیں، جونہی دوا زہریلے جانور کے کاٹے پر لگائیں گے آرام آجائے گا۔

## سائنس کی بیماری

مجھے سانس کا مرض ہے، تفصیل یہ ہے کہ عرصہ چار سال سے سانس کی تکلیف ہے، وجہ کثرت سگریٹ نوشی ہے، میڈیکل ٹیسٹ میں ٹی بی نہیں ہے، خون میں سرخ ذرات کی کمی ہے۔ صحت بہت کمزور ہے، وزن 45 کلو ہے۔ دل کا عارضہ بھی نہیں ہے۔ ایکس رے سے معلوم ہوتا ہے کہ پھیپھڑے بگم سے بھرے ہوئے ہیں۔ بگم بالکل گوند کی طرح ہے۔ وضو نہیں کر سکتا، نماز بھی بیٹھ کر پڑھتا ہوں، کوئی چیز کھالوں یا پانی لوں تو فوراً گیس سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ واضح رہے کہ میری عمر ساٹھ سال ہے، پیشہ ہتھی باری ہے۔ (محمد عمران شیخوپورہ)

مشورہ: صبح نہار منہ خالص شہد ایک کچے کی چمچی ایک کپ نیم گرم پانی میں حل کر کے پی لیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت شوربا چپاتی لیں۔ چائے پی سکتے ہیں۔ انہیلر ابھی نہ چھوڑیں حسب ضرورت لیتے رہیں، سات دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

پیشاب کے قطرے

میری عمر تقریباً 25 سال ہے، کئی سال سے میں پیشاب کے قطروں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں ان قطروں کی وجہ سے بہت بے چین رہتا ہوں اور کیمکوں سے دوائی بھی لے کر کھائی ہے۔ جتنی دیر دوائی استعمال کریں آرام آ جاتا ہے اور کچھ دن بعد وہی بات سامنے آ جاتی ہے۔ مجھے قبض بھی رہتا ہے اور میں زیادہ مرچ مصالحوں والے کھانے بھی نہیں کھاتا۔ گرم چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں کیونکہ زیادہ مرچ والا کھانا کھاؤں تو میں پیشاب کروں تو محسوس ہوتا ہے کہ مرچ

کھائی ہے اور ہاضمہ بھی ٹھیک نہیں رہتا جبکہ درد محسوس ہوتا ہے اس لیے سادہ کھانا کم مریج والا کھاتا ہوں۔ کوئی دوا بتائیں مہربانی ہوگی۔ (محمد عمران، ملتان)

**مشورہ:** اسپنول کی بھوسی آدھی چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کر کے دن میں تین بار غذا سے آدھے گھنٹے پہلے پئیں۔ غذا کے بعد جوارش شاہی پونی چمچی کھائیں۔ ناشتہ میں جو کا دلیہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

## ہائی بلڈ پریشر کا علاج

مجھے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے جب مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ مجھے یہ مرض لاحق ہے تو میں نے لاہور کے مختلف اطباء اور ڈاکٹروں سے رجوع کیا، مگر یہ ٹھیک نہیں ہوا۔ اگر نائل ہوا بھی تو دواؤں کے چھوڑے ہی دوبارہ ہو گیا۔ پچھلے دنوں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بلڈ پریشر کو نائل کرنے کیلئے گرما کھانے کو کہا، ان کا کہنا تھا کہ چار پانچ سیر گرما روزانہ بلاناغہ چالیس دن کھالیں تو انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے بلڈ پریشر نائل ہو جائے گا۔ (محمد لطیف لاہور)

**مشورہ:** گرما کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد حسب دستور گرما کھالیا کریں جیسے عام طور پر غذا کے بعد پھل کھائے جاتے ہیں عام طور پر لوگوں کے مزاج بلغمی ہیں یعنی لوگوں میں غذائی قلت کی وجہ سے حرارت طبعی کی کمی ہے۔ زندگی حرارت کا نام ہے۔ حرارت بجھ جائے تو زندگی کا چراغ بھی بجھ جاتا ہے۔ سرداشیا اور سرد ادویات کا استعمال اعصابی یعنی سردی کے مریضوں کو سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ گرما زیادہ کھانے سے ایک صاحب کو ذیابیطس ہوگئی اور آج

کل وہ شوگر کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ بلڈ پریشر کی دوا کھاتے ہی شوگر کی بھی دوا کھاتے ہیں۔ ایک نہ شد دوشد۔  
غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

## جوانی کی دھن

میں ایف اے کا طالب علم ہوں، بچپن کے بڑے کاموں کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہوں، بڑے دوستوں کی صحبت میں بیٹھ کر گندی فلمیں دیکھنا شروع کر دی تھیں۔ اس وقت میری عمر تقریباً چودہ سال ہوگی۔ میں جوانی کی دھن میں بڑے کام کرتا رہا، اب میں اس منزل پر پہنچ چکا ہوں جہاں آدمی بچھتا تا ہے۔ (ب، انگریزات)

**مشورہ:** آپ کا مرض یہ سرگرمیاں ہیں، یہ چھوٹ جائیں، نیک صحبت اختیار کر لیں، وہم میں نہ پڑیں، غذا کی طرف توجہ دیں، دواؤں سے دور رہیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

## مستجاب الدعوات بننے کا آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری شارے میں ایک عمل چھپا تھا میں نے جب بھی کسی مشکل یا مصیبت کے وقت وہ عمل کیا، میری دعا فوراً قبول ہوئی اور مشکل ٹی۔ وہ عمل یہ ہے:- چار نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں 100 مرتبہ، دوسری رکعت میں 70 مرتبہ، تیسری رکعت میں 50 مرتبہ اور چوتھی رکعت میں 27 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے، اس کے بعد 300 دفعہ درود شریف اور 70 مرتبہ استغفار۔۔ انشاء اللہ جو بھی دعا مانگو گے قبول ہوگی، اور ہر مسئلہ کا حل نکلے گا۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

## مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

وال مونگ، دیسی کھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں،  
 کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، جسنے پھنسے، کباب،  
 پیاز کی سلاہ، نارل مفتی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پیت، جالفروز،  
 گاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، وال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ،  
 کلونجی، خوابی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا ستو، اوشٹ کا گوشت،  
 کشکش گلوہ، آم، بھگتند، دودھ میں ملاوا۔

### غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، سا گودانہ، کھجڑی، ماء العسل، (شہد میں

## غذا نمبر 1

کدو، گھیا توڑی، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگو دانہ، کچھڑی، بند،  
رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا ساں، مونگ کی پتلی دال،  
بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دہی  
مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن  
بریڈ، سلاڈ، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ  
کدو، پیپے، کیلا، چھلکا اسپنل، مربہ آملہ، مربہ ہریز، مربہ گاجر،  
پیشے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق  
پوہیتہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا)  
شکر، مالک پیشیا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

## غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم  
کا، دیسی انڈا، سر، آٹھ، سر، نہوا کا گوشت، سر، نہوا کا گوشت

پانی ملا ہوا) کیسے کہہ سکتے ہیں، ڈیل روڈی، ہند، براؤن  
برڈ، کیلے کا ملک شیک، گا جہ کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلّا ہوا پانی  
الے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی پیٹنی، انار، انگور، مسمی،  
میٹھا پلچ، امرود، اچھا کدو، ناریل کا پانی

## شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا تورى، گھيا كدو، مٺنڊے، چھوٽا گوشت، كرپيلے، دال مونگ، ديسي مرغى كا گوشت، پرندوں كا گوشت، بغير چھنے ھوئے آٺى ڪى روٽي، جو كا دليہ، ساگودانه، ھريسہ، كھجورى، عرق سولف، عرق پودينہ، انھير تھوڙي مقدار ميں، ڏبل روٽي سادہ، براؤن بريڊ، رس بيتيحي، خرف كا ساگ، پائے، ٺھاري، آليٺ، پيشوري قهہ، ڪلجني، خوباني خشڪ تھوڙي مقدار ميں، ڌرائي فروٽ، زيتون ڪا پھل، پھچڪا دودھ، چنے بھنّے، روغن زيتون، ديسي انڊس ڪى زردى، چھوٽا مغز



(رافعہ حسین، خیر پور میرس، سندھ)

# جدید فیشن یا صرف ڈیپریشن؟ فیصلہ آپ کا!

یہی فکر ہمارا اعتماد جھین لیتی ہے اور آہستہ آہستہ پیریشن ہمارے سوچنے کی صلاحیت کو دبوچ لیتا ہے اور فیشن کی مانتے مانتے آخر ہمارے فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

یوں ہماری شخصیت ایک سوالیہ نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس لیے ایک ٹھنڈی سانس لیں اور آج سے اپنا فیصلہ آپ خود کریں۔ آپ خود ایک ٹریڈ سیٹر بنیں اور ڈیزائنر خود بنیں اور ایسے فیشن کا انتخاب کریں جو لازوال ہو جو آپ کو ہر کسی کا فالور نہیں بلکہ صرف ایک اللہ اور اس کے دین کا فالور بنائے۔ کیونکہ اللہ جمیل ہے! اور اس کے بنائے فیشن سے زیادہ خوبصورت فیشن اور کوئی نہیں ہو سکتا اور شرعی لباس سے زیادہ پر وقار آپ کو اور کوئی لباس نہیں بنا سکتا۔ اس لیے فیشن کے نام پر ٹائٹس سے خدارا بچیں! تنگ کپڑے آپ کی اچھی خاصی شخصیت کو بھی مٹا دیتے ہیں اور شرعی لباس کی طرف آئیں! وہ لباس جو آپ کو وسعت و وحیثیت کے لحاظ سے باسلیقہ اور آپ کی تہذیب اور زینت و جمال کا مظہر ہو جس میں نفاست ہو مگر حد سے زیادہ نہ ہو۔ چمک دمک بھی حد سے زیادہ نہ ہو اور سادگی بھی حد سے زیادہ نہ ہو۔ بس نارمل رہیں اور نارمل رہیں! ایک مشورہ جو میرا سالوں سے آزمودہ ہے سچی نیت کے ساتھ تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ کپڑے خریدتے وقت شرعی احکام کو سامنے رکھیں اور سلواتے وقت صرف یہ خیال رکھیں کہ یہ کپڑے نماز اور وضو کے لحاظ سے پرسکون ہوں اگر یہ لباس سادہ بھی ہوگا پھر بھی آپ کو سب میں نمایاں کر کے آپ کی شخصیت کو ایک رفیق بخشے گا۔ انشاء اللہ اس کے علاوہ جو لباس آپ کو نماز میں سکون دے گا اس میں آپ کو کبھی الجھن نہیں ہوگی۔

**آخری بات: فیشن کی سب سے بڑی مار! اونچی ہیل۔۔۔!!!**  
قدیم زمانے میں جن گھڑ سواروں کو گھوڑے سے اترنے میں مشکل پیش آتی تھی اور ان کا توازن برقرار نہیں رہتا تھا اور گھوڑے پر چڑھنے میں بھی چھوٹے قد کے باعث جنہیں مشکل درپیش تھی انہوں نے اپنے جوتوں میں لکڑی کا ایک دو انچ لمبا اور چوڑا ٹکڑا لگانا شروع کیا جس سے دوران جنگ بھی وہ گھوڑے سے فوراً اترتے اور ان کا توازن بھی برقرار رہتا۔ یہ مسلمان مجاہدین تھے جب انگریزوں نے ان کے (گھڑ سواروں) پیروں میں ایسے انوکھے جوتے دیکھے تو انہوں نے بھی اپنے جوتوں میں لکڑی کے ٹکڑے لگانا شروع کیے۔ انگریز ان جوتوں پر دیوانے ہو گئے تھے اور آہستہ آہستہ ان میں یہ جوتے عام ہوئے اور انہوں نے لکڑی کے ٹکڑوں کو مختلف لمبائی میں جوڑنا شروع کیا۔ یوں اونچی ہیلز ہر دور کے فیشن کا حصہ رہی ہے۔ کیا یہ ہمارے وقار کا مظہر بن سکتی ہے؟

ان کی طرف متوجہ ہوں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کس طرح کی ایسریز کا استعمال رکھتی ہیں اپنے لباس میں۔ یہ بات آپ کی شخصیت کو بناتی بھی ہیں اور بگاڑتی بھی ہیں۔

اس لیے پھولوں یا موتی گئیٹوں والی سکارف پنڈ کی جگہ کچھ سو برقم کے سکارف پن یا پھر بٹن کا استعمال کریں۔

ماہرین فیشن کی اندھی فرمانبرداری سے بچیں! اور سوچیں کہ جن لوگوں نے کبھی آپ کو نہیں دیکھا نہ ہی آپ کبھی ان سے ملے پھر وہ آپ کو کیسے بتا سکتے ہیں کہ آپ کے لیے لباس کا کون سا انداز سب سے موزوں ہے!

یقین جانے! میرے سامنے ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جن خواتین نے ہمیشہ ہر معاملے میں اور ہر نئے فیشن ٹریڈ کو ترجیح دی، آج وہ نفسیاتی مریضہ ہیں۔ آپ چاہیں تو خود آزما کر دیکھ لیں اور ان نفسیاتی الجھنوں کے شکار لوگوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے پاس سب کچھ ہوگا مگر پھر بھی کچھ نہیں ہوگا۔ بظاہر انہیں شاپنگ سے خوشی ہوتی ہے اور بعد میں پھر سے بے چین رہنے لگتے ہیں۔

ان میں حسد پیدا ہو جاتا ہے اور یہ حسد انہیں ہر وقت اس پریشانی میں مبتلا رکھتا ہے کہ کہیں کوئی دوسرا مجھ سے بہتر تو نہیں۔ ان کا اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ وہ لوگ تھے جنہیں سادگی پسند تھی اور آج حد سے زیادہ سنگھار کرتے ہیں اور اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔

آج فیشن نے ہمیں بہت بے سکون کیا ہوا ہے۔ کبھی کہتے ہیں دوپٹہ اچھا لگتا ہے کبھی کہتے ہیں دوپٹہ اچھا نہیں لگتا۔ کبھی کہتے ہیں چمک دھک زیادہ تو خوبصورتی زیادہ ہے۔۔۔ کبھی کہتے ہیں سادہ مگر تہی اچھے لگتے ہیں۔

دراصل نئے نئے ٹریڈز صرف اس لیے آتے ہیں کہ معلوم ہو سکے کہ بہترین لباس آخر ہے کونسا؟

لیکن افسوس ہے کہ ہماری زندگی کی آدھی فکر یہی رہ گئی ہے کہ پتہ نہیں اب یہ لباس ان ہے یا آؤٹ۔۔۔

اسلام کا ماننا انسان کو ”مسلمان“ کے نام سے ایک وقار بخشتا ہے۔ اسی طرح اگر ہم اپنے لباس میں اسلامی تعلیم کو ترجیح دیں تو وہ لباس بھی ہمیں دوسروں سے منفرد بنا کر ایک وقار اور یہ اعتماد دیتا ہے کہ چاہے لوگ کچھ بھی کہیں! میں جانتی ہو کہ میرا پہننا اوڑھنا بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ اسلام ہمیں کسی بھی حال میں کبھی پیچھے نہیں رکھتا بلکہ صرف اسلام ہی ہے جس نے ہمیں آخری وقت تک کے تمام حالات سے باخبر رکھا ہے۔ اسلام جہاں ہمیں تمام معاملات میں سب سے بہترین رہنے کی رہنمائی دیتا ہے وہیں ہمیں لباس کا سب سے بہترین انداز اور اپنی شخصیت کو نکھارنے کا سلیقہ بھی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہی واحد مذہب ہے جو خواتین کو ایک مقام اور احترام سے نوازتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں حجاب جیسی نعمت سے نوازا گیا۔ اللہ نے خود کو نور کے پردوں میں ڈھکا ہوا ہے اور اپنے گھر (کعبۃ اللہ) کو بھی غلاف سے ڈھکا ہوا ہے پھر انسان کو بھی لباس جیسی نعمت سے نوازا اور تمام مخلوقات میں افضل کیا۔

لیکن۔۔۔! عورت کو اللہ نے حجاب کے روپ میں ایک احترام بخشا ہے عزت دی ہے۔ کاش! کہ ہم اپنے مقام کو پہچان سکیں اور خود کو اس عزت سے محروم نہ کریں جو حجاب کی شکل میں ہمیں عطا ہوئی۔ حجاب خود ایک ایسی چیز ہے جو آپ کو باوقار ہونے کا احساس بھی دیتا ہے اور حق بھی۔

اس لیے ہماری کوشش ہو کہ عباہ (برقعہ) کا اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کا عباہ سیاہ رنگ کا ہو اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ سیاہ رنگ کو پردے کی نسبت غلاف کعبہ سے ہے اور دوسرا یہ کہ سیاہ رنگ ”وقار“ کو ظاہر کرتا ہے۔

عباہ میں غیر ضروری ایسریز سے گریز کریں۔ پہلی بات تو یہ کہ دین اسلام میں خواتین کو گھر سے باہر چوڑیاں یا ایسی چیزیں پہننے سے منع فرمایا گیا ہے جن سے آس پاس کے لوگ

## کنوارے و بیروزگار نو جوانوں کیلئے آزمایا عمل

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کٹا دو مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔

بندہ ناچیز نے جمعۃ المبارک کے خطبے میں حضرت حکیم محمد طارق محمود جنوبی چغتائی دامت برکاتہم کی شہرہ آفاق کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی“ سے ڈاڑھی کے فضائل پر بیان کیا تو جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد علاقہ کی نامور مذہبی شخصیت نے مجھے فرمایا کہ آج میں آپ کو ڈاڑھی کے فضائل کا اپنا واقعہ سناتا ہوں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نو جوان تھا، جوانی کے ایام تھے رنگ کا میں پیدائشی کالا ہوں، گرمیوں کے دن تھے میں احمد پور شرقیہ کے عباسیہ چوک میں جہول سٹور کے سامنے رکھے ہوئے واٹر کولر سے پانی پینے کے بعد آگے بڑھا تو دکاندار نے اپنے ملازم سے کہا ”یہ بندہ گلاس خراب کر گیا ہے یہ گلاس توڑ دو۔۔۔“ دکاندار کے یہ الفاظ میں نے خود اپنے کانوں سے سنے، میں مسلمان ہوں لیکن میرے کالے رنگ اور بے ریش ہونے کی وجہ سے دکاندار نے مجھے انتہائی بچہ ذات کا غیر مسلم بنا دیا۔ مجھے بہت زیادہ دلی ڈکھ ہوا، میں نے اُسی وقت ”ڈاڑھی“ رکھنے کا اپنے آپ سے وعدہ کر لیا اور ڈاڑھی رکھی۔ چند دن کے بعد میرے والد محترم نے مجھ سے پوچھا کہ ”کیا تم نے ڈاڑھی رکھ لی ہے؟“ میں نے جواب دیا: ”جی میں نے ڈاڑھی رکھ لی ہے“ میرے والد محترم نے غصے میں آکر مجھے بہت برا بھلا اور کہا کہ تمہارا رنگ بہت کالا ہے تمہارے کالے رنگ کی وجہ سے پہلے ہی تمہاری شادی نہیں ہو رہی تمہیں کوئی رشتہ نہیں دیتا، اب تمہاری ڈاڑھی کی وجہ سے تو تمہاری کبھی شادی ہو ہی نہیں سکتی۔

میرے والد محترم اور بہن بھائیوں نے مجھے بہت کہا کہ تم ڈاڑھی کٹا دو مگر میرا ایک ہی جواب تھا کہ اب جان تو جاسکتی ہے مگر ڈاڑھی مبارک نہیں جائے گی۔ کوئی مسئلہ نہیں اگر ڈاڑھی کی وجہ سے مجھے کوئی رشتہ نہیں دیتا۔۔۔ میں اب سنت مصطفیٰ ﷺ سے بے وفائی نہیں کر سکتا، میری ضد کے سامنے میرے سب گھر والے خاموش ہو گئے۔

میں نے پانچ وقت باجماعت نماز ادا کرنا شروع کر دی، چند دن کے بعد محکمہ تعلیم کی طرف سے نوکریوں کا اعلان کیا گیا، محکمہ تعلیم میں بھرتی کیلئے میں نے بھی درخواست دے دی، سولہ ہزار درخواستیں جمع ہوئیں جن میں اکثریت بی اے، بی ایڈ اور ایم اے تھے اور میری تعلیم صرف میٹرک تھی اور بھرتی

## جب میں نے توبہ کی

(سدرہ سکھر)

مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے مجھے محکمہ میں ملازم ہونے ابھی چند دن ہی ہوئے تھے کہ ایک دن حسب معمول میں دفتر میں کام کر رہا تھا کہ ایک بڑے میاں آئے اور نہایت خوشامدانہ لہجہ میں مجھ سے کہنے لگے بیٹا میرے مکان کا کلیم کم ہے اور عدالت میں مجھے اس کی کاپی نقل پیش کرنی ہے اس لیے اپنے ریکارڈ سے کاپی نکال دو تا کہ اس کی نقل کروا کر عدالت میں پیش کر سکوں۔ میں نے اُس بزرگ کی طرف دیکھے بغیر کہا پچاس روپے لگیں گے بزرگ کہنے لگے جیب میں پھوٹی کوڑی تک نہیں پچاس روپے کہاں سے لاؤں؟ میں نے کہا جیب خالی ہے تو میں کیا کروں؟ کچھ دیر بعد سر اٹھا کر دیکھا تو وہ جا چکے تھے۔ دوسرے روز میں ابھی دفتر میں داخل ہوا ہی تھا کہ وہ ہی بڑے میاں آئے اور پچاس روپے میری طرف بڑھاتے ہوئے بولے کہ بھابھو جی اب تو کام ہو جائے گا، قبل اس کے کہ میں انہیں کچھ جواب دیتا میری نظر ان کے چہرے پر پڑی بڑے میاں کی آنکھوں سے آنسو نکل کر ان کی ڈاڑھی میں جذب ہو رہے تھے میں نے رونے کی وجہ پوچھی تو پہلے تو وہ پس پیش کرتے رہے مگر میرے اصرار پر انہوں نے بتایا کہ کل یہاں سے جا کر اپنی جواں سال بیٹی کے کانٹے جو میں نے چند آنے روزانہ کی بچت کر کے اس کی شادی کیلئے بنوائے تھے فروخت کر دیئے تاکہ آپ کا خرچ پورا کر سکوں اس سے آگے وہ کچھ نہ کہہ سکے، میں نے اٹھ کر فائل سے ان کی کاپی نکال دی اور جبراً وہ روپے ان کی جیب میں ٹھونس دیئے ان کے جاتے ہی میں نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی رشوت نہ لوں گا مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے بڑے میاں کے ضعیف و ناتواں بازوؤں نے مجھے دوزخ کے دہانے سے کھینچ لیا ہے کیونکہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں“

### پچیش کیلئے نسخہ خاص

پچیش کے علاج کے لیے ایک نسخہ جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے، عبقری کے قارئین کیلئے یہ نسخہ حاضر ہے:۔ میرے گھر والوں کو جب بھی پچیش لگیں یہی نسخہ استعمال کرواتا ہوں۔ **مواد اشاعت:** دس گرام سوف، تیس گرام گلقد، سیون اپ ریگولر بوتل۔ سوف کو باریک پیس کر گلقد میں کس کریں بوتل میں ملا کر اچھی طرح کس کر لیں، پھر کسی باریک کپڑے وغیرہ سے چھان کر جو چھان نکلے اسے چھینک دیں اور جو پانی نکلے اسے پی لیں۔ یہ علاج دو مرتبہ کریں ویسے تو پہلی خوراک سے ہی آرام آجاتا ہے۔ (محمد طلحہ جھنگ)



ضیاء الرحمن

## نوجوانوں کی جنسی الجھنیں اور ان کا حل

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہننا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جاگنا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے

انسان جب پیدا ہوتا ہے تو رنگ و نسل کے فرق کے بغیر یکساں قسم کے مراحل میں داخل ہو جاتا ہے۔ امیر و غریب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دو ہاتھ، دو ٹانگیں، ناک، کان، آنکھیں، پیٹ نظام اور بول و براز وغیرہ سب ایک ہی جیسے اور ان کی ضروریات اور دیکھ بھال کے آداب بھی ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ معاشی و معاشرتی فرق البتہ ضرور ہوتا ہے۔ ایک بچے کو سردی و گرمی سے محفوظ رہنے کیلئے نہایت قیمتی لباس مہیا کر دیا جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح کا بچہ صرف ماں کے آنچل میں یا پھٹے پرانے کپڑوں میں موسموں کا مقابلہ کرنے پر مجبور۔ تاہم ضروریات زندگی میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اس طبقاتی فرق کو آج تک مٹایا نہیں جاسکا اور نہ یہ ممکن ہے۔ جو بات میں قارئین کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں وہ ایک نہایت اہم انسانی ضرورت ہے۔

جس طرح کھانا، پینا، لباس، پہننا، منہ ہاتھ دھونا، سونا جاگنا انسانی جبلت میں شامل ہیں اسی طرح جنس بھی ساری دنیا کا مسئلہ ہے۔ جنس مخالف میں دلچسپی لینا اور اپنی نسل کو آگے بڑھانا ہر جاندار کی خواہش اور ضرورت ہے۔ جس طرح ہمیں کھانے پینے، سونے جاگنے، نہانے دھونے، اٹھنے بیٹھنے اور بول چال و باہم تعلقات کے علم و آداب جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح انسانی جنسی تعلق کیلئے نہایت اہم اور نازک علم کی بھی ضرورت ہے۔

لیکن اس نہایت اہم اور ضروری علم کو ہمارے بعض نادان لکھاریوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سے ایک ایسا رخ دے دیا ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان اس علم کی ہوا تک اپنے بچوں کو لگنے نہیں دیتے اور اسے سات پردوں میں چھپا کر رکھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور بچوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بچہ جب جوان ہوتا ہے اور اس میں قدرتی تبدیلیوں کا عمل شروع ہو جاتا ہے تو وہ حیران و پریشان اپنے دوستوں خصوصاً شادی شدہ ساتھیوں کی طرف رجوع کرتا ہے جو اسے اپنے پوشیدہ واقعات بڑے مزے لے لے کر سناتے ہیں یا پھر اسے مختلف بازاری کتابوں (جو زیادہ تر انگریزی کتابوں کے ترجمے ہوتے ہیں) کو خرید کر پڑھنے کا

مشورہ دیتے ہیں۔ اہل مغرب کے تراجم پڑھ کر نوجوان مزید الجھ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ کتابیں اس معاشرتی پس منظر اور ان احوال و کوائف میں لکھی گئی ہوتی ہیں جو ہماری اسلامی اقدار اور مقامی معاشرت کا الٹ ہوتی ہیں۔ وہاں جنسی آزادی اور بے حیائی عروج پر ہے، لیکن ہماری مذہبی و معاشرتی اقدار کا تقاضا کچھ اور ہوتا ہے اور ہمارا نوجوان ان کتب سے کچھ حاصل کرنے کے بجائے اس نازک مسئلے میں الجھ کر رہ جاتا ہے اور اس کے ذہن میں پڑی ہوئی گریں کھلنے کے بجائے مزید الجھ جاتی ہیں۔

بیرونی عوامل اتنے طاقتور، پرکشش اور جاذب نظر ہیں کہ نئی نسل مغرب کے ہرفیشن اور تہذیبی و جنسی نظریے کو اپنانے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ ادھر ہمارا بزرگ، اہل علم اور دانشور طبقہ ان نظریات کی تمام تر خرابیوں کو جانتے ہوئے بھی اب تک کوئی ایسا ٹھوس اور جاندار حل پیش کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا جس سے ہم اپنی نسل کو تباہی کے اس غار میں گرنے سے بچا سکیں۔ بزرگوں کی اس چشم پوشی کے جو بھیانک اور تباہ کن نتائج آج کی نسل جنسی بے راہ روی کی شکل میں بھگت رہی ہے، وہ ایک قومی المیہ ہے۔ ہمارا معاشرہ مغربی تہذیب اور جنسی نظریات کو قبول کرنے کے بعد نیم کھوکھلا ہو چکا ہے۔

اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ اس کے بارے میں پیش گوئی کرنا کوئی زیادہ مشکل نہیں ہے۔ ہمارا معاشرہ جس تیزی سے بے راہ روی کی راہ پر چل پڑا ہے اس کا نتیجہ صرف تباہی کی صورت میں ہی نکل سکتا ہے۔

بزرگوں، علماء اور دانشوروں کا ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو نئی نسل کو ہر وقت طعن و تشنیع کرنے میں مصروف رہتا ہے لیکن وہ شاید یہ بھول گئے ہیں کہ ان کا اصل فرض کیا ہے۔ کیا انہوں نے اپنی اولادوں، اپنے حلقہ اثر، اپنے سکولوں اور جامعات کو اس پھیلنے والی فحاشی کے اثرات بد سے آگاہ کیا؟ کیا انہوں نے اس بے راہ روی اور جنسی بد اعمالیوں سے پیدا ہونے والے امراض اور ان امراض کی وجہ سے ہونے والی ہلاکت آفرینیوں سے دوسروں کو آگاہ کرنے کا فریضہ انجام دیا؟ اگر نہیں تو پھر جو ہورہا ہے محض اس پر شور و شغب سے کیا

حاصل! اگر آپ نے اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اپنے بچوں کو اسلامی جنسی و تہذیبی علوم سے آگاہ کرنا ضروری خیال نہیں کیا تو پھر جو لڑچکر بھی آپ کے بچے پڑھ رہے ہیں، اس میں اگر کسی عضو کا نام آ جاتا ہے تو بدکنا چھوڑ کیوں نہیں دیتے اور لٹھ لے کر اپنے بچوں کے پیچھے کیوں دوڑ پڑتے ہیں۔ انہیں گناہ کا رقرار دے کر آپ کس خدمت خلق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براہ کرم دوئی کا یہ انداز چھوڑ دیجئے اور اپنے بچوں کے خلاف محاذ آرائی کرنے کے بجائے اپنے تمام تر فتاویٰ اور طاقت ان نادریدہ قوتوں کے خلاف استعمال کیجئے جو اس سارے فساد کی جڑ ہیں ان ہاتھوں کو کاٹ لیں جو آپ کے بچوں تک یہ اخلاق سوز اور غیر معیاری گھٹیا اور فحش لڑچکر پہنچانے اور تھمانے کے ذمے دار ہیں۔ اپنا صحیح فرض منہ پیچانے اور اپنے بچوں کو از خود علم دیجئے جس کی آپ کے بیٹے یا بیٹی کو ضرورت ہے۔

یاد رکھئے! لفظ جنس تو مکروہ لفظ ہے اور نہ اس میں کوئی گندگی ہے۔ یہ لازمی انسانی ضروریات میں سے ایک کا نام ہے۔ بالکل اسی طرح بلوغت کے بعد مسنون طریقے سے نوجوان لڑکے لڑکی کی شادی اور باہم میلان بھی ایک اہم ضرورت ہے اور اس کا علم حاصل کرنے سے ہماری مراد یہ ہے کہ شادی سے پہلے خصوصاً زمانہ طالب علمی میں جب بہت سے طلبہ اپنے فارغ اوقات میں باہم گپ شپ کریں یا مخصوص دوستوں کا چٹاؤ کر کے مخصوص محفلیں سجائیں تو وہ ان محافل میں کی جانے والی خلاف وضع حرکات کے بھیانک نتائج سے آگاہ کرنے کی کوشش کریں جس سے نہ صرف ان کی صحت برقرار رہے بلکہ اپنی آئندہ آنے والی زندگی میں وہ معاشرے کا ایک لاغر و بیمار فرد بننے اور ہزاروں روپے اپنے علاج معالجے پر خرچ کر کے گھریلو بجٹ کو متاثر کرنے کے بجائے ایک صحت مند اور روشن ضمیر انسان بن سکیں۔

میں اپنے بزرگوں، اپنے اساتذہ اور دانش ور دوستوں سے یہ مخلصانہ اپیل کروں گا کہ وہ انسانی جنسی جبلت پر قدغن لگانے کے بجائے بچوں میں یہ شعور پیدا کریں۔ بچوں کے سوالات پر بوکھلانے کے بجائے ان کی تسلی و تشفی کریں تاکہ وہ کوئی غلط محفل منتخب نہ کر سکیں۔ میں جنس کے موضوع پر لکھنے والے اپنے بھائیوں سے خصوصاً اپیل کروں گا کہ وہ اپنی تحریروں کو صاف ستھرا رکھ کر اس انداز سے اس علم کے بارے میں لکھیں کہ ہمارے نوجوان اور جنسی تبدیلیوں کے بارے میں متجسس افراد کی تشفی ہو سکے۔

## مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات  
 کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور  
 مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو  
 حیرت زدہ کر دے گا۔

**Meditation** یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سویل تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعدا دیا **حَافِظُ یَا حَفِیْظُ** ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات نوآباد اور انوکھے تجربات ہمیں کھانہ نہ بھولیں۔

## مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے منسلک ہوئے تقریباً تین سال ہو گئے ہیں، میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا ہے اور خاص کر مراقبہ نے تو مجھے رنگ دیا ہے۔ پچھلے چند سال پہلے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہو رہا تھا جس کیلئے میں نے لاکھ جتن کیے مگر مالی حالات درست نہ ہوئے۔ پھر ایک دن میں نے عبقری میں سے دیکھ کر مراقبہ دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا شروع کر دیا، ابھی چند ماہ ہی یقیناً توجہ اور دھیان کے ساتھ کیا کہ میرے ساتھ بڑی بڑی پارٹیوں نے خود رابطہ کیا اور مجھے اتنا کام ملا کہ میں نے دو شفٹوں میں اپنے کارخانہ میں کام کر دیا۔ الحمد للہ! اب بھی میرا کام اسی طرح جاری ہے اور مراقبہ بھی میرا ہمراہ اُسی یقیناً توجہ اور دھیان

18 کے ساتھ کرتا ہوں۔ (حاجی عبدالکریم، چکوال)

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا تجویز کردہ علاج اونٹنی کا دودھ  
غذا بھی ہے اور دوا بھی۔ اس میں صحت بھی ہے  
عافیت اور شفاء بھی۔

موجودہ دور کے نامور غیر مسلم محقق یا کیل نے اعتراف کیا ہے کہ اوٹنی کے دودھ کی طبی اہمیت کا اندازہ سب سے پہلے مسلمانوں کے پیغمبر محمد (ﷺ) کو تھا۔

زمانہ قدیم کی طرح عصر حاضر میں بھی صحرائی لوگ اسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور عرب اونٹنی کے دودھ کو متعدد بیماریوں کیلئے تریاق خیال کرتے ہیں۔ عرب اسکالرز امام رازی اور حکیم ابن سینا کے مطابق یہ دودھ

ورجلر کے امراض کا بہترین علاج ہے کیونکہ یہ (کے علاوہ جسم کے اندرونی اعضاء کے ورم کیلئے موجود ہیں اس کے علاوہ یہ دودھ متعدد بیماریوں مثلاً وبواسیر، معدے کی تیز آہستہ، جلگر کی گرمی، تلی کے خاص معالجاتی عناصر اور پروٹینز انتہائی خطرناک اور س شامل جراثیم کش عناصر بیماریوں سے بچاؤ میں اہم

اس کے علاوہ دیگر کئی خصوصیات کی بنا پر اس دودھ کا انتہائی فائدہ مند ہے۔

۱۔ دودھ کا استعمال کراتی ہیں۔ حاملہ خواتین کے بعد جلد کے مضر اثرات سے بچاؤ اور
 ۲۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۳۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۴۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۵۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۶۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۷۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۸۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۹۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ
 ۱۰۔ دودھ کی کمی یا زیادتی کے علاوہ دیگر مسائل کے لیے دوا ہے۔ ماں کے دودھ

س حصار کے طور پر کام کرتا ہے اور بعد از کچھ توھرائی  
رانی مہیا کرتا ہے۔ ضعیف، کمزور اور بوڑھے لوگوں  
نئے نام موجودگی کی وجہ سے یہ دودھ امراض قلب سے  
اور وٹامن کی بنا پر تازہ پھلوں اور سبز یوں کا بہترین نعم  
متحمل سے کچھ ہی عرصہ میں وزن کم کر سکتے ہیں۔ آؤٹی  
بھر بھرے پن کے مریضوں کیلئے بہترین قدرتی علاج  
وتی ہے۔ آؤٹی کا دودھ بہترین سلگم ٹانک ہے۔ اس  
بجاء کا ذریعہ ہے۔ طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ایک

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب  
 ”سنت نبویؐ اور حدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

اوشنی

دودھ خانہ

بہار کی صفت

کا ضامن

دماغی کیفیات، مزاج کے بگاڑ، معدے کی تیزابیت و دیگر تکالیف انتہائی بے ضرر انداز میں کام کرتا ہے۔ پیپٹائٹس (پیلیا۔ یرقان اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق اونٹنی کے دودھ میں کینسر سے شفاء پانی کے عناصر (سٹیماء (پیٹ میں پانی بھر جانا) ٹی بی، دمہ، پیٹ کے تمام امراض، قبض، مسائل اور متعدد دیگر امراض کا مؤثر علاج ہے۔ اونٹنی کے دودھ میں شامل وبائی امراض میں حفاظتی اور دفاعی حصار کے طور پر کام کرتے ہیں اور اس کے درادار کرتے ہیں اور قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اوٹنی کے دودھ کے ایک لیٹر میں تقریباً 52 پونٹ انسولین شامل ہوتے ہیں۔ مستقل استعمال شوگر کے مریضوں کے لیے ذہنی طور پر معذوری کا شکار بچوں کیلئے بہترین کے قریب ترین ہونے کی وجہ سے شیرخوار بچوں عرب ممالک میں مائیں اپنے بچوں کو ماں کے متعدی امراض سے بچاؤ کیلئے اوٹنی کا دودھ اور دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے انتہائی مفید بحالی صحت کیلئے ہائی پاور اینٹی بائیوٹک ادویات کیونکہ تھراپی کے عمل سے گزرنے والے مریضوں کیلئے اوٹنی کا دودھ حفاظت مسائل کے حل میں معاون ہے۔ اوٹنی کا دودھ انتہائی زود اثر ہے اور فوری کیلئے اس دودھ کا استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔ کولیک (چکنائی) کی بر متاثر مریضوں کیلئے بالکل بے ضرر بلکہ فائدہ مند ہے۔ اس میں شامل معدنیہ البیل ہے۔ اوٹنی کا دودھ مکمل غذا ہے۔ موٹاپے سے پریشان اس دودھ کے کا دودھ بڈیوں کی کمزوری دور کرتا ہے اور انہیں مضبوط بناتا ہے۔ بڈیوں کے ہے کیونکہ اس میں قدرتی طور پر وٹامن ڈی اور آئرن کی اضافی مقدار شامل دودھ کا مستقل استعمال خاندان بھر کی صحت کا ضامن اور متعدد بیماریوں کا گلاس روزانہ اور عصر کے بعد ایک گلاس۔



لوگ کہتے ہیں کہ دل سے غافل ہو تو زبان سے ذکر کرنا بے سود ہے، صحیح نہیں کیونکہ دل نہ سہی زبان تو اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے البتہ کوشش یہ ہو کہ دل غافل نہ رہے۔

(سیدہ زہت رضا)

# میاں بیوی میں موجود سرد مہری کی وجہ اور مؤثر حل

مسائل حیات کے بعد میاں بیوی کو جہاں بہت سے مسائل کا سامنا رہتا ہے وہاں چند ایسے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جو رشتوں میں دوری پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسا ہی ایک مسئلہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی سرد مہری کا ہے جس سے ہر شادی شدہ جوڑا متاثر ہوتا ہے۔ ابتدائی ایام میں کیے جانے والے عہد و پیمان کو بھا کر لے جاتا ہے اور میاں بیوی کی محبت میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ یہ سرد مہری دوسروں کی خواہشات پوری کرنے کیلئے بھی دکھائی جاتی ہیں اور ایک

دوسرے پر اپنی شخصیت کا رعب پیدا کرنے کیلئے بھی۔ لیکن کتنی عجیب سی بات ہے کہ انسان کی تخلیق کے وقت فطرت کی جانب سے میاں بیوی کے رویں روئیں میں اور رگ و پے میں یہ بات ڈال دی گئی کہ ایک دوسرے سے ہمیشہ مہر و محبت سے پیش آؤ اور اگر پرندے درختوں کی ٹہنیوں پر جھولنے ہوئے محبت کی زبان استعمال کر سکتے ہیں تو مسائل حیات کے تختہ دار پر لٹکے میاں بیوی ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟

دراصل انسان کا مزاج اور اس کی طبیعت دونوں کو قریب لانے یا دور لانے کا باعث بنتے ہیں۔ مشاہدات سے بات منظر عام پر آ چکی ہے کہ وہ تمام جوڑے جو نا اہل رہ کر ایک دوسرے کو اہمیت دیتے ہیں یا ایک دوسرے کی اہمیت اور موجودگی سے آگاہ ہوتے ہیں ان کی زندگی پرسکون رہتی ہے لیکن وہ جوڑے جن میں ذہنی ہم آہنگی نہیں پائی جاتی وہ جلد ہی ایک دوسرے سے بے زار ہو جاتے ہیں۔ میاں بیوی کے رشتے کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں گاڑی کے دو پیپے ہوتے ہیں اور اگر ایک پیپہ خراب ہو جائے تو گاڑی کا چلنا مشکل ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بہت سے جوڑوں کو اپنی گاڑیاں یعنی ہمسفر تبدیل کرنے پڑتے ہیں۔ درحقیقت ہم ایک دوسرے سے بہت سی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں جن کے پورا نہ ہونے پر ہمیں اپنا ہمسفر برا لگنے لگتا ہے لیکن اگر عقل و شعور اور حالات کو سمجھتے ہوئے ہم اپنی بیجا خواہشات اور توقعات کا وجود منادیں تو زندگی نہ صرف پرلطف ہو جائے گی بلکہ زندگی کا ہر لمحہ خوشیوں سے بھر پور اور پرسکون بن جائے گا۔ ہمارے ہاں پائے جانے والے بعض نظریات بھی آپس کی

نفرت بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں یہ نظریات تعلیم اور عقلی شعور کی وجہ سے پائے جاتے ہیں جبکہ بعض خاوند اور بیوی کی مختلف اقسام اور کیپیٹیزز بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ بعض خاوند تیز مزاج ہوتے ہیں جیسے بھری بندوق جو بیوی کے حقوق اور

گھر میں اس کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں اور بیوی نے اگر غلطی سے ذرا سی بھی مہر و محبت کی بات کی یا اپنے حق کیلئے منہ کھولا تو فوراً بندوق چل جاتی ہے اور جھاڑ جھکا کر شروع ہو جاتی ہے۔ دن کے چوبیس گھنٹے ماتھے پر تیوری دیکھ کر بیویاں سہم جاتی ہیں اور خاوند کے گھر آنے پر سر جھکائے حکم کی تعمیل کرتی ہیں۔

خاوندوں کی دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں بیوی کی خدمت کا صلہ صرف سرد مہری سے دیا جاتا ہے بعض بیوی کی اہمیت جانتے ہوئے اس کے حقوق سے انحراف کرنا ان خاوندوں کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ دراصل خاوندوں کی یہ قسم جانتے بوجھتے ہوئے بھی انجان بنی رہتی ہے۔ محبت کا اصل راز خود سپردگی ہے اپنے آپ کو دوسرے کے حوالے کر دینے سے ہی دودل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں اور ایسے شادی شدہ جوڑے جو ایک دوسرے کی مصروفیات سے بخوبی آگاہ ہوں جن کے مابین ذہنی ہم آہنگی پائی جاتی ہو اور جو زندگی کی گاڑی مزید چلانے کے خواہاں ہوں ان میں کبھی بھی سرد مہری کی شکایات پیدا نہیں ہوتیں۔

سرد مہری کی ایک اہم اور بڑی وجہ سٹیٹس کا نشیمن ہونا ہے یعنی امیری غربتی کا فرق پیدا کرنا یا تعلیم یافتہ اور ان پڑھ جانے کا غرور۔ کیونکہ جب رشتوں میں فوقیت اور عہدے کی برتری کا تصور پیدا کر لیا جائے تو ایسی ہی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی بھی رشتے کی مضبوطی اور پائیداری کا انحصار اس رشتے کی اہمیت اجاگر کرنے اور اسے نبھانے کے انداز پر ہوتا ہے۔ میاں بیوی کے رشتے میں حالات و واقعات

کے پیش نظر اونچ نیچ تو ہوتی رہتی ہے لیکن اگر دونوں چاہیں تو سمجھ بوجھ اور عقل و شعور سے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ گاڑی کے انجن کو توانائی بھی محبت سے ہی ملتی ہے ناکہ سرد مہری سے۔ زندگی کی مصروفیات ایک طرف لیکن اپنے ہمسفر کا خیال رکھنا اس سے ہم آہنگی پیدا کرنا خود آپ کے حق میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

## سنہرے اقوال

بے موقع حياء باعث محرومی ہے۔ (مثلاً سوال نہ پوچھنا وغیرہ)۔ خواہش پرستی ہلاک کر دینے والا ساتھی ہے۔ بے شک دلوں میں بُرے بُرے خیالات گزرتے ہیں مگر عقل سلیم ان سے باز رکھتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بے حیاء کی صحبت قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہوگی۔ (مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ) حیاء سے مراد یہ ہے کہ بدی اور مصیبت سے نفس نے طبعی طور پر انقباض پیدا کیا ہو۔ تیرا سچا دوست وہ ہے جو تجھے گناہوں اور اللہ کی نافرمانی سے ڈراتا ہو۔ (ابوجعفر سمرقانی رحمۃ اللہ علیہ) (انعم و حیدر سمیر یال سیالکوٹ)

## مجھے ضرور پڑھیں!!!

- 1- الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچتی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔
- 2- ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔
- 3- حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کہاتھ جوانی لاف نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوانی لاف نہ بکھٹ ساتھ ضرور رسالہ کیا کریں۔ بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

## ایک درہم کے عوض جنت

راشد شمس لاہور

رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہو گئے تو سب نے ہاتھ غیبی کی آواز سنی ”اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی“ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ محدثین کے امام ہیں۔ ایک بار وہ کشتی میں سفر کر رہے تھے دریا کے کنارے ایک آدمی کو چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہتے سنا، چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہنا سنت ہے اور مسلمان بھائی کا حق بھی ہے۔ امام صاحب کی کشتی آگے نکل گئی تھی آپ رحمہ اللہ نے ایک درہم کے عوض ایک چھوٹی کشتی کرائے پر لی، چھینکنے کے والے کے پاس آئے اور انہیں یرحمک اللہ کہا اسی نے جواب میں یرحمک اللہ کہا (اس کا مطلب ہے اللہ آپ کو ہدایت دے) امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ واپس اپنی کشتی میں آگئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ”مجھے خیال ہوا کہ ہو سکتا ہے یہ آدمی مستجاب الدعوات ہو اللہ کے ہاں اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور میرے یرحمک اللہ کہنے کے جواب میں وہ یرحمک اللہ کہے گا تو بہت ممکن ہے اس کی یہ دعا میرے حق میں قبول ہو جائے۔ اس لیے میں کشتی لیکر اس کے پاس گیا۔ کہتے ہیں جب سفر شروع ہوا رات کے وقت کشتی میں تمام مسافر سوار ہو گئے تو سب نے ہاتھ غیبی کی آواز سنی ”اے کشتی والو! ابوداؤد نے ایک درہم کے عوض جنت خرید لی“

جھوٹ کی سزا: ایک چوٹی اپنے بل سے نکلی اسے مری ہوئی ٹڈی کا ایک ٹکڑا ملا اس نے اٹھانا چاہا مگر اٹھانے کی اسے چھوڑ کر چلی گئی اور اسے اٹھانے کیلئے کئی چوٹیوں کو بلالائی میں نے اس ٹکڑے کو زمین سے اٹھالیا، چوٹیوں نے اس جگہ گھوم کر اس ٹکڑے کی تلاش کی جب وہ نہ ملی تو باقی واپس چلی گئیں اور وہ اکیلی وہیں رہی میں نے اس ٹکڑے کو اس کے سامنے رکھ دیا اس نے پھر اٹھانا چاہا لیکن اٹھانے کی وہ پھر چلی گئی اور ان کو ساتھ لے آئی میں نے وہ ٹکڑا پھر اٹھالیا وہ ادھر ادھر دیکھ کر واپس چلی گئیں اور وہ چوٹی پھر وہیں رہی میں نے کئی بار ایسا کیا آخر ایسا ہوا کہ ان چوٹیوں نے ایک حلقہ باندھا اور اس چوٹی کے عضو الگ الگ کر دیئے۔ میں نے اس حکایت کا جب اپنے استاد سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا دوسری چوٹیوں نے اس چوٹی کو اس لیے مارا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی فطرت میں یہ بات ڈال دی ہے کہ جھوٹ گناہ ہے وہ چوٹی ان کے نزدیک جھوٹی ثابت ہوئی تھی۔ (شفاء العلیل لابن قمر)

## درود شریف اور صدقہ سے بے بہار رزق پائیں

(یعنی سحر ہری پور)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)

**خدمت والدین:** حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہشمند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (مسند احمد الادب المفرد) **استغفار:** استغفار کی کثرت سے بھی پریشانی دور ہوتی ہیں اور رزق میں برکت پیدا ہوتی ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑے یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے تنگی اور مشکل سے نکلے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اس کی فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان فرمائے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال و گمان بھی نہ ہوگا۔

(مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

**صدقہ:** حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کثرت سے صدقہ دو چھپے اور ظاہر (طور پر) ثواب پاؤ گے اور تعریف کیے جاؤ گے اور روزی دیئے جاؤ گے مدد کیے جاؤ گے۔

(خطبات 6 ثورہ ص 32)

**کمزوروں کی دلجوئی:** حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)

**نکاح:** حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے لیے مال لائیں گی۔ (یعنی ان کے آنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت دے گا، مجاہد لا نامر انہیں)

(بقیہ: رزق میں وسعت کا پچاس سالہ آزمایا عمل)

تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زبور صفحہ 157) جو شخص اس رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے تو رب العزت اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے علماء میں ایک ہزار سال تیار کرتا ہے۔

موجودہ دور میں جہاں انسان کو بہت سے مسائل درپیش ہیں ان مسائل میں سے ایک مسئلہ تنگی رزق بھی ہے۔ اکثر لوگ یہ شکایت کرتے پھرتے ہیں کہ آمدن کم اور خرچہ زیادہ ہے۔ اب اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے لوگ طرح طرح کے تعویذ دھاگوں کے چکروں میں پڑے ہیں۔ اگر قرآن و حدیث میں بتائے نسخوں کو استعمال کیا جائے تو اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ یقین رکھے کہ ہر ذی روح کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے رکھا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَمَا مِّنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا اَعْلٰی اللّٰهُ رِزْقَهَا یعنی زمین پر چلنے والے ہر جاندار جسے رزق کی ضرورت لاحق ہو اس کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے ذمے کر لیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ بلاشبہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ اپنا رزق پورا نہیں کر لیتا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور حصول معاش کی سعی جدوجہد میں نیک روی اور اعتدال اختیار کرو۔ (تاکہ تمہارا رزق تم تک جائز اور حلال ذرائع سے پہنچے) نیز کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق پہنچنے میں تاخیر تمہیں اس بات پر اکسائے کہ تم گناہوں کے ارتکاب کے ذریعے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگو، حقیقت یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے اس کو اس کی اطاعت اور خوشنودی کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (مکھولہ) یہ شبہ نہایت ضعیف ہے کہ رزق تو مقدر ہے وہ کیسے گھٹ بڑھ سکتا ہے؟ اس میں رزق کی کیا تخصیص ہے یہ سب چیزیں مقدر ہی میں ہیں امیری اور غربتی صحت و مرض وغیرہ سب میں یہی شبہ ہو سکتا ہے مگر پھر بھی ان امور کو اسباب کے ساتھ مربوط سمجھ کر تدبیر کا استعمال کیا جاتا ہے یہی حال رزق کا سمجھ لینا چاہیے۔

**درود شریف:** حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰی الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (زاد السعید 19)۔



اگر آپ جانتے ہیں کہ ہر رات کو ایک تہائی قرآن کریم کی تلاوت کریں مگر اس کا موقع یا بہت نہیں ہے تو آپ اخلاص کیساتھ ”سورۃ اخلاص“ ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ ایک تہائی قرآن کریم کا اجر ملے گا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے، فوراً مزید لکھ دیتے ہیں، کم از کم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہر گز نہ بدلیں۔

# روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم افغانی میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی نفاذ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گونڈ ٹیپ یا سٹیکلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

## منفی خیالات سے نجات

میں میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں میرا مسئلہ یہ ہے کہ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے مجھے ناکامی کا خیال آ جاتا ہے۔ یہ خیال مجھ پر شدید مایوسی طاری کر دیتا ہے اور میں سوچنے لگتی ہوں کہ کتنی ہی محنت کر لی جائے لا حاصل ہی رہے گی۔ پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اس امتحان میں فیل ہو جاؤں گی۔ (نسیم، کراچی)

جواب: منفی خیالات سے نجات اور قوت ارادی میں اضافہ کے لیے مراقبہ ایک نہایت مفید عمل ہے۔ آپ کیلئے نیلی روشنیوں کا مراقبہ بہتر رہے گا۔ رات سونے سے قبل آرام دہ نشست میں بیٹھ کر مراقبہ میں تصور کریں کہ آپ نیلے رنگ کے ماحول میں بیٹھی ہیں۔ مراقبہ سے قبل سو بار درود شریف اور سو بار یا خُشّی یا قُیُومُ کا ورد کریں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا خُشّی یا قُیُومُ کا ورد کرتی رہا کریں۔

## اسلام سے دوری کا نتیجہ

میرا مسئلہ خود اپنی غلطی کا نتیجہ ہے۔ آج جب میں اپنی سابقہ زندگی کے بارے میں سوچتی ہوں تو کانپ جاتی ہوں اللہ سے رو کر توبہ کرتی ہوں۔ میری کچھ غلطیوں نے میری زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ دو سال پہلے ایک شخص سے میری دوستی ہو گئی۔ میں تو اسے غیر شادی شدہ ہی سمجھتی تھی اس نے بھی نہیں بتایا کہ وہ شادی شدہ ہے۔ لیکن سات آٹھ ماہ بعد کسی اور ذریعہ سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ (ش) تو شادی شدہ ہے اس پر میں نے (ش) سے کچھ کہے سنے بغیر کنارہ کشی اختیار کر لی اور اپنی تعلیم مکمل کر کے ایک جگہ جاب کر لی۔ یہاں میری ایک اور لڑکے (ا) سے دوستی ہوئی اس نے مجھے بہت محبت دی، میں نے اسے (ش) کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ بہر حال (ا) نے مجھے معاف کر دیا اور ہمارا رشتہ طے ہو گیا۔ (ا) کا ایک بھائی ہمارے رشتہ کے حق میں نہ تھا۔ (ش) کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس

نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

جائے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے اسمائے الہی یا خُشّی یا قُیُومُ کا ورد کریں۔ سب گھر والوں کی طرف سے حسب استطاعت صدقہ کرتے رہیں۔ رات سونے سے قبل ایک سو ایک بار سورۃ النساء کی آیت 53-54 اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے سب گھر والوں کا تصور کر کے دم کر دیں اور مخالفوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا کریں۔ کم از کم ایک ماہ تک۔

## معاشی پریشانی

گرمی کے دنوں میں میری طبیعت سست رہتی ہے۔ بلڈ پریشر اکثر کم ہو جاتا ہے۔ طبیعت کی سستی کی وجہ سے کام میں بھی دل نہیں لگتا۔ اس کے علاوہ کچھ دنوں سے معاشی پریشانی کی وجہ سے قرض ہو گیا ہے۔ (میراج احمد، سکھر)

جواب: گرمی کے دنوں میں بلڈ پریشر کم ہونے کی وجہ پسینہ کی زیادتی ہو سکتی ہے۔ پسینہ کی زیادتی سے جسم میں نمکیات کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں پانی زیادہ پینا چاہیے۔ پینے کے پانی میں حسب ذائقہ شکر اور تھوڑا سا نمک شامل کر لینا چاہیے۔ روزگار میں برکت اور قرض کی ادائیگی کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 101 بار یا اَزَّزَّ اَقَّی گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ ہر جمعرات حسب توفیق خیرات کر دیا کریں۔

## تشویش، پریشانی اور خبط

میں تشویش، پریشانی اور خبط کا شکار ہوں، مجھے ہر وقت گندگی اور ناپاکی کا احساس رہتا ہے۔ ہاتھ روم جاؤں تو لگتا ہے کہ چھینٹے پڑ گئے ہیں یا طہارت صحیح نہیں کی، چنانچہ دوبارہ ہاتھ پاؤں دھوتی ہوں یا غسل کرتی ہوں۔۔۔ کبھی بھی دو دن میں پانچ چھ مرتبہ نہاتی ہوں، دوران غسل نکلے اور بیٹنل بار بار دھوتی ہوں، نہا کر باہر آؤں تو لگتا ہے کہ شاید ان پکڑوں پر پیشاب کے قطرے لگ گئے ہیں، یہ بے چینی اتنی شدت سے ہوتی ہے کہ دوبارہ نہانے چلی جاتی ہوں۔ میری

صحت جواب دے چکی ہے اب اکثر دل ڈوبتا ہوا

اگر آپ نیکوں میں بے حساب اضافہ کے خواہشمند ہیں تو آپ یتیم کے سر پر شفقت سے محبت سے ہاتھ پھیریں، آپ کا ہاتھ اس کے جتنے بالوں پر سے گزرے گا فرشتے اتنی ہی نیکیاں آپ کے اعمال نامہ میں لکھ دیں گے۔

میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا ہوا اور گھر کے تمام افراد اس دنیا کو عارضی دفانی سمجھنے لگیں۔ (محمد شہباز لاہور)

**جواب:** اپنے بڑوں کی غلطیاں نکالنے اور دوسروں کی مخالفت کرتے رہنے سے گھر میں اسلامی تعلیمات کا بول بالا نہیں ہو سکتا۔ حضور پاک ﷺ کی حیات طیبہ عمل سے عبارت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے امت مسلمہ کیلئے جو پروگرام پیش کیا اس پر خود عمل کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ وہ ہے جو اس کی مخلوق کے کام آتا ہے۔ آپ یہ نہ دیکھیں کون کس طرز فکر کا حامل ہے آپ ہر ایک کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے ”مسکراہٹ بھی صدقہ ہے“ روحانی مدد کیلئے ہر نماز کے بعد یا وائی کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

## اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عقبر کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دیکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا لائف ٹائم گاڑی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔

قیمت 200/- روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

(چھوٹا سٹیکر اب صرف 20 روپے)

موٹر سائیکل کا سٹیکر صرف 10 روپے میں دستیاب

### (تفصیل: آیت الکرسی اور بدنام زمانہ چور کی توبہ)

اللہ اس شخص کی حفاظت کرتا ہے جو شخص دومرتبہ آیت الکرسی پڑھتا ہے اللہ اس شخص کی اس شخص کے مال و اولاد کی حفاظت کرتا ہے اور جو شخص تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہے اللہ پاک اس شخص کی مال و اولاد کی بلکہ پورے محلے پورے شہر و گاؤں کی حفاظت کرتا ہے (سوائے موت کے)۔ محترم قارئین! لہذا آپ سب سے گزارش ہے کہ آیت الکرسی کے ساتھ ساتھ معوذتین سورہ فلق اور سورہ ناس یہ دونوں سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیر کر سوا کریں یہ ہمارے پیارے نبی حضور نبی کریم ﷺ کی پیاری پیاری سنت ہے۔ محترم قارئین! محمد رمضان نے داعی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق توبہ کی۔ محمد رمضان نے توبہ کے بعد سنت کے مطابق ڈاڑھی رکھ لی پانچ وقت نماز باجماعت کی پابندی اس کے ساتھ تھوڑا فلفل و کر واد کا میں دن رات گزارنے لگا۔ محمد رمضان کو اللہ نے موت بھی رمضان المبارک میں ہی دی اٹھائیس رمضان المبارک سحری کھانے کے بعد دل میں ہلکا سا درد محسوس ہوا فجر کی نماز کیلئے وضو کیا وضو کرنے کے بعد درد میں مزید اضافہ ہوا ہسپتال پر لیت گیا اور کلمہ طیبہ کا ورد کرتے کرتے جان خالق حقیقی کے سپرد کر دی۔ دعا ہے کہ اللہ پاک محمد رمضان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو گناہوں سے بچی اور سچی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وظیفہ عطا فرمادیں کہ میرے دل کو سکون مل جائے۔ میرا نام شائع نہ کیا جائے۔ (پوشیدہ)

**جواب:** سیدنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ سچی توبہ پچھلے گناہوں کو دھو دیتی ہے۔ انسان فطرتاً کمزور واقع ہوا ہے لیکن جب وہ اپنی خطا کا اعتراف کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار و توبہ کر رہا ہے تو وہ احساس گناہ سے خواہ مخواہ اپنے آپ کو مبتلائے عذاب کیوں رکھے بلکہ اس پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور معافی اور مغفرت کا امیدوار رہے۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد اقدس ہے: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر کے ایسی قوم لاتا جو گناہ کر کے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتی پھر اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا۔“ (صحیح مسلم) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: ”ہر انسان خطا کار ہے اور خطا کاروں میں سب سے بہتر توبہ کرنے والے ہیں“ (مسند احمد)

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ”اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے“ (توبہ 22)

چالیس روز تک ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ اسم الہی یا مومنین کا ورد کر لیں۔ انشاء اللہ آپ کے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

### نسوار سے چھٹکارا

تقریباً دو سال سے نسوار کھانے کی لت لگ گئی ہے میں اس بڑی عادت سے جان چھڑانا چاہتا ہوں۔ (محمد اسحاق ملتان)

**جواب:** ایک پاؤ سو فلف لے لیں آدھ پاؤ سو فلف کو بھون کر بقیہ آدھ پاؤ میں ملا کر رکھ لیں جب نسوار کی خواہش ہو یہ سو فلف کھا لیا کریں۔ اپنی والدہ سے کہیں کہ جب آپ گہری نیند سو جائیں تو وہ آپ کے سر ہانے کھڑے ہو کر سورہ مانہ کی آیت 90 ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھیں کہ آپ کی نیند خراب نہ ہو۔ اس عمل کا دورانیہ 90 روز ہے۔

### عجب نفسانسی

ہمارے گھر میں عجیب نفسانسی کا عالم ہے۔ بیار محبت اگر ہے تو محض اپنے مطلب کیلئے بہن بھائی بہت بدتمیز اور نافرمان ہیں اس ماحول کی تشکیل میں ہمارے بڑوں کی غلطیوں کا بہت دخل ہے۔ مثلاً بڑے بھائی نے کبیل لگوائی ہوئی ہے انٹرنیٹ کا کنکشن بھی ہے ہر کسی کے پاس وائی فائی موبائل ہے ہر کوئی اپنے کمرے میں بیٹھ کر لپ ٹاپ یوز کر رہا ہے اتنی بڑی فیملی میں صرف میں ہی ہوں جو غلط بات کی بہت زیادہ مخالفت کرتا ہوں کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے گھر

محسوس ہوتا ہے سر چکراتا ہے اور متلی محسوس ہوتی ہے۔ ایک خاص بات یہ کہ جن دنوں میں نے نماز نہیں پڑھنی ہوتی تب ایسا کچھ احساس نہیں ہوتا۔ (پوشیدہ)

**جواب:** صبح و شام اکیس اکیس بار سورہ نور آیت نمبر 21۔ تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک چھ شہد پر دم کر کے پچیس ایک ماہ تک روزانہ کم از کم دو رکوع سورہ بقرہ کی تلاوت کریں اور ترجمہ بھی پڑھیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے یا سحی یا قیوم کا ورد کریں۔

### غلط دوستوں کی صحبت

میری شادی کو 24 سال ہو گئے ہیں ماشاء اللہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ایک بیٹی اور بیٹا ابھی پڑھ رہے ہیں ایک بیٹی کا رشتہ ایک بہت اچھے گھرانے میں طے ہو گیا ہے معاشی لحاظ سے الحمد للہ کوئی پریشانی نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر کی صحبت بہت خراب ہے۔ پیسہ کی فراوانی نے انہیں بگاڑ دیا ہے میں نے شوہر کو سمجھایا کہ بچے بڑے ہو گئے ہیں بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اپنی اولاد کی خاطر یہی ان چیزوں کو چھوڑ دیں تو انہوں نے بے ساختہ جواب دیا کہ تمہیں اور بچوں کو چھوڑ سکتا ہوں ان دوستوں کو نہیں چھوڑ سکتا۔ میری بڑی بیٹی اپنے باپ کی باتوں کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ اس کے سسرال والے بڑے کاروباری اور نہایت نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ ہیں۔ ابھی تک بیٹی کے سسرال والے میرے شوہر کی ان عادتوں کی وجہ سے ناظم ہیں۔ اگر پتہ چل گیا تو کہیں اس رشتہ پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ (ام مبین احمد اسلام آباد)

**جواب:** رات سونے سے قبل ایک سو ایک بار سورہ حم السجدہ کی آیت 34-35۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کر کے دم کر دیں اور ان کے طرز عمل میں اصلاح اور مزاج میں اعتدال کیلئے دعا کریں۔ عمل کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں۔

### احساس گناہ کی شدت

میری شادی ہوئے پانچ سال ہو گئے ہیں الحمد للہ مجھے بہت نیک سیرت اور صورت اللہ نے بیوی دی ہے اور نہایت ہی خوبصورت دو بیٹے بھی عطا فرمائے ہیں۔ مگر پچھلے دنوں مجھ سے ایک ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے کہ جو مجھے دن رات کھائے جا رہا ہے۔ مجھے اپنے آپ سے گھن ہو گئی ہے۔ اپنی بیوی کے سامنے جاتا ہوں تو شرم سے پانی پانی ہو جاتا ہوں۔ ہر روز اللہ سے رورو کر توبہ کرتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا



## سینے کے راز بتائیں، اپنے لیے صدقہ جاریہ بنائیں

فاران ارشد بھٹی، خانگڑھ

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجن کیے، انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی، خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔

ملک صاحب کی بیگم چونکہ اکیلی تھیں تو ملک صاحب نے میری والدہ کو بلوایا، بھجوا کہ باجی آپ میری بیگم کو ماش کریں۔ والدہ صاحبہ پہنچی انہوں نے ملک صاحب کی بیگم کی ماش کی اور پھر منگے کے دونوں طرف چولہے کی طرح اینٹیں رکھ کر بیگم صاحبہ کو بٹھا دیا کچھ تیل کا اثر کچھ بھاپ کا اثر بیگم صاحبہ پسینے پسینے ہو رہی تھیں۔

تھوڑی دیر بھاپ لینے کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے بیگم صاحبہ کے جسم سے کچھ نکل نکل کر منگے میں گر رہا ہے۔

حکیم سادہ صاحب بیٹھک میں تشریف فرما تھے، مریض کی حالت کا پوچھتے رہے جب ایک گھنٹہ گزر گیا، پانی ٹھنڈا ہو گیا بیگم کا پسینہ بھی خشک ہو گیا تو حکیم صاحب نے کہا بس اب علاج مکمل ہو گیا۔

بیگم صاحبہ کپڑے پہن لیں اور ملک صاحب آپ منگے کو اٹھا کر باہر لے آئیں۔ جیسے ہی منگہ باہر لایا گیا حکیم صاحب نے منگے کے پانی کو گرانے کا حکم دیا جو ہی پانی گرایا گیا تو پانی کے اندر ٹیڑیوں جیسے لال رنگ کے کیڑے مرنے ہوئے نکلے۔ انہوں نے کہا یہی بوا سیر کے کیڑے ہوتے ہیں جو اندر سے جسم کو کاٹتے ہیں اور مریض کو تکلیف ہوتی ہے اب انشاء اللہ بیگم صاحبہ مکمل صحت یاب ہیں اب انہیں کبھی یہ تکلیف نہیں ہوگی۔

میرے والد صاحب نے اور ملک صاحب نے حکیم سادہ سے نسخہ لینے کے سوجن کیے، انہیں رقم کی آفر بھی کی۔ حکیم صاحب کی عمر چونکہ اسی سے اوپر تھی، خطرہ تھا کہ یہ نسخہ لے کر قبر میں نہ چلے جائیں لیکن انہوں نے نہ ماننا تھا نہ مانے۔۔۔ پھر افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ علاج کی رقم کو خرچ بھی نہیں کرتے تھے، فقیروں کے حال میں رہتے، اس وقت بینک وغیرہ نہیں ہوتے تھے، سنا ہی تھا پیسہ خرچ نہیں کرتے جن کے پاس رکھواتے، وہی ہضم کر جاتا کیونکہ اپنا گھر وغیرہ تو ان کا تھا ہی نہیں کافی عرصہ پہلے بیوی مر گئی تھی، اولاد تھی نہیں، ایک ڈاکٹر صاحب کو یہ واقعہ سنایا تو وہ کہنے لگے واقعی بڑے سے بڑے آپریشن سے بھی یہ بوا سیر کے کیڑے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتے، مریض کو آپریشن پر آپریشن کروانے پڑتے ہیں۔

یہ واقعہ ہمارے ایک رشتہ دار نے سنایا ہے اور واقعہ کیا ہے ایک المیہ ہے، ایک بے وقوف آدمی ایک انمول نسخہ قبر میں لے گیا، افسوس صد افسوس! انہوں نے بتایا کہ میں چھوٹا سا تھا، ہمارے گھر کے ساتھ ایک ملک صاحب رہتے تھے ایک دن ہم گھر سے باہر گلی میں کھڑے تھے کہ دور سے ایک ٹھگنا سا غلیظ کپڑوں میں ملبوس آدمی آتا ہوا دکھائی دیا، جیسے ہی وہ نزدیک آیا ملک صاحب پر تپاک انداز سے انہیں ملے، سب حیرانی سے دیکھنے لگے، کہاں۔۔۔!! ملک صاحب جیسا خوش پوشاک معزز بندہ کہاں۔۔۔ وہ فقیروں سے بدتر آدمی اتنی دیر میں ملک صاحب آئے، آئے حکیم صاحب کہتے ہوئے انہیں اپنی بیٹھک میں لے گئے، ہم حیرت زدہ رہ گئے یہ کیا میلا کھیلا حکیم تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ نام نہاد حکیم چلے گئے ہم یہ راز لینے کیلئے ملک صاحب کے پاس پہنچ گئے۔ ملک صاحب نے کہا اس شخص کا نام محمد صادق ہے لیکن اب گردش وقت کے ہاتھوں بگڑتا بگڑتا سادہ بن چکا ہے، اس کو حکیم سادہ کہتے ہیں لیکن یہ کیسا حکیم ہے؟ بھئی بات یہ ہے کہ اس کے پاس بوا سیر کے علاج کا ایک انمول نسخہ ہے۔ میری بیگم کو بوا سیر کی تکلیف ہے یہ اس کا علاج کر رہا ہے، ہمیں یقین نہ آتا تھا کہ ایسا محبوظ الحواس بندہ ہو اور اس کے پاس ایسا کوئی نسخہ ہو لیکن ملک صاحب نے یقین دلایا واقعی نہ جانے کہاں سے اس کے ہاتھ یہ نسخہ آیا ہے اس کے علاج سے میری بیگم کو کافی افادہ ہے۔

یہ بندہ انتہائی کجسوس، لالچی ہے، یہ علاج کیلئے سو روپے لیتا ہے، یہ آج سے تقریباً اسی سال پہلے کی بات ہے، جب کلرک کی تنخواہ صرف 40 روپے تھی، اس دور میں انتہائی مہنگا علاج تھا۔

ایک مہینہ بیگم صاحبہ کا علاج ہوتا رہا، کھانے کی دوائیاں وغیرہ تھیں، آخری دن حکیم سادہ نے ماش کرنے کیلئے ایک تیل جیسی دوائی دی اور کہا کہ علیحدہ کمرہ میں بیگم صاحبہ کے پورے جسم پر ماش کی جائے اور پھر ایک بڑے سے ٹب میں پانی گرم کریں ایک پڑیا سفوف کی دی اور کہا یہ گرم پانی میں ڈال کر بیگم صاحبہ اس پانی میں بیٹھ جائیں۔

کاش!!! حکیم سادہ یہ انمول نسخہ کسی کو بتا جاتے تو کتنوں کا بھلا ہوتا، منہ مانگی قیمت لے لیتے لیکن واقعی بعض بے فیض آدمی ہوتے ہیں مجھے تو آج تک یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ ایسا لا جواب طریقہ علاج ان کے ہاتھ کہاں سے لگا ہوگا کیونکہ ان کی احمقانہ شخصیت کو دیکھ کر انسان شش و پنج میں پڑ جاتا تھا کہ خدا یا تیری قدرت۔۔۔۔

اب تو حکیم سادہ کو جاننے والے اکثر لوگ اس دور فانی سے کوچ کر گئے لیکن جواب بھی زندہ ہیں اس انمول نسخے کے گم ہونے پر آج تک افسردہ ہیں۔

حکیم سادہ نے فقیروں جیسی زندگی گزاری اس زمانے کے حساب سے بے پناہ دولت کمائی لیکن بدقسمت شخص دنیا میں بھی عیش نہ کر سکا۔ نسخہ عام کر کے شاید اگلا جہان ہی سنوار لیتا۔ افسوس صد افسوس۔۔۔!

قارئین! اگر کسی کے پاس آج بھی یہ نسخہ ہو تو وہ ضرور ماہنامہ عبقری کو بھیج کر لاکھوں لوگوں کی دعائیں لیں۔

### نزہ زکام کیلئے مجرب

حوالہ: ثانی: گل بنفشہ تین گرام، اسطوخودس پانچ گرام، ملٹھی پانچ گرام، سونف پانچ گرام، انجیر تین عدد، مٹی دس دانے۔ ترکیب: ملٹھی اور سونف کو کوئٹھیں، انجیر اور مٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں، پھر تمام کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر صبح نہار منہ پیئیں۔ باقی ماندہ کو دوبارہ رات کو دو پاؤ پانی میں پکائیں اور چھان کر دو تولہ چینی ملا کر سوتے وقت دس گرام اطر فیصل اسطوخودس کے ہمراہ پیئیں۔ عصر کے وقت انجیر تین عدد، مغز بادام شیریں دس دانے اچھی طرح باریک کر کے گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں، کم از کم ایک ہفتہ استعمال کریں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (محمد سعید بہادر پور)

### سوزاک کا کامیاب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس نہایت نامراد بیماری سوزاک کا ایک کامیاب نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں: حوالہ: ثانی: شورہ قلمی ایک ماشہ خردل (رائی) ایک ماشہ، جو کھار ایک ماشہ، زیرہ سفید ایک ماشہ، سرد چینی ایک ماشہ، ریوند چینی ایک ماشہ، الائچی کلاں ایک ماشہ، ان سب اشیاء کے ہموزن شکر لے کر آپس میں ملا لیں۔ ترکیب: استعمال: دو ماشہ خوراک صبح وشام کچی لسی کے ہمراہ لیں۔ (جواد اللہ خان، کراچی)

# کمپیوٹر حلوے کے گیارہ فائدے

یہ ساری باتیں اپنی جگہ ٹھیک لیکن حلوہ کھانے کیلئے صبح جلدی اٹھنا پڑے گا بچوں اور حتیٰ کہ بڑوں سے بھی بچا کر رکھنا پڑے گا کیونکہ حفاظت ہی سب کچھ ہے اگر حفاظت نہ کی گئی تو تمام حلوہ ایک دن میں چٹ ہو جائے گا۔  
**قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود بخاری دہلی چغتائی)**

سوج نہیں سکتے۔ قارئین! اس حلوے کے سلسلے میں میرے پاس دقتی خط، ڈاک سے ملنے والے خط، منیج اور بالمشافہ ملاقاتوں میں اتنے فائدے ملے کہ خود میں بھی حیران ہوں کہ اتنا زیادہ اس کے فائدے آخر کہاں سے آگئے۔۔۔؟ لیکن نہیں! حقیقت حقیقت ہوتی ہے کہ اس میں اتنے فائدے سو فیصد موجود ہیں۔ اس لیے کہ اس میں قدرتی چیزیں ہیں اور انسان جب بھی فطرت کو چھوڑ کر دروہ ہوگا فطرت کی رہنمائی سے محروم ہو کر قدرتی توانائی اور تندرستی سے دور ہو جائے گا۔ آئیے! فطرت کو دستک دیں، فطرت ہماری مدد کیلئے آج بھی دستیاب ہے۔ صحت مند زندگی کیلئے صحت مند راز اپنائیے۔ صحت مند رازوں کیلئے فطری چیزوں کو آزمائیں۔ کمپیوٹر حلوے کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ہوا لسانی: نمبر 1۔ دیسی مرغی کے انڈے (یاد رہے کہ عموماً دکانوں سے لیے ہوئے دیسی مرغی کے انڈے دیسی نہیں ہوتے، اپنی نگرانی میں دیہاتی مرغی کے دیسی انڈے لیے جائیں) 24 عدد 2۔ کالے چنے بجھے ہوئے 250 گرام 3۔ الائچی چھوٹی سبز 10 گرام 4۔ میٹھے باداموں کی گریاں 250 گرام 5۔ پستہ 100 گرام 6۔ چاروں مغز 100 گرام 7۔ چینی ایک کلو اگر دیسی شکر ہو جائے تو اس سے بہتر ہے۔ 8۔ گوند پھلائی 250 گرام (پنساری کو یہی چیز بتائیں تو وہ یہی گوند دے دے گا) 9۔ دودھ کا کھویا 500 گرام 10۔ دیسی گھی ایک کلو۔

بنانے کا طریقہ: نمبر دو تا نمبر سات اشیاء کو خوب باریک پیس لیں اب ایک بڑے برتن میں انڈے توڑ کر پھیلت لیں جب انڈے اچھی طرح پھٹ جائیں تو نمبر دو تا نمبر سات کا سفوف انڈوں میں ڈال کر اچھی طرح پھیلتیں۔ گوند پھلائی کو علیحدہ پیس لیں۔ اب کسی بڑے برتن میں گھی کو آگ پر رکھیں۔ گھی جب سرخ ہو تو گوند پھلائی کو ڈال دیں جب گوند پھلائی کا رنگ سرخ ہو تو انڈوں والا کچر ڈال کر پیچ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونا شروع ہو جائے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہو کر علیحدہ نظر آنے لگے تو دودھ کا کھویا کھڑے کھڑے کر کے ڈال دیں اور اس کھوئے کو حلوے میں حل کریں حتیٰ کہ اتنا حل کریں کہ کھوئے کی سفیدی ختم ہو جائے اور اس کے اندر کی نمی گھی میں جذب ہو کر کھویا بھی حلوے کی شکل اختیار کر لے۔ تب اتار لیں، حلوہ تیار ہے۔ ٹھنڈا کر کے صرف اور صرف شیشے کے مہتابوں میں چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ڈال کر محفوظ رکھیں صرف ناشتے کے وقت ایک چمچ رائس سپون یعنی چاول والا گرم تہہ یا دودھ پتی سے کھائیں۔

قارئین! مئی 2013ء میں کمپیوٹر حلوے کا مضمون آیا اس مضمون کے چھپنے کے بعد مسلسل قارئین کے چشم کشا اور انوکھے تجربات موصول ہوئے، واقعی عبرت کی تحریروں کو لوگ پڑھتے ہیں اور عبرت کی تحریروں اور خاص طور پر ایڈیٹر کی تحریروں پر لوگ اعتماد کرتے ہیں، یہ اس اعتماد کی دلیل ہے کہ لوگ اپنے تجربات و مشاہدات ہمیں لکھتے ہیں ہمارے کرم فرما جمیل چوہدری صاحب اور دیگر لوگوں نے اپنے جو تجربات کمپیوٹر حلوے کے متعلق لکھے ہیں ان تجربات کو اکٹھا کر کے قارئین کو لوٹا رہا ہوں۔

1۔ لذت: کیا کہنے اتنا مزیدار حلوہ کبھی نہیں کھایا۔ میں اور بیٹا جب بھی موقع ملے گھر میں چوری چوری کھا جاتے ہیں۔ واقعی لذت میں اس کا کہنا ہی کیا۔ 2۔ قوت و طاقت: جسم اور پٹھوں میں اتنی قوت و طاقت ملتی ہے کہ انسان اپنے آپ کو ہر پہل توڑتا، تندرست، صحت مند اور طاقتور محسوس کرتا ہے۔ 3۔ یادداشت اور بہترین آئی کیو لیول: اس کمپیوٹر حلوہ کو کھانے سے یادداشت بہت اچھی ہو جاتی ہے، بھولی ہوئی چیزیں واپس آنا شروع ہو جاتی ہیں، دماغ تروتازہ تندرست، دماغی بوجھ ختم اور طبیعت میں ایک انوکھا سکون اور جین نصیب ہوتا ہے۔ 4۔ بچوں کی صحت: جن بچوں کے امتحان کی تیاری میں بہت کم وقت ہو جب ان بچوں کو کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا تو وہ بچے تھوڑا پڑھ کر زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں اور ان بچوں کی صحت اور تندرستی بہت لا جواب اور یادداشت اچھی ہو جاتی ہے۔ 5۔ نظر کی کمزوری دور: جن بچوں کی نظر کمزور تھی، انہیں کمپیوٹر حلوہ استعمال کرایا گیا بلکہ بعض بچے تو ایسے تھے وہ کمپیوٹر حلوے کے استعمال سے اپنی نظر کو صحت مند اور کامیاب بنانے میں کامیاب ہو گئے اور کتنے بچے بوڑھے اور جوان ایسے کہ جن کی عینک اتر گئی اور ہمیشہ کیلئے اتر گئی اور وہ خود حیران ہیں۔ یہ سب کرمشہ اور کمال کمپیوٹر حلوہ کا ہے۔ 6۔ سردیوں کے اثرات ختم: اگر اس حلوے کو موسم سرما میں استعمال کیا جائے تو سردی کے اثرات بہت کم ہو جاتے ہیں، وہ لوگ جو کھل پر کھل، جریسوں پر



پیشاں اور بد حال گھبراہٹوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

# نفسیات گھریلو الجھنیں

## اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

اچھی امید نہیں

میری بات کوئی بھی توجہ سے نہیں سنتا، آخر میرے بھی مسائل ہیں۔ ایک کے بعد دوسری ناکامی ہو رہی ہے۔ میٹرک میں تو پاس ہو گیا تھا مگر انٹرسائنس نہ کر سکا۔ مسلسل چار سال ہو گئے ہیں نمبر کم آتے ہوئے۔ اس مرتبہ بھی اچھی امید نہیں۔ والد کہتے ہیں کہ پیسے کی فکر نہ کرو جتنا کہو گے خرچ کروں گا مگر تمہیں انجینئر بنانا ہے۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا نہ کوئی مجھ سے ہمدردی رکھتا ہے۔ اعتماد سے محروم ہوتا جا رہا ہوں۔

(عرفان احمد فیصل آباد)

مشورہ: اگر آپ ہر ایک کو ہر وقت اپنے مسائل بتاتے رہیں گے تو ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ کوئی بھی آپ کی بات توجہ سے نہ سنے اور واقعی آپ کے ساتھ ایسا ہو بھی رہا ہے۔ دوسروں کو اپنے مسائل بتانا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس طرح تو آپ اپنی شخصیت کے کمزور ہونے کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ مسائل بیان کریں لیکن کسی ایک ایسے فرد کے سامنے جو صحیح حل بتا سکتا ہو جس پر اعتماد ہو اور جو بخیرگی سے آپ کو وقت دے سکتا ہو والدین کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے مسائل سے دلچسپی رکھیں اور انہیں اپنی مرضی سے مضامین کے انتخاب کی آزادی دیں اس طرح وہ زیادہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ ان سے کسی خاص فیلڈ میں مہارت حاصل کرنے پر دباؤ ڈالا جائے آپ غور کریں کہ کیا کام بہتر کر سکتے ہیں اور پھر پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کریں۔ جو لوگ محنت کرتے ہیں اور یہ جان لیتے ہیں کہ وہ کیا بہتر کر سکتے ہیں تو ان میں اچھی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور پھر وہ یکے بعد دیگرے کامیابی حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور اعتماد بھی بحال ہو جاتا ہے۔

بھانسی کی سزا بہن کو۔۔۔؟؟؟

میں نے کسی کی معرفت سے اپنے بیٹے کا رشتہ غیروں میں طے کیا، لڑکی ماشاء اللہ پیاری اور بااخلاق ہے والدین بھی نیک

مخوش ہو رہا اور بیوی ہوتے ہیں۔ لڑکی کے بھائی کی اچھائی برائی اپنی جگہ لیکن جب وہ لڑکی آپ کے گھر بہن کر آ جائے گی تو آپ کا اور بیٹے کا معاملہ بہو کے والدین اور بہن بھائی سے نہیں بلکہ صرف بہو سے ہوگا اس لیے آپ کے بیان کردہ خاکے کے مطابق امید بھی کی جاسکتی ہے کہ وہ لڑکی مشرقی بہو کی طرح اپنے شوہر کے ساتھ اچھی زندگی گزارے گی۔

سب سے بڑی دولت

میں ایک تجارت پیشہ آدمی ہوں، میرے چار بچے ہیں، عمر 55 سال ہے، پتہ نہیں کیوں مجھے اب اپنی ازدواجی زندگی میں کچھ کمی کا احساس ہو رہا ہے۔ میرے ملنے والوں میں ایک 35 سالہ بہت اچھی خاتون ہیں جنہوں نے اب تک شادی نہیں کی۔ ان کے خاندان کا رکھ رکھاؤ اور سلیقہ طریقہ مجھے بہت پسند ہے۔ کروڑ پتی خاتون ہیں، گھر، گاڑی اور اچھا کاروبار ہے، میں نے محسوس کیا ہے کہ وہ مجھ سے بے حد قریب ہیں، وہ مجھ سے شادی کرنا چاہ رہی ہیں، ان کی کوئی فرمائش بھی نہیں، مگر گھر، روپیہ پیسہ کچھ بھی نہیں، میری بیوی خوبصورت، سمارٹ، پڑھی لکھی خاتون ہے اور مجھ سے پیار بھی بہت کرتی ہے لیکن نجائے کیوں اتنے عرصہ کی رفاقت کے بعد بھی وہ مجھے اچھی نہیں لگتی۔ مجھے بتائیے کہ میں کیا کروں؟ (محمد عظیم لاہور)

مشورہ: حقیقت یہ ہے کہ دوسری شادی کے بعد آپ کا سکون تباہ ہو جائے گا، میرا مشورہ ہے کہ تھوڑی سی ہمت کر کے اپنی بیگم سے اس مسئلہ پر گفتگو کریں اور ان کا رد عمل دیکھیں۔ آپ کا رو بار آدمی ہیں لہذا دوسری شادی سے اس لیے بھی خوش ہو رہے ہیں کہ ان کے پاس سب کچھ ہے اور وہ آپ سے مہر تک نہیں لینا چاہتیں، آپ کو سراسر نفع ہی نظر آ رہا ہے۔ لیکن خدا را! یہ سوچنے کے آپ کے بچے کیا سوچیں گے؟ ان کا رد عمل کیا ہوگا؟ فوری مسرت کے حصول کی لگن میں شاید آپ ان کے جذبات کا صحیح اندازہ نہ لگا سکیں۔ قانوناً شرعاً آپ کو دوسری شادی کا حق حاصل ہے لیکن یہ خیال کریں کہ اتنے عرصے سے جو رفاقت چلی آ رہی ہے اس میں دراڑیں پڑنے سے جو خلا پیدا ہوگا وہ کیسے پُر ہوگا؟ گاڑیاں بنانے والے مشہور ادارے فورڈ کمپنی کے مالک ہنری فورڈ کی شادی کی 85 ویں سالگرہ منائی جا رہی تھی۔ ان کے ایک عزیز دوست نے پوچھا: ”آپ کی کامیاب ازدواجی زندگی کا راز کیا ہے؟“ ہنری فورڈ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ”ایک ہی ماڈل پر اکتفا، یہی کامیاب زندگی کا راز ہے“ انسان کی سب سے بڑی دولت سکون ہے جو آپ کو میسر ہے اس سکون کو تباہ ہونے سے بچائیے۔

ہیں ان کا گھرانہ ہمیں بظاہر اچھا لگا اس لیے مطمئن ہو کر رشتہ طے کر دیا، کچھ دنوں بعد ہمیں اطلاعات ملیں کہ لڑکی کا بھائی غلط لڑکوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے۔ ہم نے مکمل چھان بین کے بعد یہ بات ان کے گوش گزار کی۔ لڑکی اور اس کی والدہ ہم لوگوں کے سامنے رو پڑے اور انہوں نے کہا کہ ان کا سارا گھرانہ بہت شریف ہے مگر اس لڑکے کی دوستی حملہ کے بعض خراب لڑکوں سے ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ پوری کوشش کریں گے کہ وہ ان لڑکوں سے قطع تعلق کر لے، ہم مطمئن ہو گئے، مگر اب ایک ہولناک خبر یہ آئی ہے کہ لڑکی کا بھائی ڈکیتی کے الزام میں پکڑا گیا ہے۔ اس لڑکے کا کہنا ہے کہ وہ بے قصور ہے۔ ڈکیتی میں شامل نہیں تھا۔ اب ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم کیا کریں؟ ہمیں لڑکی اور اس کے والدین کی شرافت کا پورا یقین ہے لیکن لڑکی کے بھائی کی اس حرکت کی وجہ سے اس رشتہ کو قائم رکھنے کیلئے ہم مشکل کا شکار ہیں۔ میرے دونوں بیٹوں کے سسرال والے بھی نہایت اعلیٰ تعلیم یافتہ مہذب اور شریف لوگ ہیں۔ انہیں ابھی اس صورتحال کا علم نہیں ہے۔ اگر ہم نے رشتہ برقرار رکھا اور خدا نخواستہ لڑکی کے بھائی کو سزا ہو گئی تو۔۔۔؟؟ اگر یہ رشتہ ختم کر دیا جائے تو بے قصور لڑکی اور اس کے شریف والدین پر کیا گزرے گی؟ براہ کرم مشورہ دیں کہ ہم کیا کریں؟ (ش، ۱)

مشورہ: ہماری نظر میں یہ معاملہ لڑکی والوں سے زیادہ خود آپ لوگوں کے تخیل اور وسیع القلبی اور فراست کی آزمائش ہے۔ اس لڑکے کے بگڑنے میں لڑکی اور اس کے والدین کا کوئی ہاتھ نہیں ہے اس لیے بھائی کی غلط حرکتوں کی سزا بہن کو نہیں ملنی چاہیے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا تھا کہ بیٹا باپ کے گناہ سے بری الذمہ ہے اور باپ بیٹے کے گناہ سے۔۔۔ بے شک لڑکے کی بے راہ روی میں اس کے والدین اور بہن کو قصور وار نہیں ٹھہرایا جاسکتا آپ کا ضمیر بھی یہی فیصلہ دے رہا ہے۔ جہاں تک شادی کرنے یا نہ کرنے کا تعلق ہے شادی کے بعد خانگی زندگی کا

# جادو نظر بد لاعلاج امراض سے شفا یابی

ایسا بندہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف چھ مرتبہ، دوسو مرتبہ درج ذیل عمل کو پڑھے اور پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک دے اور روزانہ پینے کے پانی پر بھی دم کرے اور یہی پانی سارا دن پیے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہوگا۔

## بے روزگار افراد کیلئے شاندار وظیفہ

قرآن پاک کی سورہ مریم کو جو بھی سات مرتبہ روزانہ پڑھے گا اس کی ملازمت کا بندوبست اللہ پاک خود کریں گے۔ میں نے تین دن پڑھی ایک جگہ ملازمت کا بندوبست ہو گیا۔ سب بے روزگار لوگوں سے درخواست ہے کہ سورہ مریم کو سات مرتبہ پڑھ کر اللہ سے دعا کریں، روئیں ہوگی۔ (انشاء اللہ)

## ناراض خود صلیح کیلئے چلے آئیں

ایک مرتبہ میرا دوست ناراض ہو گیا، کافی بار منانے کی کوشش کی مگر وہ مانا نہیں، میں نے یَا وَدُّود کا ورد کرنا شروع کر دیا، خدا نے کرم کر دیا وہ خود صلیح کیلئے چلے آئے۔

## شیطان سے حفاظت

میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے ایک کتاب ”کالی دنیا کالا جادو“ وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات“ منگوائی، اس میں پڑھا کہ رات کو چالیس مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر جہاں سے حصار شروع کرو جہاں تک ختم کرو، وہاں جنات اور شیطان سے حفاظت ہو جاتی ہے، الحمد للہ میں کئی بار آزمایا، بلکہ کئی لوگوں کو بھی بتایا، جیسا لکھا ہے بالکل ایسا ہی پایا ہے۔

## محبت کے دروازے کھولنے کا خاص عمل

اسی عبقری کے خاص نمبر ”کالی دنیا کالا جادو“ وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات“ میں محبت کے بند دروازے کھولنے کا عمل پڑھا۔ قرآن پاک کی آیت وَالْقَلِیْتُ عَلَیْكَ هَبْیَةً قَبِیْیَ وَلِیُضْطَعَّ عَلَی عَیْنِی ﴿طہ ۴۹﴾ میں نے صبح وشام ایک ایک تیج اس آیت کی پڑھی تو اللہ نے محبت کے دروازے میرے لیے کھول دیئے اور گھر والے سب مجھ سے محبت سے پیش آنے لگے۔ میں جہاں جاتا ہوں لوگ میرے لیے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

## دوسروں کی نظروں میں محبوب

جو کوئی قرآن پاک کی آیت فَسْتَحْضِنُ الَّذِیْ یُبَدِّیْهِ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَالْیَہُ تَرْجَعُوْنَ ﴿یسین ۸۴﴾ اول و آخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا وہ شخص لوگوں کی نظروں میں محبوب ہوگا۔

انسان کی یہ فطرت ہے کہ وہ کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتا اور حسد میں مبتلا ہو کر جادو نوٹہ کے ذریعہ سے اُس بندے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے یا بعض اوقات بچوں کو نظر بد لگ جاتی ہے یا کوئی ایسی بیماری لگ جاتی ہے کہ بے پناہ خرچ کرنے کے بعد بھی اسے آرام نہیں آتا اور ایسا بندہ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ ان تینوں مسائل سے نجات کیلئے قرآن پاک کا یہ عمل پرتاثر ہے۔ پابندی سے عمل کریں اور ان مصائب سے جان چھڑائیں۔

ایسا بندہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف چھ مرتبہ، دوسو مرتبہ درج ذیل عمل کو پڑھے اور پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک دے اور روزانہ پینے کے پانی پر بھی دم کرے اور یہی پانی سارا دن پیے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یاب ہوگا۔ عمل یہ ہے: یَا حَیُّ حَیُّنَ لَاحِیُّ فِی دَہْمُومَةٍ مَّهِلَکَہُ وَیَقَایَہُ یَا حَیُّ۔ جادو سے حفاظت کیلئے یہ عمل بھی بہت مفید ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں یا مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوری طور پر جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ جادو سے بچاؤ کا دوسرا عمل یہ ہے کہ صبح کے وقت جب سورج قدرے بلند ہو جائے تو سورہ عیس (پارہ 30) تین بار پڑھیں اور پڑھ کر مریض اور اس کے پانی پر دم کریں۔ مریض یہی پانی سارا دن پیتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر اندر ہی جادو سے جان چھوٹ جائے گی اگر سورہ توبہ کی آخری دو آیات پابندی سے صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے تو جادو واپس لوٹ جاتا ہے۔ ان دو آیات کو تین تین مرتبہ صبح وشام پابندی سے پڑھنے سے دین اور دنیاوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ میں خود اس عمل کا پابند ہوں۔

## بٹوہ ہمیشہ بھرا رہے

(غلام نقی ڈیپو بٹوہ عاقل)

بے شک اللہ کے کلام پاک میں شفا ہے، حکمت اور خزانہ پوشیدہ ہے۔ قرآن پاک کی سورہ کہف کو جمعہ کے دن پڑھنے والے کا قرضہ ایسے اترے گا کہ وہ خود حیران رہ جائے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔

## (بقیہ: شان حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

میں نازل ہوئی ان کے پاس چار درہم تھے ایک انہوں نے شب کو (راہ خدا میں) دیا اور ایک دن کو اور ایک چھپا کر اور علانیہ طور پر۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: ”فَقُلْ تَعَالَوْا اِنَّا عِکَّاءُ کَا وَ اِنَّا عِکَّاءُ کُھ وَ اِنَّا عِکَّاءُ کَا وَ اِنَّا عِکَّاءُ کُھ وَ اِنَّا عِکَّاءُ کَا وَ اِنَّا عِکَّاءُ کُھ“ (اے نبی! کہہ دو کہ آؤ بلا میں ہم اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو ہم اپنی عورتوں کو تم اپنی عورتوں کو ہم اپنے آپس والوں کے تم اپنے آپس والوں کو، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلا یا اور فرمایا کہ: ”یا اللہ! میرے اہل ہیں“ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ مجھ سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم سے وہی شخص محبت رکھے گا جو مومن ہوگا اور وہی شخص بغض رکھے گا جو منافق ہوگا۔ حضرت بل بن سعد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے خیمہ کے دن فرمایا: ”میں جہنم ایسے شخص کو دوں گا جس کے پیر اللہ ﷻ دے وہ اللہ رسول ﷺ اس کو دوست رکھتے ہوں“ پھر اس رات ہراس کا انتظار کرتے رہے کہ دیکھتے جہنم کس کو ملتا ہے (صحیح) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ان کی آنکھوں میں درد ہے آپ ﷺ نے فرمایا ان کو بلاؤ چنانچہ وہ آئے تو آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دین لگا یا اور ان کیلئے دعا کی وہ اٹھتے ہو گئے گو یا کہ وہ درود تھا ہی نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو جہنم دیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا میں ان سے لڑتا رہوں؟ یہاں تک کہ وہ ہمارے مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ظہر و جب تم ان کے مقابل پہنچنا تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور انہیں خبر دینا اس حق کی جو اللہ کا ان پر ہے اللہ کی قسم اگر اللہ تمہارے ذریعہ سے ایک آدمی کو ہدایت کر دے تو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ ایک شخص حضرت سعید بن زید بن عرو بن نفل کے پاس آیا اور اس نے کہا ”میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی محبت رکھتا ہوں کہ ایسی کسی سے محبت نہیں رکھتا“ حضرت سعید نے کہا تم ایک ایسے شخص سے محبت رکھتے ہو جو اہل جنت میں سے ہے پھر انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی کہ ہم لوگ رسول خدا ﷺ کے ہمراہ کوہ حرا پر تھے تو آپ ﷺ نے دس آدمیوں کا حقیقی ہونا بیان کیا ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ حضرت سعد بن مالک اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا نام مشہور روایت میں نہیں ہے بلکہ بجائے ان کے سعد بن ابی وقاص اور ابو سعید کا نام ہے اور سعد بن زید کا نام اس میں چھوٹ گیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان میں مواخات کرانی پس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان مواخات کرانی مگر میری مواخات آپ ﷺ نے کسی سے نہیں کرانی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میرے بھائی ہو دنیا و آخرت میں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے (ایک مرتبہ) حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ہاتھ مبارک پکڑا اور فرمایا کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہو اور ان دونوں سے اور ان کے باپ اور ماں سے محبت رکھتا ہو وہ قیامت کے دن میرے ہمراہ جنت میں ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے تھے (ایک مرتبہ) عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کے بعد کس کو خلیفہ بنائیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ: اگر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے تو ان کو دنیا کی طرف سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب یاؤ گے اور اگر تم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے تو ان کو صاحب قوت اور امین یاؤ گے وہ اللہ کے راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں گے اور اگر تم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بناؤ گے مگر میں سمجھتا ہوں کہ تم ایسا نہ کرو گے تو ان کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے وہ تمہیں راہ راست پر چلائیں گے۔“ (بکریہ اختتام)



## دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔ دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا، ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا۔ جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ دوم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سوم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کا غم پر لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہوگی وہ ختم ہو جائے گی۔ نوٹ: ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چمٹ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔

(محمد افضل رفیق رحمانی۔ محمد افضل اصغر خوشاب)

### ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل دیمک کے بارے میں قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینہ دیمک سے نجات تجربات کے بعد، عبقری میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ”نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی“ کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات و مشاہدات کوئی ٹوکنہ، کوئی نسخہ، کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر مونا یہ لفظ ضرور لکھیں ”نظر کیلئے اور نیند کیلئے“ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

نصیر احمد، ایبٹ آباد

## جسم کو طاقتور و خوبصورت بنانے کے خواہشمند ضرور پڑھیں!

بکرا یا بکری کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔

ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرجع مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سبزی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائٹروجن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت و ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی کو صرف نائٹروجنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائٹروجنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں غصہ زیادہ پایا جاتا ہے، نفسانیت بڑھ جاتی ہے، یہ لوگ زود رنج اور خود غرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھا سکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضمرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کر سکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھلنا نہیں چاہیے اس طرح ڈھکنے سے زہریلا اور بد مزہ ہو جاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہو سکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرجع مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سبزی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائٹروجن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت و ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی کو صرف نائٹروجنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائٹروجنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں غصہ زیادہ پایا جاتا ہے، نفسانیت بڑھ جاتی ہے، یہ لوگ زود رنج اور خود غرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھا سکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضمرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کر سکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھلنا نہیں چاہیے اس طرح ڈھکنے سے زہریلا اور بد مزہ ہو جاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہو سکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرجع مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سبزی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائٹروجن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائٹروجنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت و ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی کو صرف نائٹروجنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائٹروجنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

ایک بہن

## چھ ماہ کی بچی سے جن کی دوستی

وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار اسے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ”اب مجھے چھیڑا تو بہت بُرا ہوگا۔۔۔“ اب سب بہت زیادہ سہم گئے، کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

میرے امی ابواپس میں باتیں کر رہے تھے میرے ابو کوئی بات کر کے چپ ہی ہوئے تھے کہ میری بہن نے اسی بات کا جواب دے دیا، امی ابو نے دیکھا تو وہ گہری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔۔ اکثر وہ ایسی ایسی باتیں کر جاتی ہے کہ ہم سب حیران رہ جاتے ہیں کہ ہم نے کبھی ایسی باتیں نہ کبھی دیکھی نہ سنی۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب! اب تو ہمیں اکثر اپنی اس بہن سے ڈر لگتا ہے، مگر خاص بات یہ ہے کہ اس نے کبھی ہم میں سے یا کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا، اکثر بچوں کے ساتھ بچوں کی طرح ہی کھیلتی ہے، مگر جب بڑوں کے درمیان ہوتی ہے تو ان کے ساتھ بالکل سنجیدہ گفتگو کرتی ہے حالانکہ اس کی عمر صرف دس سال ہے۔

### تسخیر یا کام نکلوانے کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو آزمائے ہوئے عمل ہیں یقیناً ان سے عمقیری کے ذریعے لاکھوں کا فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ عمل درج ذیل ہیں:۔ کسی سے ملنے سے پہلے کھلی حصص دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھتے ہوئے انگلیاں بند کر لیں اور اس شخص کے سامنے جا کر کھول دیں، اُس سے متعلق آپ کو بھی کام ہوگا وہ بغیر چوں چرا کیے کر دے گا اگر اُس شخص کو آپ پر غصہ بھی ہوگا تو وہ آپ سے بہت پیار سے ملے گا اور تمام زنجشیں ہمیشہ کیلئے بھلا دے گا۔

خود پر غصہ آئے تو: اگر خود پر بہت زیادہ غصہ آتا ہو تو جب بھی کچھ بھی کھائیں یا پئیں تو اس پر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا وُذُوْ دُم کر کے پانی پی لیں۔ (ایک اللہ والا)

### کیا آپ موبائل پر فری ٹولکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں، فری بالکل فری! بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عمقیری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹولکے پائیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بعد سلام عرض ہے کہ اللہ رب العزت آپ کو درازی عمر عطا فرمائے اور آپ کو محتاج خلقت کیلئے وسیلہ خیر و برکت بنائے رکھے۔ آمین!

محترم حکیم صاحب! میں حال ہی میں رسالہ عمقیری سے متعارف ہوئی ہوں اور میں نے اس سے بہت فائدہ پایا ہے۔ بہت سارے مسائل کا حل اس رسالے سے جان لیتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میری چھوٹی بہن کے ساتھ بہت عجیب و غریب مسائل ہیں۔ میری چھوٹی بہن بچپن سے ہی بہت جذباتی ہے، اب اس کی عمر دس سال ہے، چھوٹے بڑے کسی کی بھی عزت نہیں کرتی، مہمانوں کے سامنے مجھ پر چیخنے لگتی ہے، ذرا سی بات پر اشتعال میں آ جاتی ہے، اگر نصیحت کرو یا تنبیہ تو لڑنے لگ جاتی ہے یا رونے لگ جاتی ہے۔ کبھی کبھی بڑے لوگوں کی طرح ایسا پختہ جواب دے جاتی ہے کہ سب حیران رہ جاتے ہیں، کبھی کبھی ایسی عجیب باتیں کرتی ہے کہ لگتا ہے کہ کوئی تیس سال کی خاتون باتیں کر رہی ہے۔ اب میں اصل مسئلہ کی طرف آتی ہوں:۔ اس کے ساتھ پیدائش سے ہی کچھ ماورائی قوتوں کا مسئلہ ہے، وہ تقریباً چھ ماہ کی تھی میرا ایک کزن آیا وہ بار بار اسے تنگ کر رہا تھا تو میری بہن نے صرف چھ ماہ کی عمر میں کہا: ”اب مجھے چھیڑا تو بہت بُرا ہوگا۔۔۔“ اب سب بہت زیادہ سہم گئے، کیونکہ آواز بہت بھاری تھی۔

دوسرا واقعہ اس سے کچھ عرصے بعد جب وہ ڈھائی سال کی تھی، ہمارے گھر ہماری پڑوسن اور میری سہیلی آئی تھی، وہ بار بار اسے تنگ کر رہی تھیں اور اس کے ساتھ کھیل رہی تھیں، میری امی نے اس خیال سے کہ وہ میری بہن کو چھیڑنے سے باز آ جائیں فرمایا کہ اس کے ساتھ جنات ہیں (اس وقت میری بہن صرف چند الفاظ اردو کے بول سکتی تھی اور میری امی نے یہ جملہ بھی اردو میں کہا تھا) میری بہن نے اچانک مُڑ کر بڑے عجیب لہجے میں دیکھا اور کہا: ”میں جن نہیں میں بلا ہوں۔۔۔!!!“

یہ رات کا وقت تھا، میری بہن گہری نیند سوئی ہوئی تھی،

شہناز رفعت، گوجرانوالہ

## دنیاوی نعمتوں کا خزانہ

جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا غم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔

فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں اپنے اوائل زندگی میں زبردست ڈاکو تھے، ان کی ڈاکہ زنی سے سرخس اور بیورکی درمیانی راہیں سدود ہو گئیں، اتفاقاً ایک لڑکی پر عاشق ہو گئے، ایک شب اس لڑکی کے مکان کی دیوار پر چڑھ رہے تھے کہ کسی قاری کی آواز کان میں پڑی جو یہ آیت تلاوت کر رہا تھا: ”کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت اور نازل شدہ دین حق کے سامنے جھک جائیں“

یہ صدا سنتے ہی چلا اٹھے ”بلے یارب قدان (ہاں پروردگار وہ وقت آ گیا ہے) اور پھر ڈاکہ زنی سے ہمیشہ کیلئے توبہ کر لی اور بڑے عابد و زاہد ہو گئے۔

ابوعلی رازی کہتے ہیں کہ میں تیس سال فضیل بن عیاض کی صحبت میں رہا میں نے ان کو کبھی ہتھتے اور تسم کرتے نہیں دیکھا جس دن ان کے بیٹے کا انتقال ہوا اُس رہے تھے۔ میں نے کہا یہ کیا؟ فرمایا ”خدا نے یہ چیز پسند کی میں نے بھی اسے پسند کیا حالانکہ یہ بیٹا جوان اور صالح تھا“

حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: جب حق تعالیٰ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا غم بڑھ جاتا ہے اور جب کسی سے بغض فرماتے ہیں تو دنیاوی نعمتوں کا خزانہ اس پر کھول دیتے ہیں۔

### حلوہ برائے قوت بدن، دافعہ سستی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک حلوہ کا نسخہ ہے جو کہ قوت بدن دافعہ سستی اور مرکب ہے۔

حوالہ ثانی: چھلکا اسپنول 5 تولہ، مصری 5 تولہ، الاچھی خورد 4 ماشہ، ثعلب مصری 3 ماشہ، دودھ گائے ایک کلو۔ دودھ میں مصری اور چھلکا اسپنول شامل کر کے آگ پر گرم کریں، ساتھ ساتھ چھلکا بھاتے رہیں بلکی آج پر رکھنا ہے، پھر آگ سے اتار کر ثعلب اور الاچھی باریک کر کے ملا دیں، چھلکے سے خوب ہلا دیں، پھر کسی بڑے برتن میں پھیلا دیں یہ دودن کیلئے حلوہ تیار ہے۔ مردانہ طاقت کیلئے دو ماہ تک کھانا ہے۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک، انک)



# بیٹے کی جان کا سودا کرنے والا لالچی باپ

تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔ اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلا اور لاونچ میں سٹرپچر پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چیخیں نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکوٹا بیٹا تھا۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

مریضوں کو بے مقصد دیکھتا رہوں، میری فیس پچاس ہزار روپے ہے، نہیں ہے تو جائے اور کسی ہسپتال میں مریض داخل کرائیے۔ نیک انسان نے عاجزی سے کہا کہ میں اس وقت اتنی فیس تو دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں، صرف انسانی ہمدردی کے تحت آپ جیسے مسیحا کے پاس لایا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پہلے رقم طے کریں، ادائیگی رقم کے بعد ہی آپریشن کروں گا۔ جب نیک دل انسان کی کوئی بات نہ مانی گئی تو اس نے وعدہ کیا کہ میں گھر جا کر چالیس ہزار روپے فیس لاؤں گا اور آپ کی خدمت میں پیش کروں گا آپ اسے چیک کریں اس مکالمہ کے دوران مریض کی حالت غیر ہوتی گئی کیونکہ تقریباً آدھ گھنٹہ ڈاکٹر صاحب کو رضامند کرنے پر لگ گیا۔ اب ڈاکٹر صاحب دفتر سے باہر نکلے اور لاونچ میں سٹرپچر پر خون میں لت پت بے ہوش نوجوان کو دیکھا اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر کی چیخیں نکل گئیں کیونکہ یہ خوبصورت نوجوان اس کا حقیقی اکوٹا بیٹا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے سبتے آنسوؤں اور لرزتی انگلیوں کے ساتھ آپریشن کیا مگر دوران آپریشن اس کی نظروں کے سامنے لڑکے نے آخری ہچک لی اور اس کے ہاتھوں خالق حقیقی سے جلا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی نے ایک سفاک بے رحم اور زر پرست معالج کو اس کی زندگی میں ہی نقد سزا دے دی۔ نقد ہر انسان کے بُرے اور بھلے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی رہتی ہے۔ ان بطش ربک لشدید۔ مولانا ظفر علی خان مرحوم فرماتے ہیں:-

نہ جا اس کے تحمل پہ کہ ہے بے ڈھب گرفت اس کی  
ڈر اس کی دیر گہری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا  
ماں سے بغاوت اور زندگی غارت

(ج، ا، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے والدین کا وہ بدقسمت بیٹا ہوں جس نے اپنی دنیا تو خراب کی ہی کی ہے ساتھ لگتا ہے کہ آخرت بھی خراب کر بیٹھا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی یہ دنیا اندھیر نگری نہیں ہے یہاں بھی محدود پیمانے پر سزا اور جزا مکمل جاری ہے چوالیس سال پہلے کا یہ سچا واقعہ ہے جسے سٹوے میگزین روزنامہ نوائے وقت نے بھی شائع کیا۔ جس ڈاکٹر صاحب کا یہ واقعہ ہے ان کا نام صیغہ راز میں رکھ رہا ہوں تاکہ یہ مضمون آلودہ غیبت نہ ہو جائے نیز ڈاکٹر صاحب کے اعزاء و اقرباء کی دل آزاری کا موجب نہ ہو میرا مقصد اس واقعہ سے عبرت پکڑنے کے سوا اور کوئی نہیں۔ ایک وقت تھا جب مذکورہ ڈاکٹر صاحب پاکستان بھر میں واحد نیوروسرجن تھے دماغی امراض اور دماغی حادثات کے ماہر اور لائق سرجن تھے۔ وقت لینے کیلئے مریضوں کے لواحقین ان کے پاؤں پکڑا کرتے تھے ان کی مہارت، تجربہ اور اہمیت نے انہیں سخت مزاج بنادیا، وہ پیسے کے پجاری تھے اور انسانی اخلاقیات سے قطعی عاری تھے، بعض دفعہ تو وہ مریض کی کھوپڑی کھول کر ان کے لواحقین سے سودے بازی کرتے تھے۔ ایک رات ایک خداترس انسان سڑک کے کنارے اپنی کار میں جا رہے تھے، انہوں نے دیکھا کہ اٹھارہ انیس سال کا ایک خوبصورت نوجوان سڑک پر بے ہوش پڑا ہے اور اس کی موٹر سائیکل وہیں گری پڑی ہے اس کارسوار نے ہمت کر کے نوجوان کو اٹھایا اور اپنی کار میں ڈال کر ڈاکٹر صاحب کے کلینک پر لے گیا کہ شاید اس کی جان بچ جائے۔ نیک دل انسان نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی اور بتایا کہ میں نے ایک خوبصورت نوجوان کو سڑک پر بیہوش دیکھا، کوئی گاڑی والا اس کی موٹر سائیکل کو ٹکڑا مار کر بھاگ گیا ہے، میں انسانی ہمدردی کے جذبات کے تحت آپ کے پاس لایا ہوں اسے جلدی دیکھئے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کی شفقت سے قدرت اسے زندگی کا موقع دے دے۔ ڈاکٹر صاحب نے کمال بے نیاز سے کہا کہ میرے پاس وقت کہاں کہ ایسے

میں دو سال کا تھا کہ میرے والد محترم وفات پا گئے۔ جب ذرا ہوش سنبھالی تو والدہ محترمہ ذرا سی سخت طبیعت کی تھیں۔ اگر میں کوئی خراب کام کرتا یا کوئی غلطی کرتا تو مجھے ڈانٹتی اور اکثر تھپڑ وغیرہ لگادیتیں۔ پتہ نہیں وہ عمر ہی ایسی تھی کہ میرے دل میں ان کیلئے نفرت سی پیدا ہونا شروع ہو گئی، میں اکثر ان سے زبان درازی کرتا، اگر وہ مجھے ڈانٹتی تو میں بھی براہران کو اسی لہجے میں ڈانٹتا جس کی وجہ سے میری ماں رونا شروع کردیتیں اور میں ”بکواس“ کرتا ہوا گھر سے باہر چلا جاتا۔

اسی دوران میری ماں روتی دھوتی دنیا چھوڑ کر چلی گئی میرے سے دو بڑی اور ایک چھوٹی بہن ہے۔ بڑی بہن پڑھی لکھی تھیں وہ شادی کر کے سعودی عرب چلی گئی، اسی بہن نے ہمیں پالا پوسا، پڑھایا، شادیاں کیں۔ میری شادی ایک نہایت ہی سفاک چالباز بدکردار عورت سے ہوئی، میں بیس سال سے بیرون ملک محنت مزدوری کرتا ہوں، وہ مکہ مکرمہ میں دو سال میرے ساتھ رہی، واپسی پر ایک رات میں سویا ہوا تھا کہ اچانک میری آنکھ کھلی تو میری بیوی کسی پر فون پر باتیں کر رہی تھیں، میں اس کو ڈیڑھ گھنٹہ سنتا رہا، وہ کسی غیر مرد سے ایسی گھٹیا باتیں کر رہی تھیں کہ میرا خون کھول اٹھا، میں اٹھا اور اس سے وہ نمبر مانگا مگر اس نے وہ نمبر نہیں دیا اور مجھ سے لڑائی کر کے اپنے باپ کے گھر چلی گئی۔ میری بیوی 45 تو لے سونا، قیمتی اشیاء، لپ ٹاپ، موبائل وغیرہ لیکر اپنے باپ کے ساتھ چلی گئی۔ اس نے خلع لے لیا، فیصلہ اس کے حق میں ہوا، اسے اپنا مال مل گیا اور مجھے کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے زندگی میں کبھی سکون نصیب نہیں ہوا، ہر وقت ایک عجیب بے چینی، میرا کوئی کام باآسانی نہیں ہوتا، میرے پاس کوئی پیسہ نہیں ٹھہرتا، کسی نہ کسی طرح نکل جاتا ہے، کوئی مخلص دوست نہیں ملا۔ ملتا بھی تو کیسے میں خود اپنی ماں سے مخلص نہیں تو مجھے دوست یا بیوی کیسے مخلص ملتی۔ میری ماں کو وفات پائے دس سال ہو گئے ہیں مگر یہ دس سال میرے لیے صرف بربادیاں لے کر آئے۔

## تسبیح خانے میں عجیب مشاہدہ

میں ڈیرہ اسماعیل خان سے تسبیح خانے میں قیام کیلئے حاضر ہوا، جب میں نے تسبیح خانے میں قیام کیا تو مجھے ایک عجیب مشاہدہ ہوا کہ کوئی چیز غیر مرئی تہجد کے وقت مجھے پاؤں سے پکڑ کر ہلاتی اور آواز آتی ”اللہ والے! اٹھ جاؤ، مجھے بہت اچھا لگتا۔ جب میں واپس اپنے گھر گیا تو اب بھی تہجد کے وقت مجھے کوئی چیز اٹھا دیتی ہے اور اب کبھی میری تہجد نہیں چھوٹی۔ (محمد آفتاب عزیز)

## مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

ایک انصاری شخص ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان لائے، (ترمذی، احمد، حاکم)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیر کے دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور منگل کے دن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھی، (ترمذی، حاکم)

”عمرو ذی مروارید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے مقام پر خطاب فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے اے اللہ! جو اسے دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ اور جو اس سے عداوت رکھے تو اُس سے عداوت رکھ اور جو اس کی نصرت کرے اُس کی تو نصرت فرما اور جو اس کی اعانت کرے تو اس کی اعانت فرما۔“ (امام طبرانی) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے محبت کی اُس نے درحقیقت مجھ سے محبت کی اور جس نے حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بغض رکھا اس نے مجھ ہی سے بغض رکھا۔ (ابن ماجہ، نسائی، احمد)

## مرحوم باپ نے دیا خواب میں وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد کی وفات کے بعد میں بہت پریشان تھا، گھر کے مالی حالات دن بدن خراب ہو رہے تھے، میں گھر میں بڑا تھا، بہن بھی کوئی نہ تھی اور نہ ہی کوئی بظاہر سہارا۔ ایک دن والد صاحب خواب میں آئے اور انہوں نے مجھے یہ وظیفہ دیا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِين۔ پڑھنے کو بتایا۔ میں نے سارا دن گھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ اس سے پہلے میں نے یہ وظیفہ پہلے کبھی نہیں پڑھا تھا، بعد میں ایک مرتبہ حدیث میں بھی اس وظیفہ کی تصدیق ہوئی اُس وظیفے کی برکت سے اللہ نے میرے رزق میں بہت برکت ڈال دی ہے۔ شاید اسی وظیفے ہی کی برکت ہے کہ والد صاحب اکثر خواب میں اکثر رہنمائی فرماتے ہیں۔ (ارشاد زبیر سرگودھا)

## قارئین کے سوال قارئین کے جواب

نمبر کے سوالات

1- محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 34 سال ہے، مجھے گزشتہ چار سال سے معدے کا سر ہے، معدے میں ہر وقت تکلیف، بد ہضمی، بوجھ، گیس کی تکلیف اور ڈیپریشن ہے ہر طرح کا ہومیو پیتھک، دیسی، ایلو پیتھک علاج کروایا، سب دو ایسا ری ایکشن کر جاتیں ہیں، تکلیف پہلے سے بڑھ گئی، پھلوں، سبز یوں سے بھی علاج کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا، پرہیز بھی بہت کرتی ہوں، بہت سارے وظیفے بھی کیے لیکن آرام نہیں آیا۔ ہر وقت تکلیف میں رہتی ہوں۔ قارئین اور حکماء برادری سے درخواست ہے کہ اگر کسی کو استخارہ کرنا آتا ہے تو استخارہ کر کے میرے مرض کا علاج بتائیے۔ تمام عمر آپ کو دعا میں دیتی رہوں گی۔ (نازیہ فیاض خانیوال)

2- محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 14 سال ہے اور میرے بال سفید ہو رہے ہیں اور میرا ایک بھائی نو سال کا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو رہے ہیں اور میرا چھوٹا بھائی ہے اس کی عمر ساڑھے تین سال ہے اس کے بال بھی سفید ہو رہے ہیں میری امی پہلے تپتی تھیں اب دن بدن ان کا جسم پھول رہا ہے اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔ مہربانی فرما کر ہمیں کوئی نسخہ بتائیں، شکریہ۔ (معاذ احمد، برہان)

3- محترم قارئین السلام علیکم! آج کل لڑکیوں کے رشتوں کا مسئلہ تقریباً ہر گھر میں ہے لڑکیوں کے والدین سخت پریشان ہیں۔ فراڈ بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ اگر کسی کے بعد کوئی ایسا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے سے لڑکی کی شادی جلد اور اچھی جگہ ہو جائے تو وہ ضرور عبقری کو سمجھیں۔ لاکھوں لوگوں کا بھلا ہوگا۔ (ایک ماں)

4- محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد بہت چھوٹا ہے جس کی وجہ سے میں اب احساس کمتری کا شکار ہوتا جا رہا ہوں، ہر کوئی مجھے دیکھ کر ہنستا ہے، میری عمر اس وقت تقریباً 19 سال ہے اور قد صرف چار فٹ اور دو انچ ہے۔ میں نے بہت سی جگہوں سے علاج کروائے، بہت مہنگے مہنگے کورس استعمال کیے مگر کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکا، نسخہ یا وظیفہ ہو تو عنایت فرمائیں۔ (علی، قصور)

اکتوبر کے جوابات

1- محترم بہن! آپ صبح وشام ایک سو ایک مرتبہ پٹھا دیں یَا زَیْجُم پانی پر دم کر کے وہ پانی میں ڈال دیں جس سے سارے گھروالے پانی پیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جن کا حافظہ کمزور ہے انہیں صبح وشام اکیس مرتبہ الم نشرح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصے کے بعد آپ خود دیکھیں گی کہ آپ کے بھائیوں کا حافظہ بہتر نہیں بلکہ بہترین ہو رہا ہے۔ (صوفیہ عباسی لاہور)

2- ایک ٹوٹکا میرا اپنا آزمودہ ہے پچھلے سال سردیوں میں میں نے عبقری میں یہ پڑھا تھا مجھے بھی سالہا سال سے سردیوں میں یہ تکلیف ہو جاتی تھی لیکن پچھلے سال سے سردیاں بہت پرسکون گزریں۔ ٹوٹکا یہ ہے کہ سرسوں کا تیل نیم گرم کر کے اس میں تھوڑا سا نمک ملا کر اس سے اپنے پاؤں اور انگلیوں پر مساج کریں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ کریں عمل کریں اگر تکلیف زیادہ ہو تو صبح وشام کریں۔ کم خرچ بالائین والا ٹوٹکا ہے۔ ڈاکٹروں اور بیماری کی تکلیف سے بچت ہو جائے گی۔ (شکیل احمد، اسلام آباد)

3- آپ تھوڑا سا زرم کا پانی لیکر کریم کی طرح اپنے چہرے پر روزانہ مساج کریں کچھ عرصے میں ہی آپ کے چہرے سے تمام امراض دور ہوں گے اور ایسا نور اور وقار چہرے سے جھلکے گا کہ دیکھنے والے منہ میں انگلیاں ڈال لیں گے۔ باوجود ہنسنے کی کوشش کریں اور نماز کی پابندی لازمی کریں۔ بار بار وضو کریں گی تو اس سے بھی آپ کے چہرے پر ایک نئی تازگی اور چمک اٹھائے گی۔ (میمونہ جبین، کراچی)

4- خالص روغن بادام حاصل کرنے کیلئے آپ بادام خریدیں اور کسی ایسے پنسار کے پاس جائیں جس کے پاس روغن نکالنے مشین ہو اور اپنی آنکھوں کے سامنے اُس سے اُن باداموں کا روغن نکالوائیں اور استعمال کریں۔ روغن بادام نکالنے والی مشین کے متعلق معلومات آپ کو کسی بھی پنسار سے مل جائیں گے۔ (عبدالماجد کونینہ)



# آپ کا خواب اور روشن تعبیر

## کچا گوشت

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک آدمی جس کو پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا، کچے گوشت کی بوتلیاں نوچتا اور چباتا ہوا جا رہا ہے اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ہے۔ ایک خواب اور دیکھا جس میں ایک بوڑھے آدمی (جس کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا) نے ایک چغہ پہن رکھا ہے اور اس نے میرا جیوری بکس چرایا ہے لیکن میں اس سے واپس لے لیتی ہوں اور اس میں سے میرا کوئی زیور کم نہیں ہوتا لیکن اس بوڑھے کے پاس کالے کاغذ میں لپیٹی سوئیاں ہیں۔ (فرائیہ مری)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کی والدہ کے ساتھ اثرات کا مسئلہ ہے۔ آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی سورۃ فلق اور ناس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل نوے دن تک جاری رکھنا ہے۔

## اچھی خبر

خواب: میں نے دیکھا ایک بہت بڑی محل نما عمارت ہے اس میں محلوں کی طرح راہداریاں بنی ہوئی ہیں۔ پھولوں سے بھری ہوئی کیاریاں ہیں۔ بڑے بڑے لان ہیں جن میں اچھے کپڑوں میں ملبوس لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ اچانک میری نظر اوپر کی طرف اٹھتی ہے تو جھروکے میں مجھے کافی عورتیں نظر آتی ہیں ان عورتوں کے درمیان میری بیوی بھی کھڑی ہوئی ہے جو کہ بہت اچھی لگ رہی ہے میں سوچتا ہوں یہ تو میری بیوی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (غلام رسول پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو جلد اچھی خبر ملنے والی ہے آپ سورۃ یسین ایک بار بعد نماز فجر تلاوت کر کے دعا کر لیا کریں۔

## لوہ قرآنی

خواب: میں نے ایک کام کیلئے استخارہ کیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوہ قرآنی پڑھ رہی ہوں پڑھتے پڑھتے میں نے کہا کہ یہ تو لوہ قرآنی آدھی لکھی ہوئی ہے پھر نہ جانے کیسے وہ لوہ قرآنی پوری ہو جاتی ہے پھر میں وہ ساری لوہ قرآنی پڑھتی ہوں۔ پہلے میں نے لوہ قرآنی (یسین) سے شروع کی ہے

نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

## گئی۔ (افشین، کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے بھائی کے خواب کے مطابق اسے کسی بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے آپ اس کو صدقہ دینے کیلئے کہیں اور سورۃ فاتحہ 41 بار مع تسبیح بعد نماز فجر روزانہ 21 دن تک پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ حفاظت ہو جائے گی۔

## اثرات بد

خواب: میں نے دیکھا کہ گھر کی لائٹ گئی ہے اور میرا بھائی جو سنگاپور میں زیر تعلیم ہے آیا ہوا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا کہ میں اس کیلئے کچھ پکاؤں۔ اتنے میں ہمارے گھر ایک خالی کمرہ جو کہ پہلے میری مرحوم پردادی اور پھر میرے مرحوم تایا کے زیر استعمال تھا، لیکن اب کچھ سال سے بند پڑا ہے۔ اس میں سے ایک چھوٹا بچہ گھٹنوں کے بل چلتا ہوا گلابی رنگ کے سر سے پاؤں تک ڈھکے ہوئے لباس میں آتا ہے۔ میں نے اس کی شکل نہیں دیکھی، میرا بھائی اس کو پیار سے اٹھا لیتا ہے۔ میں اپنے بھائی اور اس بچے پر سورۃ فلق اور ناس پڑھ کر پھونکنا شروع کر دیتی ہوں پڑھتے پڑھتے میرا بھائی اس بچے کو لے کر چلنا شروع کرتا ہے اور میں پڑھ کر پھونکتی رہتی ہوں کہ میرا بھائی دروازے تک آ جاتا ہے۔ میں اب کی بار اس پر جیسے ہی سورۃ فلق وناس پڑھ کر پھونکتی ہوں تو اچانک میرے بھائی کا چہرہ بہت بھیا نک ہو جاتا ہے۔ وہ ایک ہاتھ میں تو بچہ پکڑا ہوتا ہے جبکہ دوسرے ہاتھ سے مجھے زور کا دھکا دے کر کہتا ہے ”فلق“۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہو جاتا ہے کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں۔ میں خواب سے جاگنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن مجھے غنودگی کی حالت میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کوئی میرا گلا دبا رہا ہے۔ میں اس کیفیت سے نکلنے کی کوشش کرتی ہوں بڑی مشکل سے میری آنکھ کھلتی ہے تو اس وقت اذانیں ہو رہی تھیں۔ (اف، ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اثرات کا مسئلہ ہے جو کہ کافی عرصے سے آپ کو تنگ کر رہے ہیں آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور سورۃ فاتحہ آیۃ الکرسی سورۃ فلق اور سورۃ ناس اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور پانی میں دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل 90 دن تک مسلسل کرنا ہوگا۔

اور پھر میں بعد میں اللہ سے شروع کی ہے میں کہتی ہوں کہ اب میں نے پوری لوہ قرآنی پڑھ لی ہے۔ (شائستہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس مقصد کیلئے آپ نے استخارہ کیا ہے اس میں انشاء اللہ آپ کو کامیابی نصیب ہوگی آپ سورۃ یسین روزانہ ایک بار ضرور پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## لڑکی، میں اور سائیکل

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے دادا جی کے گھر کی طرف جا رہا ہوں جس گلی میں گزر رہا ہوں اس گلی میں میری پھوپھی کا بھی گھر ہے۔ وہ اور ان کی بیٹی گھر کے اوپر سے مجھے دیکھ رہی ہیں۔ میں ان کی طرف دیکھ کر بغیر گزرتا ہوں۔ میرے دل میں اس وقت ان کیلئے نفرت ہوتی ہے کہ مجھے ان کی بیٹی سے شادی نہیں کرنی۔ پھر منظر بدلتا ہے میں اپنے دادا کے گھر کمرے کے دروازے میں کھڑا ہوں۔ ایک آدمی جس کو میں نہیں پہچانتا، اس کو کافی چوٹیں آئی ہوتی ہیں یا وہ نشے کی حالت میں ہوتا ہے کہ کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف گرنے لگتا ہے۔ میرے دل میں آتا ہے کہ میں اسے پکڑ کر باہر پھینک دوں۔ پھر منظر بدلتا ہے میری پھوپھی کی لڑکی اسی گھر میں (یعنی دادا جی کی) چارپائی پر بیٹھی ہے اور میں مین دروازے سے اندر داخل ہوتا ہوں مجھے لگتا ہے کہ میں اسے لینے آیا ہوں۔ باہر میری سائیکل کھڑی ہوتی ہے حالانکہ میں سائیکل پر نہیں آیا۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ اس کو سائیکل پر بٹھا کر کس طرح لے کر جاؤں گا۔ پھر میں اس سے کہتا ہوں آؤ چلیں اور پھر میں سائیکل پکڑ کر پیدل چلتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہوئی آرہی ہے۔ (محمد شاہد راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کسی مسئلے پر تذبذب ہو رہے ہیں لیکن اگر اس کام کو ہمت کر کے کر لیا تو انشاء اللہ بڑی کامیابی ملنے کا اشارہ ہے۔

## بال زمین پر

خواب: میرے بھائی نے دیکھا کہ اس کی بہن اپنے سر پر تیل کی مالش کر رہی ہے، وہ کہتا ہے میرے سر پر بھی تیل لگاؤ ساتھ ہی اس نے اپنے سر میں سے خشکی جھاڑنی شروع کر دی، کافی ساری خشکی یا تقریباً ساری خشکی گر گئی اور تھوڑے بہت بال بھی زمین پر گر گئے اور پھر آنکھ کھل

## عبقری نے مجھے عامل بنادیا

محترم محکم صاحب السلام علیکم! گزشتہ ڈیڑھ سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں اس میں جتنے بھی مضامین پڑھے کافی حد تک فائدہ ہوا اور مزید فائدہ حاصل کر رہا ہوں۔ چند ماہ قبل عبقری میں جسمانی دردوں سے افادہ کیلئے عمل پڑھا اس دن اہلیہ محترمہ کو دم کیا تو فوری افادہ ہوا وہ گھر کا کام کرنے لگ گئی۔ اب میرا اشارہ محترم صاحب کی طرف ہے جنہوں نے دل کھول کر جنات کے ستارے ہوئے لوگوں کیلئے تحفہ عنایت فرمایا۔ میں نے ان کے عطا کیے ہوئے اسماء الحسنیٰ کے عمل سے بھی فوائد حاصل کیے۔ ایک جوان عورت پر حاضری کی پہلے تو منزل شروع کی تو خیر ایک جن صاحب حاضر ہوئے اور بڑی صلح صفائی کیساتھ کہنے لگے اس لڑکی (مریضہ) نے ہمارے بچے کو کھیتوں میں چلتے ہوئے کچل دیا ہے اس لیے اس کو پکڑا ہے دوسرا اس نے جھوٹ بولا کہ وہ مولوی ہے لہذا مجھے معاف کر دیا جائے پھر نہیں آؤں گا۔ راقم الحروف کے ساتھ مولوی قاری صاحب مقامی استاد و حفظ بھی تھے انہوں نے مشورہ دیا کہ معاف کرنا بہتر ہے میں نے ضروری شرائط پر معافی دے دی کہ آئندہ اس بچی کے پاس نہیں آئیگا۔ پھر کچھ دنوں بعد وہ پھر بچی پر حاضر ہو گیا میرے ذہن میں عبقری میں چھپا مل آیا کہ اس مضمون میں جنات کی اڑی توڑ (سکبر) کیلئے اسماء الحسنیٰ بتایا گیا تھا۔ میں نے منزل کا کچھ حصہ پڑھ کر ساتھ ہی عبقری میں دیا گیا عمل پڑھا تو جن منت ساجت کرنے لگا کہ مجھے جانے دو آپ تو خود حافظ قرآن ہو میرے ساتھ نیکی کا سلوک کر دو وغیرہ وغیرہ۔۔۔! میرے دل میں اللہ پاک نے یہ بات ڈالی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ان ناموں میں اتنی حفاظت اور طاق ہے کہ جن نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اللہ پاک کے وہ پیارے اور حفاظت والے نام یہ ہیں: **يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ يَا قَیُّوْمُ** ان الفاظ کو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے الحمد للہ مریض بالکل ٹھیک ہو کر بیٹھ جاتا ہے اور گھر میں آئے ہوئے شیطانی کارندے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے بچی کے گلے میں ایک صفحہ پر آیت الکرسی بسم اللہ کے ساتھ لکھ کر تعویذ بنا کر ڈال دیا جس کی وجہ سے دوبارہ وہ جنات نہیں آئے۔

## استغفار کے وظیفے کا کرشمہ

عجب عالم ہے بسی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا ڈبل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئر پورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز جاچکا تھا۔ ہم روتے کانپتے واپس انہی کے گھر آئے، ویزہ ٹائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا۔

(مزغیاٹ ہاؤسنگ)

کھڑے ہمارا دل ڈوبا جا رہا تھا، اتنے میں اطلاع ملی کہ کمپیوٹر سسٹم جام ہو گیا ہے ہم بھی اندر جا چکے تھے جہاں کاغذات سٹپ ہونا تھے، آدھ گھنٹہ کی کوشش کے بعد سسٹم بحال ہوا اور شان خداوندی دیکھیں سب سے پہلے ہمارے کاغذات کلیئر ہوئے اور جو مسافر پہلے سے موجود تھے وہ بعد میں فارغ ہوئے، وہ رب کتنا مہربان ہے اور کتنی کرم نوازیں کرتا ہے۔ ہماری گستاخیوں اور حکم عدولیوں پر بھی وہ قادر مطلق مشکل گھڑی میں کام آتا ہے۔ فیبی امداد کرتا ہے بے عمل اور بے وصف لوگوں کی عیب پوشی کرتا ہے۔

### آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم محکم صاحب السلام علیکم! اگر چہرے پر زیادہ مہاسے ہوں تو کچھ نیم کی سوئی پٹیوں کو پٹیں لیں اور اس کو ایک بوتل میں بند کر کے رکھیں اب ایک چمچ ان پسی ہوئی پتی میں ایک چمچ مٹی اور ایک چمچ دی اچھی طرح ملا کر اسے چہرے پر مل لیں اور اسے آدھا گھنٹہ چہرے پر لگا رہنے دیں نیم کی پتی کے اثر سے چہرے پر ہلکی سی جلن محسوس ہوگی لیکن اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، آدھ گھنٹہ بعد چہرے کو صاف ٹھنڈے پانی سے دھو لیں چہرے کو دھونے سے پہلے بھیگی ہوئی انگلیوں سے صاف کریں کتنے بھی زیادہ چہرے پر مہاسے ہوں تین مرتبہ اس عمل کو دہرانے سے فائدہ نظر آئے گا۔ (رشیدہ ناظم لاہور)

### عبقری میں ٹوٹکے سیکشن کا قیام

اس کا خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سننے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں عبقری نے ایک ٹوٹکے سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر مارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

انسانی زندگی تلخ و شیریں حالات و واقعات اور جذبات و احساسات پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کے اندر بہت سی یادداشتیں محفوظ ہوتی ہیں لیکن انہیں سپرد قلم کرنے کا خیال دور دور تک نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی جذبوں کی گرفت اسے اظہار کو اکساتی ہے اور وہ قلم پکڑنے کو مجبور ہو جاتا ہے۔

ایسا ہی واقعہ بار بار یاد آتا ہے۔ عمرے کی سعادت کے بعد اظہار مئی کو ہماری واپسی تھی۔ انیس مئی ویزہ کی آخری تاریخ تھی۔ جدہ میں ہمارے قریبی عزیز تھے ان کے اصرار پر سترہ مئی کی شام ان کے گھر آگئے۔ انہوں نے ہمیں ایئر پورٹ چھوڑنا تھا، ایئر پورٹ سے ایک شخص نے تمام معلومات فلائٹ ٹائم اور کس ایئر پورٹ پر جانا تھا آگاہ کیا، ہم خوش خوشی ایئر پورٹ پہنچے۔ لیکن شوئی تقدیر یہ وہ ایئر پورٹ نہ تھا۔ ناشا سا لوگ ادھر ادھر دکھائی دیئے۔

عجب عالم ہے بسی کا تھا نہ کوئی بات سننے والا نہ سمجھنے والا ڈبل کرایہ ادا کیا اور مطلوبہ ایئر پورٹ آئے لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا جہاز جاچکا تھا۔ ہم روتے کانپتے واپس انہی کے گھر آئے، ویزہ ٹائم ختم ہونے کے بعد وہاں رہنا قانوناً جرم تھا، بہت کوشش کی لیکن ہمیں ٹکٹ تین دن بعد ملنے تھے۔ وہ رات کانٹوں پر گزری۔ ایک پل چین نہیں آ رہا تھا۔ یونہی اٹھتے بیٹھتے آخر شمار کرتے تو بے استغفار پڑھتے رہے۔ صبح چار بجے میرا بیٹا اپنے چھو پھا کہ ہمراہ ایئر پورٹ گیا کہ شاید کوئی واقف مہربان ہو اور کام بن جائے۔

معلوم ہوا کہ پاکستان فلائٹ جاری ہے اگر کوئی مسافر غیر حاضر ہوئے تو ہمارے لیے چانس ہے، سات بجے فلائٹ تھی، چھ بجے ہمیں اطلاع ہوئی ایک گھنٹہ کا قلیل وقت تھا۔ ذہنی دباؤ الگ، بھگم بھگ ایئر پورٹ پہنچے بورڈنگ تو ہو گئی، مختلف ممالک کے لوگ قطار میں کھڑے تھے رش میں آگے جانا بے حد محال تھا۔ اس فلائٹ کے مسافر ایئر بس کی طرف جا رہے تھے۔ صرف چھ مسافر ویننگ روم میں باقی تھے جنہوں نے اس فلائٹ میں پاکستان آنا تھا۔ قطار میں





اہم اور اہم

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔  
خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔  
چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

میری خواہش!!!

زندگی میں میری یہی خواہش تھی کہ میرے ہاں جو بھی بچہ ہو اسے حافظ قرآن بناؤں۔ اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا تو پانچ سال کی عمر میں اسے ایک مدرسے میں داخل کرا دیا۔ پانچ سال ہو چکے اور بچے نے مشکل چھ پارے حفظ کیے ہیں۔ پابندی سے سبق نہیں سنتا اور پچھلے سبق بھی بھول جاتا ہے۔ وہ کس طرح قرآن حفظ کر سکتا ہے مجھے بتائیے؟ (سعیدہ لاہور)

مشورہ: کچھ بچے پیدا آتی طور پر ذہین ہوتے ہیں اور کچھ بالکل ہی غبی۔۔۔ لیکن اس میں کچھ ماحول کا اثر بھی ہوتا ہے۔ کچھ استاد پیار محبت سے پڑھاتے ہیں اور کچھ زیادہ ہی سختی کرتے ہیں۔ میں نے ایک مدرسہ دیکھا جہاں قاری صاحب بچوں پر بھرپور توجہ دیتے تھے۔ سارے بچے غریب تھے، پسماندہ علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ تقریباً ستر بچے تھے، نو سال کی عمر سے لے کر چودہ پندرہ سال تک۔ صبح ان کیلئے دسترخوان بچھتا تو قاری صاحب انہی کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرتے اور انہی کے ساتھ کھاتے۔ ان کی محبت کی وجہ سے بچے قرآن تیزی سے حفظ کرتے اور دو سے اڑھائی سال میں قرآن پاک کا دورہ مکمل کر لیتے ہیں۔ اب آپ نے اپنے بچے کو جہاں داخل کروایا ہے وہاں جا کر خود دیکھئے بیٹھے کہ قاری صاحب کیسے پڑھاتے ہیں؟ پانچ سال بڑی مدت ہے اس دوران بچہ حفظ نہیں کر سکا تو اب کیا کرے گا؟ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ بچے کو سکول میں داخل کرائیے اور گھر پر قاری صاحب کو بلا کر بچے کو قرآن پاک پڑھوائیے۔ اس طرح بچے کا مستقبل محفوظ رہے گا یا آپ اپنے بچے کو کسی ایسے سکول میں داخل کروائیں جہاں دینی

تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم کا سلسلہ بھی ہو۔ آج کل ایسے مدرسے بہت ہیں جہاں بچے کی نفسیات کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیم دی جاتی ہے۔  
زنگ لگی مشین

میرے پاس قیہ نکالنے والی ایک پرانی مشین ہے جس میں زنگ لگ جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ باوجود کوشش کے وہ اچھی طرح صاف نہیں ہوتی۔ اس کیلئے مجھے بتائیے میں کیا کروں کہ وہ صاف بھی ہو جائے اور اس میں زنگ بھی نہ لگے؟ (م۔ وکرامی)

مشورہ: بی بی! قیہ کی مشین کو آپ پہلے صاف کڑے سے اچھی طرح رگڑ لیں پھر اس کے اندر سروس کو تیل لگا دیں کسی کپڑے کو تیل میں بھگو کر اچھی طرح مشین کے اندر لگا دیجئے، اب اس میں زنگ نہیں لگے گا۔ جب قیہ بنانا ہو تو مشین کو صاف کر کے اس میں ڈبل روٹی کا سلائس ڈال کر نکال لیں اس سے آپ کی مشین صاف ہو جائے گی۔ قیہ نکال لینے کے بعد آپ ایک اور سلائس ڈال کر اپنی مشین صاف کر لیجئے اور دوبارہ تیل لگا کر رکھ دیجئے۔ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

رنگ پیلا خون ختم

میری عمر اٹھارہ سال ہے رنگ پیلا ہے اور خون بالکل نہیں بنتا۔ دوائیاں کھاتی رہتی ہوں لیکن فائدہ کم ہی ہوا ہے۔ مجھے ایسی غذائیں بتائیے جن سے میرے جسم میں خون بنے اور میں جلدی سے ٹھیک ہو جاؤں۔ (عائشہ راولپنڈی)

مشورہ: ابھی آپ کی عمر ہی کیا ہے اس عمر میں تو پانی سے بھی خون بنتا ہے دراصل غلط عادات کی بنا پر ہمیں ڈاکٹر کے پاس

جانا پڑتا ہے، بھیڑ کی کچی کھانے سے تازہ خون پیدا ہوتا ہے سردی کا موسم ہے آپ کو چاہیے کہ ہفتے میں تین بار پیٹ بھر کر کچی کھائیں۔ کچی آپ تازہ پیتھی کے ساتھ پکوا سکتے ہیں۔ کچی کے ٹکڑے تو بے پروائی کی طرح کھا سکتے ہیں یا اس کا سالن بنا کر کھائیے۔ گاجریں خوب کھائیں، چقدر، شلجم، مولی، سلاڈ بند گوبھی بھی اپنی غذاؤں میں شامل کیجئے، آپ کی صحت ٹھیک ہو جائے گی۔  
بچہ کیڑے کھا جاتا ہے

میرا دوسال کا بھتیجا ہے اسے بھوک نہیں لگتی، خود اسے دودھ بنا کر دیں تو پی لیتا ہے ورنہ نہیں۔ الم علم چیزیں جیسے بکری کی میٹیناں، کیڑے کوڑے شوق سے کھاتا ہے۔ میرے ابو ڈاکٹر ہیں اسے بھوک لگنے کی دوائیں بھی دیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ بے انتہا خنڈی اور اکھڑ بچہ ہے۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھ نہیں سکتا۔ اللہ کا دیسا ب کچھ ہے گریہ بچہ کسی پھل کو ہاتھ نہیں لگاتا۔ براہ کرم یہ مسئلہ حل کر دیں سارا گھر آپ کا ممنون ہوگا۔ (ع. ن. شاہوٹ)

مشورہ: بی بی! سب لوگ بیٹھ کر کٹھے کھانا کھائیں تو بچہ بھی شوق سے دیکھتا ہے آپ لوگ شام کا کھانا مل کر کھائیے۔ آپ کو کھانا دیکھ کر بچہ بھی شوق سے کھائے گا۔ اس کی عمر کے دو چار بچے پڑوس، محلے سے بلوائیے۔ سب کو بٹھا کر پھل سامنے رکھئے دوسرے بچوں کے ساتھ یہ بھی پھل مانگے گا۔ بڑی بوڑھیاں کہتی تھیں غریب بچوں کو بلا کر دسترخوان پر بچے کے ساتھ بٹھاؤ اور پھر انہیں کھانے پینے کی چیزیں دو۔ جو بچہ کھانا اور پھل نہیں کھاتا وہ اس طرح کھانا کھانے لگتا ہے۔ آپ ایک پاؤ بکرے کا قیہ لے کر اس میں تھوڑی سی چنے کی دال ملائیے۔ پھر نمک اور کالی مرچ سات دانے ملا کر ابالیے۔ پھر اسے پیس کر چھوٹے گولے بنا کر ہلکا سا فرانی کر لیجئے اور ٹھنڈے ہونے پر بچے کے سامنے رکھئے۔ وہ شوق سے کھائے گا۔ مرغی کی کچی کے ٹکڑے نمک لگا کر فرانی کر کے دیجئے۔ بچے کی ناگوں پر زیتون کے تیل کی ماش روزانہ کیجئے۔ اس طرح اس کی ناگوں مضبوط ہوں گی۔ وہ بیٹھنے لگے گا۔

پیٹ کم کرنے کیلئے

حوالہ: سہاگہ دو تولہ، جوان خراسانی ڈھائی تولہ، فلفل سیاہ بارہ تولہ، مصر زرد اٹھارہ تولہ۔ تمام اشیاء کو ارگندل کے گودے میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام بعد غذا دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ (محمد میر ملک راولپنڈی)

## دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔ دیمک کو ختم کرنے کیلئے کافی عرصہ پہلے پڑھا تھا، ابھی اس کتاب اور شخصیت کا نام یاد نہیں۔ اس سے میں نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا اور جن جن کو بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ امید ہے جو شخص یقین کے ساتھ کرے گا۔ وہ ضرور فائدہ حاصل کریں گا۔ جس گھر میں دیمک لگی ہوئی ہو اس گھر کی دیواروں پر اول خلیفہ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ دوم خلیفہ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سوم خلیفہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ چہارم خلیفہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ پنجم خلیفہ سیدنا حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ششم خلیفہ سیدنا حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ کسی کا غم پر لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ جو دیمک ہوگی وہ ختم ہو جائے گی۔ نوٹ: ایک بات سنی ہوئی ہے جو سود کے کاروبار سے منسلک ہیں ان کے گھر پر دیمک چھٹ جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے اس کو اس سے فائدہ نہ ہو۔

(محمد افضل رفیق رحمانی۔ محمد افضل اصغر خوشاب)

### ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل دیمک کے بارے میں قارئین نے اپنے مشاہدات و تجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہر مہینے دیمک سے نجات تجربات کے بعد، عبقری میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں ”نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی“ کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات و مشاہدات کوئی ٹوکنہ، کوئی نسخہ، کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہو ایک کونے پر مونا یہ لفظ ضرور لکھیں ”نظر کیلئے اور نیند کیلئے“ تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

نصیر احمد، ایبٹ آباد

## جسم کو طاقتور و خوبصورت بنانے کے خواہشمند ضرور پڑھیں!

بکرا یا بکری کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔

کہ انسان کا اگر کوئی عضو خراب ہونے کو ہو تو اس کو دو سال کے بکری یا بکرے کے بچہ کا وہی عضو کھلایا جائے تو بیمار انسان صحت حاصل کر لیتا ہے۔ مثلاً دل کے مریض کو بکرے کا دل کھانا، پیچھے پھڑوں کے مرض میں مبتلا مریض کو پیچھے پھڑے کھلائیں تو وہ صحت پالیں گے۔ تھیز اور بھیر: سل ووق فالج اور جسمانی درروں کے لیے بہت مفید غذا ہے۔ مقوی معدہ ہے، کمزوروں کیلئے عمدہ غذا ہے، جسم میں صفرا، بلغم اور سودا تینوں خلطوں کے فساد کو زخم کرتا ہے۔ خفقان، تپ، دق، استسقاء، فالج اور جسمانی کمزوری کیلئے نفع بخش ہے۔

اونٹ: دیر ہضم ہوتا ہے، مقوی باہ ہے، کالے یرقان اور پیشاب جلن کیلئے مفید ہے۔ جلندری کی بیماری کیلئے اکسیر بیان کیا گیا ہے۔ خلط فاسد پیدا کرتا ہے، اس کی کوہان کا گوشت بہت ہی فائدہ مند ہے اور کئی بیماریوں کا علاج ہے۔

بھینس: دیر ہضم، غلیظ اور مولد اخلاط ردی و سوداوی ہے۔ روزانہ کھانے والے عموماً بوا سیر، سوزاک اور معدہ کے کئی امراض میں مبتلا ہو جاتا کرتے ہیں۔ اورک مناسب مقدار میں ڈال کر سبزیوں کے ساتھ ترکاری پکا کر کھلایا جائے تو نقصان نہیں ہوتا۔ بھیر: اس کا گوشت مقوی اعضاء بدن کو موٹا کرتا ہے، گاڑھا خون پیدا کرتا ہے، دیر ہضم ہوتا ہے، کمزور معدہ والوں کو موافق نہیں پڑتا، بوا سیر کے مرض میں اضافہ کرتا ہے۔ خرگوش: غلیظ خون پیدا کرتا ہے، سرد امراض مثلاً فالج، لقوہ، استر خاور کا لی کھانسی کیلئے مفید ہے۔

دنبہ: بدن کو موٹا کرتا ہے، مقوی اعضاء اور مقوی باہ ہے مگر دیر ہضم ہوتا ہے۔ کبوتر: صالح خون پیدا کرتا ہے، مقوی بدن ہے، مقوی گردہ و مثانہ ہے، مقوی باہ ہے، استسقاء ذکی اور طبی دونوں کیلئے مفید ہے۔ اس کو پکاتے وقت اگر تھوڑا سرکہ ڈالا جائے تو فائدہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے انڈے جو بچے جلدی نہ بول سکتے ہوں ان کو کھلانے سے جلدی بولنے لگتے ہیں۔ مرغ: صالح خون پیدا کرتا ہے۔ عقل بڑھاتا ہے۔ دماغ کو تیز کرتا ہے، مرض سرسام میں جوان مرغ کو ذبح کر کے گرم گرم سر پر باندھا جاتا ہے جو بہترین علاج ہے۔ جوان مرغ کا گوشت نسبت عمر رسیدہ یعنی بوڑھوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ مچھلی: اس کا گوشت ہر طرح سے مفید ہے۔ تمام کمی کو پورا کرتا ہے۔

ہمارے ملک میں لاکھوں چھوٹے اور بڑے جانور روزانہ ذبح ہوتے ہیں اور ان کا گوشت بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ گوشت مرج مصالحہ جات ڈال کر بھون کر بھی کھایا جاتا ہے اور اس کے کباب اور باربی کیو بہت مشہور ہیں۔ اچھے قسم کے مصالحہ جات سے اس کی لذت میں اضافہ ہوتا ہے، ہمارے ہاں ہر گھر میں اگر روزانہ نہ سبزی تو ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ گوشت ضرور پکتا ہے۔ گوشت ہماری زندگی کی اہم ضرورت ہے۔ گوشت نائز و جن، چربی، نمکیات اور پانی کا مجموعہ ہوتا ہے، ہمارے جسم کے رگ و ریشے زیادہ تر نائز و جنی مرکبات سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہمارا جسم مشقت، ورزش اور مختلف حرکات سے جب تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی کو صرف نائز و جنی غذا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ نائز و جنی غذا ہی سے ہمارے جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ پروٹین نباتاتی غذاؤں کی نسبت گوشت میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال جانور کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ موجودہ ماڈرن دور کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت نے جن جانوروں کو حرام قرار دیا ہے وہ واقعی انسانی صحت کیلئے مضر ہیں۔

گوشت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ روزانہ کھانے والے کی طبیعت میں غصہ زیادہ پایا جاتا ہے، نفسانیت بڑھ جاتی ہے، یہ لوگ زود رنج اور خود غرض بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ ہر انسان جو چاہے کھا سکتا ہے لیکن یہ بات ضرور ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جو گوشت وہ کھانا چاہتے ہیں اس کی افادیت اور مضمرات کیا ہیں؟ طبی ماہرین کے مطابق ہر انسان کو جو مشقت نہ کر سکتا ہو کیلئے روزانہ کا آدھ پاؤ فائدہ مند ہے۔ اس سے زائد نقصان کا باعث ہے۔ گوشت کو بھوننے کے بعد یا اس کے کباب بنا کر پکا کر ڈھلنا نہیں چاہیے، اس طرح ڈھکنے سے زہریلا اور بد مزہ ہو جاتا ہے۔ چند جانوروں کے گوشت کی خاصیت پیش خدمت کرتا ہوں تاکہ جن حضرات کو علم نہیں وہ مستفید ہو سکیں۔

بکرا یا بکری: اس کا گوشت زود ہضم اور صالح خون پیدا کرتا ہے، گرم مزاجوں والوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ چھ ماہ کے بکرے کا گوشت اگر کمزور اور لاغروں کو کھلایا جائے تو وہ طاقتور جسم کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ بات بھی عام مشہور



# قارین کی خصوصی اور آزموہ تحریریں

## بچی کی آخری تحریر۔۔۔!!!

(سلیم اللہ، کنڈیاریو)

ہمارے گاؤں سے چالیس میل دور ایک شہر ہے اس میں تین چار سال پہلے عجیب واقعہ ہوا وہ اس طرح کے سکول میں گرمیوں کی چٹیاں ہوئیں تو ایک لڑکی اپنے گھر واپس نہ پہنچی۔ لڑکی تیسری کلاس کی طالبہ تھی ہر جگہ بہت ڈھونڈا گھر والوں نے مگشنگی کی ایف آئی آر بھی درج کرائی پولیس نے بہت ڈھونڈا خود بخود انہوں نے تلاش کیا۔۔۔ مگر لڑکی نہ ملی۔ تین ماہ اسی طرح روتے، دھوتے سسکتے گزر گئے۔ تین ماہ بعد جب چھٹیاں ختم ہوئیں اور سکول کھلا تو وہ لڑکی اپنے کلاس روم میں مردہ حالت میں ملی صرف ڈھانچہ اور کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اس نے اپنی کاپی پر مرتے وقت کچھ تحریر کیا تھا جو کہ درج ذیل ہے:- امی میں نے گھر آنا ہے مگر یہاں وہ دروازہ بند کر کے چلے گئے ہیں امی مجھے یہاں ڈر لگ رہا ہے سکول گھر سے بہت دور ہے میں کیسے آؤں۔ میری تو کوئی آواز بھی نہیں سن رہا امی تم کہاں ہو۔؟؟؟ میں کس طرح آپ کے پاس پہنچوں۔ امی! بھوک بہت لگی ہے کیا کھاؤں۔؟؟؟ امی! پیاس بہت لگی ہے۔۔۔ یہاں تو پانی بھی نہیں ہے۔

بس۔۔۔!!! بالآخر اس معصوم بچی کی معصوم چٹیاں اسی طرح ہمیشہ کیلئے بند ہو گئیں۔ کاش! کہ وہ والدین یا پولیس ایک مرتبہ سکول کی تلاشی لے لیتے تو ان کی بچی اس طرح سسک سسک کر نہ مرتی۔ میری سکولوں کی انتظامیہ سے درخواست ہے کہ روزانہ سکول بند کرنے سے پہلے ایک مرتبہ ہر کلاس میں دیکھ لیں کہ شاید کوئی بچہ سیانہ ہو یا کسی ہاتھ روم میں نہ ہو۔

## بکری کا دودھ قدرت کا تحفہ

(شیم الظفر عرفی، کوٹ ادو)

زمانہ ماضی و حال کے جملہ طریقہ ہائے علاج کے ماہران فن کا متفقہ فیصلہ ہے کہ دودھ میں بچوں اور نوجوانوں کی غذا کا ایک ایسا جزو شامل ہے جو ان کی زندگی کیلئے لازم اور ضروری ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر گائے اور بھینس کا دودھ مستعمل ہے اگرچہ ان کا دودھ دیگر موشیوں سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا اور جہاں یہ دونوں جانور نہیں پائے جاتے دیگر حیوانات کا دودھ

قارین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹونکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو کبھی ریکارڈ نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

استعمال کیا جاتا ہے جب ہم دودھ کے اجزاء کا مقابلہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بکری کا دودھ بلحاظ وزن مخصوص پانی اور چربی کی مناسبت اور پروٹین وغیرہ کی موجودگی کے ان کے دودھ سے دوسرے درجہ پر ہے چنانچہ موجودہ اور گزشتہ طبی معلومات کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کے دودھ کے بعد بکری کا دودھ بچے کی پرورش کیلئے زیادہ مفید ہے کیونکہ اس کی کم مقدار میں سے بچہ نشوونما کیلئے زیادہ غذائیت حاصل کر لیتا ہے اور اس طرح سے اس کو زیادہ زور بطن پر لگانا نہیں پڑتا اور اس کا معدہ اور استریاں بار بار خراب نہیں ہوتیں بکری کا دودھ بچوں بڑھوں مدقوق اور مسلول لوگوں اور عام بیمار یوں کیلئے مفید ہے بالخصوص ایسے مریض اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کی نشوونما رک جائے یا امراض ہو چکا ہے کہ بکری کا دودھ دق کے جراثیم سے خالی ہوتا ہے بلکہ ایسے جراثیم کا مقابلہ کرتا ہے اور تباہ شدہ نشوونما کو دوبارہ نشوونما دینے میں نمایاں حصہ لیتا ہے الغرض بکری کا دودھ بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ کے بچوں کو استعمال کرانے سے بچوں کی اموات میں بہت ہی تخفیف کا باعث ہوتا ہے۔

## زندگی میں کامیابی کا راز

(راوی: حاجی فیض محمد صاحب)

ضبط و تحریر: سید واجد حسین بخاری)

میری عمر الحمد للہ اس وقت تقریباً 75 سال ہے۔ اللہ نے بہت

کچھ دیا ہے اس کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ زندگی میں بہت نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ بہت گھائے اٹھائے ہیں، نفع بھی بہت کمایا ہے اللہ پاک نے چار فیکٹریاں عطا کی ہیں اور میں سمجھتا ہوں اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ میں نے اپنی والدہ کی بہت خدمت کی ہے اور ہم سب بھائیوں میں سے والدہ کو مجھ سے زیادہ محبت تھی وہ مجھے بہت دعائیں دیتی تھیں۔ آج جو کچھ بھی ہوں والدہ کی دعاؤں کی وجہ سے ہوں اور وہ خوش قسمت انسان ہے جس کیلئے دعائیں دینے والے موجود ہوں اور دوسری شخصیت جس نے مجھے ہر مشکل گھڑی میں دعا دی ہے اور میری مشکل آسان ہوئی ہے وہ مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو کہ تقریباً تیس سال اچھ پور شریقہ میں درس و تدریس کے شعبہ سے منسلک رہے ہیں اور حیات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کتاب لکھنے کی وجہ سے ملک گیر شہرت کے مالک تھے۔ جب تک زندہ رہے مجھے دعائیں دیتے رہے۔

مشکل وقت میں جب بھی کوئی مسئلہ بھٹس جاتا تھا تو میں ان کے پاس چلا جاتا تھا اور حقیقتاً مسئلہ حل ہو جاتا تھا مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ہر کسی سے شفقت سے پیش آتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے مجھے ایک تعویذ دیا کہ اپنے پاس رکھو۔ میرا مسئلہ کئی دنوں سے حل نہیں ہو رہا تھا جیسے وہ تعویذ میں لیکر گھر گیا فوراً میرا مسئلہ حل ہو گیا۔ یہ بھی سچ ہے کہ بزرگوں سے دعائیں لینے کیلئے بھی قربانیاں دینی پڑتی ہیں بزرگوں کی اتنی خدمت کریں کہ وہ خود دعائیں دیں آپ کو کہنا نہ پڑے۔ خدمت میں برکت ہے۔

## مشکلات کا حل و بچش کا آسان علاج

(ر۔د، انک)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مندرجہ ذیل تین تحریریں متفرق طبی و روحانی خاص طور پر قارین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا: ہمارے حیات آباد (پشاور) کے ایک بڑے عالم ایک دفعہ شکا گو میں گئے وہاں ایک پادری سے ملاقات ہوئی، پادری نے کہا ہمارے بڑے کبہرے ہیں کہ 2000ء کے بعد سے اسلام کا عروج ہے۔ پھر اس نے کہا جب اسلام غالب آجائے گا تو آپ لوگ ہم سے کیا سلوک کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلام میں نہ پریش رہے نہ تعصب ہے اور پادری کو بتایا کہ آج کل شکا گو میں بہت زیادہ لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں یہ خود ہو رہے ہیں ان پر کوئی کسی قسم کا پریش نہیں ہے۔ ایک دن

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم



معزز و مستغنی بننے کا عمل: جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اسمِ اعظم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے۔

ایک ہفتے میں اس کی حاجت پوری ہوگی اور مقصد برآری نہ ہو تو کل قیامت کے روز اس کا ہاتھ میرے دامن میں ہو۔“  
وظیفہ یہ ہے:- بروز جمعہ یا اُلو یا اَللّٰهُمَّ بروز ہفتہ: یا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ  
یا اَرْحَمَہ۔ بروز اتوار: یا وَاٰجِدُ یا اَحَدُ یا صَمَد۔ بروز  
پیر: یا اَذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ بروز منگل: یا حُیُّ  
یا قَیُّوْم۔ بروز بدھ: یا حَقَّانِ یا مَنَّان۔ بروز جمعرات:  
یا مَالِکَ الْمَلٰٓئِکَ یا اَذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ بعد نماز فجر  
ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ یہ وظیفہ ماہنامہ عبقری فروری 2008ء  
صفحہ نمبر 35 پر درج ہے۔

### دل کے امراض کا شفا بخش نسخہ

(ڈاکٹر مسز میجر کاظمی)

دل کے امراض اور بندش یا نیس کھولنے کا نسخہ اٹھارہ سالوں  
سے استعمال ہو رہا ہے شفا بخش حرجب نسخہ جس سے دل کی  
شریانیں کھولنے کے ساتھ ساتھ کولیسرول بلڈ پریشر کو نارمل  
کرتا ہے، نمونیہ اور معدہ کے امراض، موٹاپا اور چربی کو ختم کرتا  
ہے۔ یہ اینٹی بائیوٹک کا کام بھی دیتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور  
میں اس قدر ترقی جڑی بوٹی سے سستا دل کا علاج کرائیں اور  
اپنے آپ کو سو فیصد آپریشن سے بچائیں۔ حوالہ: ثانی، دیسی  
لہسن کارس دوکپ، دیسی ادک کارس دوکپ، لیموں کارس دو  
کپ، سرکہ سیب دوکپ ان سب اشیاء کو ٹکی آج پر پکائیں  
جب 1/3 حصہ رہ جائے تو اس کو اتار کر ٹھنڈا کریں، پھر اس  
میں پیری کا شہد ایک پاؤ ملائیں۔ اب اس پر سورہ ابراہیم کی  
26 نمبر آیت 676 مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کریں۔ یا تسکلاھ  
یا حَفِیْظ 35 ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ تمام کام با وضو  
کریں۔ خوراک: صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ  
گرم پانی میں دوائی سے دو بڑے چمچ ملا کر لیں۔ اس کے علاوہ  
زیتون کا تیل چار بڑے چمچ روزانہ اجودہ بخور اور سادہ بخجور کی  
گٹھلیوں کا آٹا ایک چمچ شہد کے ساتھ روزانہ لیں۔ یہ ہمارا  
خاندانی نسخہ ہے جو صدیوں سے قابل استعمال ہے۔ آپ بھی  
استعمال کریں اور ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔

گولیاں خون کو صاف کرتی ہیں، آتشک جیسے خطرناک مرض کو  
اکسیر ہے اس کے علاوہ خارش، پت، داؤ، جھنبل وغیرہ امراض کو  
ختم کرتی ہیں

### جس کام کھیلے پڑھا کامیاب پایا

(ایک بہن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ کچھ سالوں سے مسلسل  
ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ اس سے زبردست میگزین میں  
نے آج تک نہیں پڑھا۔ ہمارے مطلب کی ہر چیز اس میں  
دستیاب ہوتی ہے۔ اس رسالے میں سے کچھ وظائف ہم نے  
کیے جو کہ سو فیصد کامیاب پائے ان میں سے کچھ کا ذکر میں  
قارئین عبقری کے فائدے کیلئے کر رہی ہوں تاکہ اور لوگ بھی  
کریں اور مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں!

وظیفہ نمبر 1: آب زم زم کے پانی پر اُلو اور آخر دو شریف ایک  
بار پھر ایک بار الحمد شریف پھر تین بار سورہ اخلاص پڑھ کر دم  
کریں اور پانی لیں، ہر قسم کی بیماری کیلئے۔ میری بہن عرصہ 22  
سال سے بستر پر پیشاب کر رہی تھی اس پانی کی برکت سے  
الحمد للہ بالکل ٹھیک ہو گئی ہے۔ میری امی کے جسم میں بھی کئی  
بڑی بڑی گٹھلیاں تھیں، انہوں نے بھی یہی پانی کچھ عرصہ  
استعمال کیا اب الحمد للہ جسم میں گٹھلیوں کا نام و نشان نہیں ہے۔  
یہ وظیفہ مارچ 2009ء میں چھپا تھا۔

وظیفہ نمبر 2: گزشتہ چند سال پرانے ماہنامہ عبقری رسالے میں  
سورہ قمریش والا وظیفہ پڑھا، اس پھر جس کام کیلئے بھی سارا دن  
کھلا پڑھا کامیاب پایا، نہایت ہی حرجب وظیفہ ہے۔

وظیفہ نمبر 3: قارئین! واقعی اس وظیفہ سے مشرق و مغرب کے  
فاصلوں پر اپنے بکھرے مقاصد کو مقناطیسی کیفیت سے  
پورا ہوتے دیکھا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ خود بھی کئی بار کیا اور  
میری امی نے بھی۔۔۔ اور بھی بہت سے لوگوں کو بتایا، انہوں  
نے بھی اس وظیفے کی تعریف کی۔ ”حضرت سلطان نظام  
الدین اولیا، محبوب الہی قدس اللہ سرہ العزیز سے روایت ہے  
کہ جو کوئی ایک سو بار بعد نماز فجر اس وظیفے کو پڑھے گا انشاء اللہ

کے چہرہ انور پر کسی بد بخت نے کوڑا کرکٹ ڈال دیا تھا“  
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کا چہرہ انور  
دھلائے کیلئے پانی لائیں، چہرہ انور دھلا رہی تھیں اور ساتھ رو  
رہی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹا رو نہیں، یہ دین جو تیرا  
باپ لے کر آیا ہے اللہ پاک ہر کچے اور کچے مکان میں داخل  
کر کے چھوڑے گا۔

یہ بات تو بچی ہو گئی کہ دین پوری دنیا میں پھیل کر رہے گا، لیکن  
اس کیلئے اگر ہماری جان مال وقت استعمال ہو جائے تو اللہ  
پاک صدیقین کی جنت عطا فرمائیں گے۔ اس لیے ہمیں  
چاہیے کہ ہم دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

پیش کیلئے میرا آزمودہ نسخہ: ایک گڑ کی حسب خوراک ڈلی  
کوٹ کر فرائی پین میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور اس  
میں تھوڑا سا پانی ڈال دیں تاکہ شربت یا چاش بن جائے۔  
اس چاش کے مطابق اس میں اچھلا اسپنول ڈال دیں  
آدھا چمچ دیسی گھی ڈال دیں، یہ حلوہ بن جائے گا، اس کو ٹھنڈا  
کر کے آدھا ایک وقت کھالیں آدھا چند گٹھنوں کے بعد  
دوبارہ کھالیں۔ خونی پیش کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

ہر مشکل کا حل: حضور نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خندق میں  
چٹان توڑنے کیلئے تین ضربیں لگائیں، ضربیں لگانے سے  
پہلے ہر بار سورہ انعام کی آیت نمبر 115 پڑھی۔ یہ آیت پڑھ  
کر تیسری ضرب سے چٹان توڑ دی۔ یہ آیت ہر بڑی سے  
بڑی چٹان جیسی مشکل کا آسان حل ہے۔

### ہر قسم کے درد کا آسان علاج

(محمد عثمان چوہان، عمر کوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس مندرجہ ذیل دو نسخہ  
جات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں، میں غریب  
آدمی ہوں اس لیے نسخہ جات بھی نہایت سستے اور کارآمد بھیج  
رہا ہوں:- یہ نسخہ بخار ذات الجنب کے علاوہ گلے سے لیکر  
مقعد تک کے تمام دردوں کو بند کر دیتا ہے بلکہ اکسیر ہے درد  
تولج سے لے کر تمام دردوں کیلئے اکسیر ہے۔

حوالہ: ثانی، مغز کرنبوہ سات عدد کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش  
دیں جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں اور مرلیض کو نیم گرم  
پلا دیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا۔

چنبل سے نجات: حوالہ: ثانی، ریتھ جس سے کپڑے اور سر  
دھویا جاتا ہے اس کو لیں۔ یعنی پوست ریتھ حسب ضرورت  
لے کر کھل کریں۔ سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے پانی اور شہد  
کی مدد سے خودی گولیاں بنالیں۔ خوراک: ایک گولی صبح دہی  
کے ساتھ دیں اور شام کو صرف پانی سے نگوا دیں۔ یہ

### تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری جویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی  
زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا  
جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بھی مایا بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو کسی سے رنجش ہو تو کوشش  
کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر و مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا  
جنہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے ہندو دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور  
پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے  
گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سنا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ  
سی ڈی میوری کا رڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے  
اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔



## گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

### تیر بہدف وظیفہ جو عبقری سے ملا

میں عبقری کی قاری ہوں۔ میرے ایک شخص کے پاس چالیس ہزار تھوڑے اور وہ دینے کا نام نہیں لے رہا تھا میں نے ماہ مئی کی عبقری میں آیت کا وظیفہ پڑھا تھا۔ میں نے یہ وظیفہ پوری توجہ اور دھیان سے نہیں پڑھا، اٹھتے بیٹھتے، کھلا پڑھا آیت یہ تھی۔ فَقَطِّعْ دَايِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾ (الانعام ۱۰۴)۔ ابھی میں نے صرف تین یا چار روز ہی پڑھا تھا کہ وہ شخص خود گھر آ کر پیسے دے گیا۔ اسی طرح میرے مندوئی کے کاروباری لوگوں نے عرصہ تین سال سے تین لاکھ کی رقم دینی تھی میں نے ان کو بھی آیت بتائی۔ انہوں نے بھی صرف چار روز ہی پڑھا تھا کہ ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔ انہوں نے ان کو رقم تو نہیں دی لیکن انہوں نے ان کا مال واپس کر دیا۔ میں بہت شکر گزار ہوں کہ میں نے ان میرے مندوئی نے اس آیت سے فیض پایا۔

### دانوں سے جان چھڑانے کا آزمودہ طریقہ

ایسی خواتین اور مرد جن کے چہرے پر بہت موٹے پیپ والے دانے نکلتے ہیں اور وہ منگے منگے علاج کروا کر واٹر تھک گئے ہوں لیکن دانے ہیں کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہے ایسے خواتین اور حضرات کیلئے ایک بہت ہی لا جواب ٹونکہ حاضر خدمت ہیں:۔ آپ روزانہ آدھا کلو نو یا فروٹ کھائیں۔ ایک ہفتے میں دانے کم ہونے لگیں گے اور پھر نکلنا بند ہو جائیں گے۔ نہایت ہی سادہ اور سستا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ میں نے کئی خواتین و حضرات کو دیا اللہ نے سب کو صحت دی آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔

### جلے ہوئے زخم کیلئے

آپ کا جسم گرم پانی سے جلا ہو، سائل سے بھاپ سے یا براہ راست آگ سے ہر ایک کیلئے مؤثر ہے۔ زخم کے حساب سے سرسوں کا تیل لیں اور آدھی مقدار میں کھانے والا نمک شامل کر لیں زخم پر فوراً لپک کرنے سے نہ صرف ٹھنڈک پیدا ہوگی بلکہ زخم کا نشان بھی نہیں رہے گا۔ (عبقری جلد 7)

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معائنات ثابت ہو گئے۔

(قیمت فی جلد: 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

علی اسامہ

## جرطی بوٹیوں کی چائے! حیرت انگیز کمالات

پودینے کی چائے دوائی کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ اس کا استعمال بد ہضمی، سانس کی نالی کی سوجن، درد سر، کھانسی اور زکام میں کیا جاتا ہے۔ یہ چائے بہت لذیذ اور خوشبودار ہوتی ہے جس سے گیس کی تکلیف میں بھی آرام آتا ہے اور سانس میں ناگوار بو آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

طرح جوش دیں۔ یہ چائے بد ہضمی اور گیس کی شکایت کو ختم کر سکتی ہے۔ یہ چائے جلد کی رنگت کو نکھارنے اور خون کو صاف کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

### سویا کی چائے

سویا دراصل دھنیے اور پودینے کی طرح کا ایک پودا ہے۔ اس کی چائے شیر خوار بچوں میں پیٹ کے درد اور گیس کی شکایت کیلئے مفید ہے۔

### سونف کی چائے

اس کی چائے بد ہضمی میں مفید ہے۔ چہرے کی رنگت کو صاف کرنے اور جلد کی صحت کیلئے سونف کی چائے بنا کر اس میں شہد اور دہی اچھی طرح ملا لیں۔ اس آمیزے کو چہرے اور گردن پر پندرہ منٹ لگا رہنے دیں۔ پندرہ منٹ کے بعد اپنا چہرہ اور گردن نیم گرم پانی سے دھو لیں۔

### پودینے کی چائے

پودینے کی چائے دوائی کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ اس کا استعمال بد ہضمی، سانس کی نالی کی سوجن، درد سر، کھانسی اور زکام میں کیا جاتا ہے۔ یہ چائے بہت لذیذ اور خوشبودار ہوتی ہے جس سے گیس کی تکلیف میں بھی آرام آتا ہے اور سانس میں ناگوار بو آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

### کچے پیپتے سے 100 فیصد پتھری کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ میرا کیا بہت سے لوگوں کا آزمودہ ہے۔ جس نے بھی آزمایا ہے اس نے اس کو سو فیصد کامیاب پایا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ نسخہ یہ ہے کہ کچے پیپتے سے گردے کی پتھری خود بخود پیشاب کے راستے نکل جاتی ہے۔ آپ کچے پیپتے کو نمک لگا کر یا پھر چینی لگا کر حسب طبیعت زیادہ سے زیادہ کھائیں۔ پتھری سو فیصد نکل جائے گی۔ (حسن تنویر ہری پور ہزارہ)

### عبقری کی سابقہ

### فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناپاچوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدی رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

جرطی بوٹیوں سے تیار ہونے والی چائے میں بعض پودوں کے صرف پتے، بعض پودوں کے پھول یا ان کی چھال یا جر استعمال ہوتی ہے۔ اس چائے کو پینے کے انداز بھی مختلف ہیں۔ آپ چاہیں تو سرد پانی میں اسے گرم حالت میں پیئیں اور چاہیں تو گرمیوں میں اس چائے کو ٹھنڈا کر کے پیئیں۔ اس چائے کو بنانے کے مختلف طریقے ہیں، اگر آپ کسی پودے کی جر کی چائے بنانا چاہتے ہیں تو جر کو پائیں کر سفوف بنا لیجئے، پھر پودے کے اجزا کو اگلتے ہوئے پانی میں ڈال لیں اور آگ پر تین منٹ تک جوش دیں۔

### تلسی کی چائے

یہ پودا بانجھوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتوں سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ اس پودے کے پتے پھینچڑوں اور گردے و مثانے کے امراض میں مفید ہیں۔ اس کے پتوں کو سر کے میں ابال کر اس کا پانی چہرے پر ملنے سے جلد کے مسامات سکڑ جاتے ہیں اور چہرہ نکھر جاتا ہے۔

### گاؤزبان کی چائے

گاؤزبان کے پتوں کی چائے دل کو قوت دیتی ہے، اگر گاؤزبان کے پتوں کے ساتھ تلسی کے پتے بھی شامل کر دیئے جائیں تو یہ گردوں، مثانے اور دل کیلئے مفید ہے۔ اس کے پتے اور پھول کی چائے خشک اور حساس جلد کیلئے مفید ہے۔

### سیاہ زہرے کی چائے

سیاہ زہرے کی چائے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چائے بنانے سے قبل زہرہ سیاہ کو کچل لیں اور پھر گرم پانی میں ڈالیں۔ یہ چائے جگر، پتے اور نظام انہضام کیلئے بے حد مفید ہے۔ گیس کی شکایت میں بھی فائدہ مند ہے۔

### کاسنی کی چائے

کاسنی کی جر کی چائے جگر کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کی جر کو آگ پر بھجوں لیں۔ اس کے بعد اسے پیس کر چائے بنائیں۔ یہ پتے اور جگر کی شکایت میں مفید ہے۔

### دھنیے کی چائے

دھنیے کو پیس لیجئے پھر اس کو اگلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اچھی



ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش

پیاسوں کو جام محبت پلانے، جام رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پلانے کیلئے پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی بے پناہ خدمات ہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ جام غزنی سے بیاض غزنی افغانستان کا مشہور صوبہ ہے روایات میں سبکتگین کا نام بھی آتا ہے۔ یہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد تھے اور اس کو بخت کیسے لگا، اس نے ایک ہرنی کا پیچھا کیا، یہ سردار تھا، ہرن تو بھاگ گئی مگر جو اس کا بچہ تھا وہ اس کا ساتھ نہ دے سکا اس نے بچے کو پکڑ لیا، اب جب یہ آگے چلا تو اسے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی، دیکھا پیچھے پیچھے ہرنی آرہی تھی اور وہ پیاس اور بھوک سے نڈھال تھی اس کے اندر ایک آواز آئی کہ جیسے یہ ہرنی مجھ سے کہہ رہی ہے کہ میری مامتا کو تڑپا کر تو کہاں خوشیاں تلاش کر رہا ہے، مجھے تڑپا کر تو خوش کیسے رہ سکے گا، میں شام کو دودھ کس کو پلاؤں گی، مہربانی کر کے مجھے میرا بچہ واپس کر دے۔ بس یہ آواز اندر اٹھی تو اس نے ہرنی کا بچہ چھوڑ دیا۔ رات کو سردور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نصر الدین تو نے ایک ہماری ایک مخلوق پر رحم کیا ہے اللہ تجھ پر رحم فرمائے گا، اللہ تجھے ملک دے، تجھے مال دے گا۔ آج کی باتوں سے ہمیں کیا سبق ملا، ایک تو پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف ملا اور دوسرا استخارہ کی اہمیت کا پتہ چلا کہ اسلام میں اس کی کیا اہمیت ہے، استخارے کا انچوڑ یہ ہے کہ مومن کی نظر جب اٹھے تو اللہ پراٹھے، ساری کشف المحجوب جتنی بھی ہے سب توحید کی طرف بلائی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی سبق دیا کہ اللہ سے مانگنا ہے، اللہ سے لینا ہے، اللہ ہی سے ہوتا ہے، اللہ ہی کرتا ہے، اللہ کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا، آگے استخارے کی وضاحت لکھی ہے کہ میری پہلی نظر اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کی طرف اٹھی۔ یاد رکھنا! جس دل میں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہیں ہے وہ پتھر ہے اور جس دل میں کلمہ ہے وہ دل مٹی ہے، ہاں وہ مٹی بجز پتھر ہو سکتی ہے، مگر مٹی پھر آباد ہو جایا کرتی ہے پتھر کبھی آباد نہیں ہوتے۔

## نشتے میں دھت تھا کہ اذان کی آواز نے تڑپا دیا

علی رضا خان، کراچی

شام کا وقت تھا، ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا، میں اپنے خیمہ میں تھا، کہیں دور سے ایک آواز آرہی تھی ”اللہ اکبر اللہ اکبر“ اوہ یہ کیا۔۔۔؟؟ میں تڑپ گیا، کانپنے لگا، اُسی جانب بھاگا

میں تھا، کہیں دور سے ایک آواز آرہی تھی ”اللہ اکبر اللہ اکبر“ اوہ یہ کیا۔۔۔؟؟ میں تڑپ گیا، کانپنے لگا، یہ تو اذان کی آواز تھی دس سال بعد یہ آواز سنی تھی اس کا تعلق روح سے تھا، میں ننگے پاؤں اُسی جانب بھاگا میری بیوی میرا سٹاف میرا پیچھا کر رہا تھا وہ سمجھ رہے تھے کہ باس کو نشہ زیادہ ہی چڑھ گیا ہے۔ آدھ گھنٹہ بھاگنے کے بعد اپنے آپ کو ایک چھوٹی سی مسجد کے دروازے پر پایا۔ ایک مصری مسلمان نے صحرا میں مسجد بنا رکھی تھی وہیں مغرب کی اذان بھی سنی، روح کی دس سالہ غلش کو قرا آ گیا۔ مطلوب طالب کو مل گیا۔ چند دن بعد اپنی جاب پر واپس لوٹے لیکن اس مصری مؤذن کی اذان کا یہ کرشمہ تھا کہ اپنے دل اور دماغ میں کشش بلکہ کھینچا تانی شروع ہوئی، دل مجبور کرنے لگا، لوٹ جاؤں جہاں سے آیا۔ یہ میوزک یہ شہر سب کچھ سہرا ہی تو ہے۔ سوچ جس ماں نے پالا وہ کس حال میں ہے، بوڑھا باپ لاٹھی کے سہارے چل رہا ہوگا کل تو کسی اولڈ ایج ہوم میں ہوگا، تیری اولاد ادھر ہی کسی ہوٹل میں ”تھرک“ رہی ہوگی مگر فادرز ڈے پر یقیناً مجھے کسی کوریئر کے ذریعے گلدستہ ضرور بھجوائے گی کیونکہ یہی امریکن تہذیب ہے۔ دماغ کا اصرار یہ تھا یہ عیش دیس میں کہاں؟ یہ نعمتیں وہاں کہاں؟ امریکن نیشنلٹی، بہترین گھر، بہترین علاج معالجہ، کالیں، ڈالرز۔۔۔ آخر دل جیت گیا، ہر دنیاوی آسائش پر لات ماری، سب کچھ امریکن بیوی کے حوالے کیا حتیٰ کہ امریکن نیشنلٹی چھوڑی اور پاکستان آ بسا۔ یہاں شادی کی، اللہ نے بیٹے بھی دیئے، بیٹیاں بھی دیں۔ یہاں آنے کے بعد کراچی میں مسجد کے سامنے فلیٹ خریدا، پانچوں وقت اذان کی آواز سکون دیتی ہے، کراچی کے مضافاتی علاقے میں ڈیری فارم اور برڈز فارم کھولا۔ اب میری روح کو سکون ہے۔

### (بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

جس کی وجہ سے میری والدہ اور میں بہت زیادہ پریشان رہتے، ایک دن عبقری میں روحانی محفل دیکھی اور میں نے رشتہ کی نیت کر کے روحانی محفل کرنا شروع کر دیں، یقیناً جانے! انجی میں نے صرف پانچ ماہ ہی روحانی محفل یقیناً اور توجہ کے ساتھ تھی کہ میرا ایک بہت ہی بہترین جگہ پر شے طے ہو گیا اور اب الحمد للہ! اگلے ماہ میری شادی ہے۔ (محمد شہریار خان، راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رب کریم کا آپ پر خاص کرم ہے کہ اُس پاک ذات نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ کو جن لیا ہے۔ آپ پر اُسی رب کریم کا کرم ہی تو ہے کہ آپ کوئی نسخہ چھپاتے نہیں، آپ بغض کے خلاف زبانی کلامی نہیں بلکہ عملی طور پر جہاد کر رہے ہیں، ایسی فراخ دل قسمت والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ آج ڈکھی انسانیت آپ کی فراخ دل کے باعث شفا سے مستفید ہو کر آپ کو دعائیں دے رہی ہے۔ جناب حکیم صاحب! عبقری کا مجھ پر احسان ہے کہ اس رسالے نے آپ جیسے سخی رہنما سے مجھے متعارف کروا دیا۔ اب میں قارئین کیلئے اپنی زندگی کی داستان درج ذیل تحریر میں بیان کر رہا ہوں یقیناً بہت سوں کے ایمان کو تازہ کرے گی۔

محترم قارئین! پاکستان میں کچھ سال ایک اہم پوسٹ پر ایمان داری سے فرائض سرانجام دینے کے بعد استعفیٰ دے دیا اور پھر امریکہ جا کر رہائش پذیر ہو گیا، امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کی، بہت محنت کی، اللہ پاک نے کرم کیا، محنت کا بہت اچھا صلہ ملا، بہترین ملازمت مل گئی، بہترین گھر اللہ نے دیا، امریکن بیوی دیکر اللہ نے گھر بھی آباد کیا، دنیاوی ہر نعمت سے اللہ نے نوازا، لیکن روح کی کوئی غلش ہمیشہ بے چین کیے رکھتی تھی۔ میرا قیام امریکی ریاست اوہیو کے شہر کلیولینڈ میں تھا، میرے ماتحت چالیس امریکن مردوزن کام کرتے تھے، سبھی میرے بڑا اور رویئے سے بہت خوش تھے۔ کرمس کی چھٹیاں آئیں، سبھی ایضاً ہونے چھٹیاں لاس ویگاس میں منائی جائیں تاکہ کلیولینڈ کی سخت برفباری سے جان چھوٹے، میں نے ہاں کر دی۔ بیس گاڑیوں کا یہ قافلہ جمع میری فیملی کے موج مستی کرتے، راستے میں آتے تمام شہروں کا سیر سپاٹا کرتے سات دن میں اپنی منزل مقصود لاس ویگاس پہنچا۔ اس شہر کے ہر دیدہ زیب مقام کو دیکھا، رات میں بھی دن کا سماں دیکھا، اس شہر کے عشرت کدے غلیبی ریاستوں کے شہزادوں کی دولت سے آباد ہیں۔ میرے ایک دوست نے ہمارے تمام سٹاف کیلئے ڈیزرٹ نائٹ (صحرائی رات) کا انتظام کیا، شہر سے باہر خیمے لگا کر صحرائی زندگی کا محول پیدا کیا گیا، شام کا وقت تھا، ہر کوئی انجوائے کر رہا تھا، میں اپنے خیمہ



کاپیڈ الشیء اور سیت

عَلَامَةُ لَاهُوتِي بِرَأْسِ اِيرَی

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

سورہ مزمل کی طاقت و تاثیر: جب بھی ہم سورہ مزمل کی طاقت اور تاثیر پر نظر ڈالتے ہیں ہم اتنا گہرائی میں چلے جاتے ہیں کہ سمندروں کے نیچے تہہ میں رہنے والے جنات پر بھی یہ سورہ مزمل اثر کرتی ہے اور سورہ مزمل ایسے جنات جو خزانوں پر قابض ہوتے ہیں یا نگران ہوتے ہیں ان کو دوست موافق اور مخلص بناتی ہے اور ان سے محبت اور پیار بڑھاتی ہے۔ سورہ مزمل زندگی ہے، روشنی ہے، محبت ہے، پیار ہے، راستہ ہے، منزل ہے، راہ ہے، خوشی ہے، عظمت ہے، عروج ہے، کمال ہے، ولولہ ہے، فرشتوں کا ساتھ ہے، نیک جنات کی محبت اور ان کا ساتھ اللہ کی رضا اور اللہ کے حبیب ﷺ کی خوشنودی ہے۔ انوکھے رمضان کی زندگی کے تجربات: میری رمضان کی مصروفیات کچھ ایسی رہیں کہ زندگی ان مصروفیات میں بس کھوئی رہی، ایک تو ہمارا اپنا رمضان روزے تراویح، ذکر اور تلاوت کے معاملات پھر جنات کا رمضان، جنات کا رمضان جیسے کہ میں نے پہلے ہی اس کا تذکرہ کیا وقتاً بہت انوکھا ہوتا ہے اور اس انوکھے رمضان کی زندگی میں میں نے بہت تجربات دیکھے جنات چور بھی ہوتے ہیں، ڈاکو بھی، بدکار بھی، لیکن آخر سب تو ایسے نہیں ہوتے ان میں ایسے جنات بھی ہوتے ہیں جو اولیاء جنات ہیں، زندگی میں ہر قسم کے جنات سے میرا واسطہ پڑا اور سب جنات نے مجھے اپنے اپنے رنگ دکھائے۔ غریب جن کا کھانا اور برتن چور: ایک دفعہ ایک جناتی سفر میں میرے ساتھ کھانے میں ایک جن شریک تھا، ایک غریب جن کا کھانا تھا اس نے سادہ سی چیزیں پکائی ہوئی تھیں کیونکہ اسے پتہ ہے کہ مجھے سادہ چیزیں، سادہ زندگی، سادہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور سادہ انداز اختیار کرنے والے

کی دوستی شروع سے پسند ہے۔ کھانے کے ساتھ برتن بھی کم: وہ جن میرے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا، میں نے محسوس کیا کہ وہ کھانا بہت تیزی سے کھا رہا اور بہت زیادہ کھا رہا۔ میں حیران بھی ہوا۔۔۔ لیکن میں نے زیادہ اس کا احساس نہ ہونے دیا لیکن احساس میں مجھے ایک احساس ضرور ہوا کہ تھوڑی ہی دیر میں برتن کم ہونا شروع ہو گئے، برتن مٹکے نہیں تھے میں نے سمجھا شاید میزبان دسترخوان سمیٹ رہے ہیں کیونکہ میرے علاوہ تیس چالیس جنات اور بھی تھے میں کھانا کھا چکا تو میرے ساتھ میزبان جن باتیں کرنے لگا، باقی سب جنات اُس جن سمیت جا چکے تھے۔ ایک چور جن: مجھے کہنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ یہ جن کون تھا؟ میں نے کہا نہیں، میں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ کہنے لگے یہ دراصل ایک چور جن تھا، چونکہ ہمارے رشتہ داروں میں شامل تھا اور میں صلہ رحمی کے طور پر اس کو بلا کر لایا ہوں لیکن اس نے اپنا کام پھر بھی کر دکھایا میرے کئی برتن چوری کر کے لے گیا۔ جنات کے ہاں بھی چور: میں نے دانستہ ایک سوال کیا اچھا۔۔۔ کیا آپ کے ہاں بھی چور ہوتے ہیں؟ اس نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے شاید پوری تاریخ انسانیت میں اتنے چور نہیں ملے اور نہ ہونگے اور آئندہ آئیں گے بھی نہیں جتنے کہ جنات میں چور ہوتے ہیں۔ چوری کے لیے نظر نہ آنا ضروری ہے اور چوری کے لیے حجاب ضروری ہے، انسان چوری کے لیے سوطریقے اختیار کرتے ہیں اور جنات کو خود طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں، وہ تو خود نظر نہ آنے والی مخلوق ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی چوری آسان ہوتی ہے اور انہیں چوری میں زیادہ تقویت ملتی ہے۔ صرف سونا چوری کرنے والا جن: کہنے لگے: ہمارے قبیلے میں ایک چور تھا جو

انسانوں کا صرف سونا ہی چوری کرتا تھا، اس کے پاس سونا رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی اور حتیٰ کہ بادشاہوں کے محلات اور پرانے خزانوں سے سونے کے بڑے بڑے برتن جن میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے تھے چوری کر کے لاتا تھا، وہ ساری زندگی جھوپڑی میں رہا اور حیرت انگیز بات یہ ہے وہ زیورات سونے کے برتن مال و دولت، جواہرات اتنی رقم پیسہ اس کے کام نہ آیا۔ وہ کھانے پینے میں اوڑھنے پچھونے میں ہمیشہ سادہ زندگی اختیار کیے ہوئے تھا اور میں حیران ہوتا تھا۔ جس کے پاس بھی وہ سونا گیا دکھی رہا: اس کے مرنے کے بعد وہ سارا زیور اس کے خاندان والوں نے ایسے بانٹا کہ جیسے چھینا بھٹی سے بانٹتے ہیں اور اس کی زندگی میں کبھی میں نے سکھ نہیں دیکھا تھا اور ان زیورات کو پانے والے کی زندگیوں میں سکھ میں نے اب بھی نہیں دیکھا اور کیسے سکھ دیکھ سکتا تھا کہ لوگوں سے چھینا ہوا مال اور لوگوں سے چھینی ہوئی دولت آخر اس کو کیسے سکون دے سکتی تھی؟ اب عالم یہ ہے کہ جن جن لوگوں کے پاس وہ مال گیا ہے ان لوگوں میں جھگڑے، لڑائیاں، پریشانیاں، بربادیاں اور نامعلوم کیا سے کیا۔۔۔ میں خود بھی چور تھا، پھر خود اپنا تجربہ بتانے لگے کہ پہلے میں خود بھی ان میں سے ہی تھا اور میں بہت کھاتا پیتا مال دار تھا لیکن وہ سارا مال وہی چوری کا مال تھا۔۔۔! شامی بزرگ اور میرے چچا جان: شام میں ایک بزرگ تھے، میرے چچا ان کے پاس آتے جاتے تھے بڑے اللہ والے تھے، عربی بولتے تھے، عرب تھے اور اہل بیتؑ کی آل میں سے تھے۔ میرے چچا ان کے پاس بہت زیادہ آتے جاتے تھے، ایک دفعہ میرے چچا بردستی مجھے لے گئے، ان کے ہاں گیا، ان کی زندگی بہت عالیشان تھی، بہت بڑا محل نما مکان اعلیٰ لباس، اعلیٰ برتن اعلیٰ کھانے، خادم، غلام، گھوڑے، سواریاں، میں حیران ہوا۔۔۔! میں نے اپنے چچا سے کہا چچا: یہ تو بزرگ معلوم نہیں ہوتے یہ تو دنیا دار انسان سرمایہ دار شخص ہیں۔ میرے چچا نے کوئی جواب نہ دیا جب میں ان کی خدمت میں پہنچا تو مجھے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔!!! دولت اللہ کی نعمت: کہنے لگے آپ نے سچ کہا: میں دنیا دار آدمی ہوں، سرمایہ دار ہوں بلکہ دنیا دار کی مانند لیکن۔۔۔ آپ کو علم نہیں یہ دولت مجھے ورثے میں ملی ہے اور دولت کا اظہار اس لیے کہ غریب آکر مجھ سے سوال کریں، اور اس کا اظہار اس لیے کہ اللہ کی نعمتوں کا اظہار ہو جو اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے پھر انہوں نے مال دار صحابہؓ، مال دار اہل بیتؑ، مال دار انبیاءؑ، مال دار اولیاءؑ کہ جن کے پاس مال و دولت اور جواہرات کا ڈھیر ہوتا تھا، بہت تذکرہ کیا مجھے اپنی سوچ پر شرمندگی ہوئی۔ میری زندگی میں انقلاب: میں تیرہ 39



دن وہاں اپنے چچا کے ساتھ رہا، بس وہ تیرہ دن کیا تھے میری زندگی میں انقلاب آگیا اور میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہو گئے، میری سوچیں بدلنا شروع ہو گئیں، میری عقل، میرا شعور اور میرے دلوں کے رازوں میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی حالانکہ انہوں نے مجھے کوئی وظیفہ کوئی تسبیح نہیں بتائی تھی، ان کی زندگی میں مسلسل دولت، مال، بہت بڑا کاروبار بہترین برنس لیکن نامعلوم کیا تھا۔ سچے دل سے خدمت کریں تو سچی راہیں کھلتی ہیں: چند دنوں کے بعد مجھے انہوں نے ایک چھوٹا سا وظیفہ بتایا بس ایک بات بار بار کہی یہاں کچھ دن رہو مجھے پھر محسوس ہوا کسی اللہ والے کی صحبت میں اگر سچے دل سے رہا جائے (وہ میزان جن جس نے مجھے باصرا رکھانے پر بلایا تھا یہ بات کرتے ہوئے رو رہا تھا اور روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی) میں اس بات کو پھر دہراؤں گا کہ سچے دل سے اللہ والے کی خدمت کی وجہ کیا ہوتی کوئی انسان اگر سچے دل سے کسی اللہ والے کی صحبت یا خدمت میں رہے تو سچے دل سے سچی راہیں اور سچے راستے کھلتے ہیں۔ جذبہ و تڑپ کے بغیر منزل نہیں ملتی: اگر انسان کسی سچی ہستی کے ساتھ بہت عرصہ بھی رہے اور دل میں وہ تڑپ نہ ہو اور دل کے اندر وہ جذبہ نہ ہو جو ہونا چاہیے تو وہ کبھی وہ راستے اور منزل کو نہیں پاسکے گا بلکہ ہر وقت گنہگار رہے گا کہ فلاں میں یہ غلطی، غامی اور نقص تھا۔ کہنے لگے: میں وہاں تیرہ دن رہا لیکن تیرہ دن رہا ایسے جیسے لوہا مقناطیس کے ساتھ چپکا رہتا ہے میں مرشد کی موجودگی اور غیر موجودگی میں ان کی خانقاہ سے چپکا رہا۔۔۔ ذکر استغفار: بس وہاں موجود ہوتے تھے تو ان کی محفل میں بیٹھتا اور اگر موجود نہیں ہوتے تو وہاں کی خدمت میں لگا رہتا اور عجیب بات یہ ہے کہ مجھے وہاں کی خدمت میں مزہ آتا تھا، شیخ نے مجھے جو ذکر بتایا تھا فرمایا کہ بس تم صرف اور صرف استغفار کرتے رہو، میں سارا دن استغفار کرتا اور مجھے پچھلی زندگی کا ایک ایک حرف ایک ایک لہجہ ایک ایک لفظ ایک ایک قدم یاد آتا اور میں روتا، میری تسبیح کے دانے بھی گرتے اور آنسو بھی گرتے اور میں مسلسل استغفار پڑھتا رہا، وہ میزان جن ٹھنڈے پانی کے گھونٹ پینے کے بعد پھر اپنی بات میں شروع ہو گیا اور وہ کہنے لگا میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔ اب زندگی کی سوچوں اور عمل کو بدلنا ہے: تیرہ دن کے بعد میں اپنے گھر آگیا اور میں نے فیصلہ کیا کہ سب سے پہلے تو چوری شدہ مال میں سے واپس دینا ہے دوسرا فیصلہ کیا کہ میں نے اپنی زندگی سوچوں شعور کو بدلنا ہے، اپنے عمل کو بدلنا ہے ایک چیز کا مجھے احساس ہوا کہ استغفار نے مجھے بہت کچھ دیا، مجھے ندامت میں مزہ آنے لگا اور میں نے جن جن لوگوں کے

گھروں سے چوریاں کی تھیں ان کے گھر چپکے سے چیزیں رکھ کے آیا اور بہت سی چوریاں میں خود استعمال کر چکا تھا۔ نیت کا اثر، رزق میں برکت: میں نے فیصلہ کیا میں نے وہ ساری چیزیں واپس کرنی ہیں، نامعلوم میری نیت کا اثر پڑا میرے رزق میں برکت آنا شروع ہو گئی اور میری زندگی میں خیریں بڑھنا شروع ہوئیں اور میں آہستہ آہستہ ایک چھوٹے سے کاروبار کی طرف بڑھا اب اللہ کا فضل ہے کہ میری گزارے سے زیادہ روزی ہو جاتی ہے اور میں ہر مہینے اس میں سے بچا کر ایسے لوگ جن کا مال یا چیزیں میں نے چوری کیں وہ کمیاں بھی میں اسی مال سے پوری کر رہا ہوں۔ مجھے استغفار سے عشق ہے: مجھے استغفار سے عشق ہے مجھے استغفار سے محبت ہے، کوئی مجھے کہے کہ دنیا کے سارے خزانے لے لے اور استغفار چھوڑ دے میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ کیوں۔۔۔؟ استغفار نے مجھے روح کی دولت دی، ذہن کی، من کی، تن کی دولت دی ہے، میں استغفار کرنے سے بہت ساری بیماریوں سے نکل آیا ہوں، میں استغفار کرنے سے بہت سی مصیبتوں سے نکل آیا ہوں اور سب سے بڑی مصیبت گناہوں کی مصیبت ہے اور زندگی میری ایسے انداز سے آگے نکل گئی کہ مجھے احساس نہ ہوا۔ میں اپنی زندگی میں مایوس سے مایوس تر ہو رہا تھا لیکن میں مایوسیوں سے نکل کر اس شامی درویش کی برکت سے ایسی راہوں پر آیا ہوں کہ جو رہیں آج اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ آج میرے دسترخوان پر بیٹھے ہیں۔ اللہ والے کی صحبت اور استغفار کا کمال: اب میری کوشش ہوتی ہے کہ اپنے دسترخوان پر چوروں، بدکاروں، ڈاکوؤں کو بلاؤں، وہ چور، وہ بدکار، وہ ڈاکو وہ سب آتے ہیں، میں حسب توفیق انہیں کھلاتا ہوں، میری کئی عرصے سے خواہش تھی آپ میرے دسترخوان پر آئیں اور رمضان المبارک میں آئیں اور اپنے دسترخوان پر میں آپ کو کھری کراؤں اور ان لوگوں کو بھی بلاؤں، وہ لوگ جو میرے ساتھ تھے، ان میں اکثریت چور، ڈاکو، بدعاش، بدکار تھے ان میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کی زندگی آہستہ آہستہ بدل گئی ہے میں بے شمار لوگوں کو اس شامی بزرگ کے پاس لے جاتا ہوں وہ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں، ان کی ملاقات بہت کم ہے لیکن ہم ہفتوں وہاں ٹھہرتے ہیں، کبھی کبھی ان کی ملاقات اور دیدار ہو جاتا ہے اور یوں میں اپنی زندگی میں ایک ایسی تبدیلی لا چکا ہوں کہ میں سمجھتا ہوں میری تبدیلی میں ایک اللہ والے کی صحبت جو سب سے پہلی چیز ہے اور سب سے اہم اور ضروری چیز ہے اور دوسرا استغفار! استغفار سے اتنی برکت، کمال کہ میں خود حیران۔۔۔ اب میں نے ان سب کو استغفار پر لگا یا ہوا ہے جس جس کو بھی استغفار پر لگایا ہوا ہے وہ سب کامیابی کی اعلیٰ راہوں پر برکتوں میں

رحمتوں میں، خوشیوں میں، کامیابیوں میں، عزت اور شان و شوکت میں ایسے بڑھ رہے ہیں کہ خود میری عقل حیران ہے اور میں خود پریشان ہوں، اتنی برکت، اتنا کمال، اتنی وسعت اتنی کامیابی اور اتنی عزت۔۔۔ میں حیران ہوں اور ہاں بہت حیران ہوں۔۔۔! اور اتنا حیران ہوں کہ میری حیرانی سنبھالی نہیں جاتی اور ہاں میں تذکرہ کردوں شامی بزرگ نے کونسا استغفار بتایا ہوا ہے وہ ہے اَللّٰهُمَّ غُفْرٰنِیْ بس میں اسی کو پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور لاھوں پڑھتا ہوں۔۔۔! میرا ایک چور جن جو کہ پرانا دوست تھا وہ مجھے کہنے لگا کہ میں نے جب سے استغفار پڑھنا شروع کیا تو مجھ سے مال سنبھالنا نہیں جاتا، رزق سنبھالنا نہیں جاتا، برکتیں جو ہیں میری زندگی کو احاطہ کیے ہوئے ہیں رزق جو ہے اللہ نے اتنا بڑھا دیا ہے کہ گمان نہیں کر سکا۔ مال میں رزق میں وسعت میں اتنا آگے نکل گیا ہوں کہ میری زندگی شاندار ہو گئی ہے۔ میزان جن کا بیٹا اور استغفار کے فضائل: میزان جن کہنے لگا آپ مجھے کبھی وقت دیں کہ آپ استغفار پر کچھ اپنے کلمات بیان کریں، میں نے ان سے وعدہ کیا کہ ضرور کبھی وقت دوں گا اور استغفار پر وہ کلمات بیان کروں گا جو اس کی تاثیر اور کمال میں اور خاص طور پر یہ چھوٹا سا استغفار بظاہر چھوٹا سا ایک لفظ ہے لیکن اس لفظ میں بہت کمال ہے۔ میزان جن کا میں نے شکر یہ ادا کیا کہ اسی دوران اس کا بیٹا آگیا موصوف قرآن کا حافظ ہے، سبزی کا کام کرتا ہے، شادی شدہ ہے، دو بیٹے ہیں، تیسرے بچے کی ابھی امید ہے، مجھے بہت محبت سے ملا، اپنے کاروبار سے واپس آیا تھا، جنات کے ہاں کاروبار صحیح و شام، دن و رات ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اوقات کا تعین کیا ہوا ہے میں نے ایسے ہی پوچھ لیا کہ حافظ صاحب آپ بھی استغفار کرتے ہیں یا نہیں۔ مجھ سے کہنے لگا کہ اس استغفار کی برکتیں اگر میں آپ کو بتاؤں تو پھر آپ اپنا سفر ملتوی کر دیں گے واپس نہیں جائیں گے۔ آپ ہمارے ہاں کئی دن ٹھہریں گے خاص طور پر اس لفظ کے کمالات بتانا شروع کردوں۔ مجھے واپسی کی جلدی تھی میں نے آنا تھا لیکن جلدی جلدی میں حافظ صاحب نے مجھے بتایا کہ میں جب بھی کوئی مشکل ہوتی ہے استغفار کرتا ہوں، میری منزل آسان مسئلہ حل اور مشکل دور ہو جاتی ہے۔ (جاری ہے)

حافظ صاحب کے استغفار پر بتائے ہوئے انوکھے کمالات آئندہ پڑھنا نہ بھولیں!

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لا جواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔

## دشمن جن کو

## دوست بنانے

## والا جواب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان کیساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین!۔ کل رات ایک ایسا واقعہ پیش آیا کہ قلم اٹھانے پر مجبور ہو گئی۔ زندگی میں پہلی مرتبہ کسی جن سے مکالمہ ہوا۔ ہمارے گھر میں چند دنوں سے عجیب باتیں رونما ہو رہی تھیں، عبقری کا کوئی وظیفہ شروع کرتی تو پڑھنا یاد ہی نہ رہتا۔ اب اصل واقعہ بیان کر رہی ہوں جو عام لوگوں کیلئے تو ناقابل یقین ہے مگر جن کے ساتھ ایسے واقعات بیت چکے ہیں ان کیلئے نہیں۔ میری بیٹی ایک ذہین اور ہونہار طالبہ ہے اس کا نوں جماعت کا رزلٹ آنے والا ہے دو دن پہلے رات کو شدید پیٹ میں درد ہوا ہم لے کر اسے ہسپتال چلے گئے انہوں نے چیک کیا تو کہا کہ اس کو اپنڈکس ہے وہ بھی خطرناک پوزیشن میں ابھی آپریشن کرنا ہے، خیر آپریشن کے چوبیس گھنٹے بعد ہم گھر آ گئے، مگر بچی پھر بھی تکلیف میں تھی، میرے شوہر اکثر گوشت کا صدقہ گھر کی چھت پر ڈالتے ہیں مگر اس مرتبہ میرے شوہر گوشت صدقہ کرنے کیلئے لائے تو کچھ دیر میں اس میں سے شدید بد بو آنا شروع ہو گئی جب چھت پر ڈالا تو کسی پرندے نے اسے منہ تک نہ لگا یا۔ عین اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوس لے کر گئی تو وہ بڑی طرح گھورنے لگی، بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں سمجھی دواؤں کا اثر ہے، قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا کہنے لگا: دفعہ ہو جاؤ یہاں سے، میں نے کانپتے ہوئے با آواز بلند آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی تو بولا چپ کر اسے نہ پڑھ۔۔۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے اذان اور افسہبتہ کا عمل شروع کر دیا تو بولا ہمیں کیوں جلا رہے ہو تم نے مجھے آگ لگادی ہے، یہ نہ کرو سب گھر والے اکٹھے ہو گئے اور ہم نے با آواز بلند یا قہار کا ورد شروع کر دیا، پانی پر یا قہاڑ پڑھ پڑھ کر دم کر کے بچی پر چھڑکا اور پلانے کی کوشش کی بہت مشکل سے پانی بچی کے منہ میں ڈال سکی، تھوڑی دیر بعد وہ

عین اسی وقت میں اپنی بیٹی کے پاس جوس لے کر گئی تو وہ بڑی طرح گھورنے لگی، بولی کون ہو تم؟ کیوں آئی ہو؟ میں سمجھی دواؤں کا اثر ہے، قریب گئی تو زور سے مجھے دھکا دیدیا کہنے لگا دفعہ ہو جاؤ یہاں سے، میں نے کانپتے ہوئے آواز بلند آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دیا

جن اس ورد کے نعرے لگانے لگا، ہم سب بھی پڑھ رہے تھے، گھر کا دروازہ بجاس نے کھولنے سے منہ کر دیا، موبائل بجا تو بھی ریسو کرنے سے منع کر دیا، کچھ دیر بعد میری بیٹی مسکرائی اور جن میرے ہاتھ پکڑ کر شکر یا ادا کرنے لگا، تم نے مجھ پر احسان کیا، میرے بچوں کو بچالیا، میں آپ کی بیٹی کی مدد کروں گا۔ میں نے اسے کہا ہم تمہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا واسطہ دیتے ہیں یہاں سے چلے جاؤ، اس نے کہا جو چیز صدقہ کیلئے چھت پر ڈالی ہے وہ لاؤ ہم لے آئے اس نے یا قہاڑ کا پانی اس پر ڈالا تو وہ گوشت اسی وقت جل گیا، اس نے کہا میں کہاں جاؤں؟ وہ مجھے ماردیں گے، میں نے اچانک کہاں تسبیح خانہ میں چلے جاؤ وہاں تمہیں کچھ نہیں ہوگا، پھر علامہ لاہوتی کے نعرے لگانے لگا، کہنے لگا ہاں میں ان تک پہنچ گیا، اب میں تم لوگوں کی مدد کروں گا پھر کہنے لگا اب بچی کے تن پر جو کپڑے ہیں وہ تین انچ لمبے چاقو سے کاٹ دو، پھر نماز مغرب پڑھنے کے بعد کہنے لگا تم لوگ سخی نہیں ہو سخی ہو، میں کہا اب میں جاتا ہوں کوئی بھی مسئلہ ہو میری ضرورت ہو تو 10 مرتبہ یا قہاڑ پڑھنا میں آ جاؤں گا، میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ تمہاری بیٹی کو تنگ نہیں کروں گا۔ خدا حافظ! اس کے بعد میری بیٹی بولی امی میرا جوس دونا جولائی تھی ہم سب نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اتنی بڑی مصیبت اللہ کے کرم اور آپ اور علامہ صاحب کی مدد سے حل ہوئی۔ (ر۔و)

تارکین، عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

**امتحان میں سو فیصد کامیابی کا خاص وظیفہ**  
کوئی وقت مقرر کر کے گیارہ ہزار مرتبہ یا تحسین بواضو اور قبلہ رو ہو کر پڑھنا ہے۔ تین دن کا عمل ہے یعنی ٹوٹل 33 ہزار بار پڑھنا ہے، گیارہ روپے صدقہ کرنا ہے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے۔ فیل ہونے کا ڈر ہو تو زبردست وظیفہ ہے۔ (س۔ملک راولپنڈی)

بنت یونس، کراچی

## بیوی نے عالم بنا دیا

اُس وقت میری آنکھیں کھلیں، میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا، آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔

احسان دانش ایک مزدور تھا، اُن پڑھ تھا، اُن پڑھ عورت سے شادی ہوئی لیکن اُس لڑکی کی ماں دیندار تھی، پردے کی پابند تھی، احسان دانش کے دو بچے بھی تھے، ایک دن کام نہ ملا، دوسرے دن، تیسرے دن، سر پکڑ کر بیٹھ گیا، بیوی نے دیکھا کہ پریشان ہے، پوچھا تو کہنے لگا اپنی نہیں تمہاری پریشانی ہے، کوئی ادھار بھی تو نہیں دیتا۔ بیوی نے کہا بس اتنی سی پریشانی ہے۔۔۔ کہا ہاں۔۔۔! کہنے لگی: مجھے میری امی نے ایک مسئلہ بتایا تھا وہ آپ کو بتا دوں؟ کہا ہاں بتاؤ۔ کہنے لگی: آپ جانتے ہیں کہ میں باپردہ ہوں کبھی آپ کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں نکالا، نماز کی بھی پابند ہوں، پردے کی بھی۔۔۔ کیا آپ اس کی گواہی دیتے ہیں؟ شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: یہ بتاؤ مجھے پردے میں رہنے کا حکم کس نے دیا؟ کہا اللہ نے۔۔۔! کہنے لگی: اللہ کو پتہ ہے، بُرقعے والی عورت نہ دکانداری کر سکتی ہے نہ لمبی چوڑی ڈیلنگ نہ دیہاڑی لگا سکتی ہے، اللہ کو پتہ تھا نا۔۔۔! شوہر نے کہا ہاں! کہنے لگی: اس کے باوجود بھی اللہ نے حکم دیا؟ کہا ہاں! کہنے لگی: اب یہ بتاؤ کونسا دنیا کا ایسا جرنیل ہے جو سپاہی سے کہے کہ اس مورچے سے ہلنا نہیں اور اس کا راشن نہ بھیجئے۔ اُس کو کوئی جرنیل کہے گا؟ احسان دانش کہنے لگا پہلا دن تھا کہ مجھے پردے کی آیت سمجھ آئی (اللہ نے عورت کو کاروبار جھوٹ، داؤ فریب، شیطان سے بچنے کیلئے وہ مورچہ دیا) کہنے لگی: میرا اللہ اتنا غافل تو نہیں، میں اللہ کا حکم سمجھ کر اس مورچے میں ہوں، میری اماں کہتی ہے کہ دو مسلمان کا کھانا ایک کو کافی ہو جاتا ہے، بچے دودھ پیتے ہیں آپ کی ذمہ داری کوئی نہیں، میرا راشن آئے گا، میرے ساتھ کھالینا۔ احسان دانش کہنے لگا اُس وقت میری آنکھیں کھلیں، میں تو بچوں کا رازق خود کو سمجھتا تھا، آج کے بعد اسلام کو سیکھوں گا جو آج تم نے مجھے سمجھایا۔ یہ چلا گیا علم حاصل کرنے۔۔۔ کچھ عرصہ کے بعد اپنی لائبریری میں بیٹھا تھا کہنے لگا: ایک کتاب بھی ایسی نہیں جس کے اندر سے میں نہ گزرا جس کے بارے میں چاہو بحث کرلو۔ مگر ایک عورت کی سمجھ داری دین کا مسئلہ سیکھنے کی وجہ سے اُن پڑھ آدمی اپنے وقت کا عالم اور شاعر بنا۔

عزت و بڑائی پانے کیلئے ضرور پڑھیں: جو شخص سے اسمِ اَلْمُنْتَكَر کا ورد جاری رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو کامیاب ہوگا۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا۔۔۔ سلسلہ وار انوکھا انداز

# کلمہ کا نصاب! اور غیب سے رشتے کا انتظام

لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ث) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کر دیا، کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا

ذہنی اور جسمانی بیماریاں بالکل ختم

(ارسلان حمید اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے روحانیت کا بے حد شوق ہے اسی وجہ سے عبقری کے ذریعے سے بہت زیادہ پیاس بجھا لیتا ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پر اسرارِ صاحب کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میں ہر ماہ سب سے پہلے پڑھتا ہوں۔ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں سُئُوْحُ قُلُوْش رُبَّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالزُّوْجِ وَالْاَمْرَاقِبَ آیا۔ جو بادشاہ شاہ جہان کیا کرتا تھا۔ اس کو شروع کیا ہوا ہے۔ اس سے جو برکات حاصل ہوئیں وہ عرض کرتا ہوں:- پہلی دفعہ ہی کرنے سے اللہ نے برکت دی اور جسم پر جو بہت سارا پریش اور کجڑن تھی اور کانوں میں جو شائیں شائیں ہوتی تھی وہ ٹھیک ہو گئی اور ارد گرد ایک نور کا ہالہ بن گیا جو کہ ایک شیشے کی طرح صاف اور شفاف محسوس ہوتا ہے۔ ذہنی اور جسمانی بیماریاں جو پہلے جان ہی نہیں چھوڑتی تھیں ان کا صفایا شروع ہو گیا ہے۔ جسم ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے ایک دو دفعہ جب مراقبہ کیا تو بیٹھے بیٹھے مجھے اپنے گرد ایک اور دنیا نظر آنے لگی شاید وہ جنات تھیں ان کا رہنا سہنا نظر آنے لگا، ان کے حالات سامنے آرہے تھے۔

سارے مسائل حل

(ارم جبین تنول اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتے ہیں آپ خیریت سے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے تاکہ آپ ہم جیسے کچھ لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔ عبقری رسالہ ہمارے گھر میں ایک مہرباں کے وسیلے سے آیا۔ ہم آپ کے درس بہت پیار اور محبت سے سنتے اور جہاں تک کوشش ہو سکی آپ کی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں اور ہمیں

نومبر 2014ء شمارہ نمبر 101

اس سے بہت زیادہ فائدہ بھی ہوا۔

محترم حکیم صاحب! ہمارا گھر مسائل میں گھرا ہوا تھا مگر جب سے میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پر اسرارِ صاحب کا دیا ہوا وظیفہ محمد رسول اللہ سارا دن کھلا پڑھ رہی ہوں ہمارے گھر کے بہت سے رکے ہوئے کام ہونا شروع ہو گئے ہیں میرے بھائی کو قطر میں نوکری نہیں مل رہی تھی اب الحمد للہ ان کی نوکری کی بھی امید پیدا ہو گئی ہے۔ اس وظیفے کو ابھی میں نے صرف 70 ہزار پڑھا ہے تو ہمارے اتنے زیادہ کام سیدھے ہو گئے ہیں۔ اب تو میرے پورے گھر نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ ایک بات آپ کو عرض کرنی تھی کہ ہم نے چنبل کیلئے مہرہ سکون، آنتوں کیلئے سچانجن اور حسن و جمال کریم استعمال کی اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔

کلمے کا نصاب اور غیب سے رشتے کا انتظام

(مہتاب بیگم کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس سے بہت زیادہ طبی و روحانی فیض حاصل کر رہی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پر اسرارِ صاحب کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ نے تو میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ چند دنوں میں ہی حل کر دیا۔ پچھلے سال ماہ جون 2013ء کے رسالہ عبقری میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ مضمون سے کلمہ لا الہ الا اللہ کا نصاب اپنی بڑی بیٹی (ث) کے رشتے کی نیت سے پڑھنا شروع کر دیا، کلمے کے تین نصاب مکمل کیے اور چوتھا نصاب ابھی آدھا ہی ہوا تھا کہ غیب سے میری بیٹی کیلئے ایک نہایت ہی مناسب رشتہ آیا جو کہ ہماری امید سے کہیں بڑھ کر تھا۔ ابھی چند ماہ پہلے ہم نے اپنی بیٹی کا نکاح بھی بروز جمعہ کر دیا ہے۔ میرا وظیفہ جاری ہے اور میں پر امید ہوں کہ اللہ اس وظیفے کی برکت سے جس طرح غیب سے رشتہ کا بندوبست کیا ہے اسی طرح غیب سے شادی کے اخراجات کیلئے وسائل بنائے گا۔

جنات کے پیدائشی دوست نے کیے مسائل حل

(خ، ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا عبقری رسالہ کچھ

مہینوں سے بڑے شوق سے نہ صرف پڑھ رہا ہوں بلکہ کچھ تعداد میں لوگوں میں بھی تقسیم کر رہا ہوں، عبقری مکمل طور پر نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ روحانی و جسمانی علاج کیلئے ایک خزانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ بالخصوص علامہ لاہوتی پر اسرارِ صاحب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود وظائف تیر بہدف ہیں۔ جب سے میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں موجود علامہ لاہوتی پر اسرارِ صاحب کے بتائے ہوئے وظائف کرنا شروع کیے ہیں میرے بہت سے روحانی مسائل حل ہو گئے ہیں اس کے علاوہ میں نے جس جس کو ان اعمال کی طرف متوجہ کیا اور جس نے یقین اور توجہ کے ساتھ کیا سب کے مسائل اللہ نے حل کر دیئے۔

ناممکن دانکے کام دنوں میں مکمل

(ب، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا زیادہ پرانا قاری نہیں ہوں، صرف چند ماہ ہی ہوئے ہیں اس کو مسلسل پڑھتے ہوئے۔ مگر جب سے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا مطالعہ شروع کیا ہے تب سے مسلسل خرید کر پڑھ رہا ہوں۔ پیدائشی دوست میں موجود کلمہ کے نصاب نے تو میرے ناممکن اور انکے ہوئے کام دنوں میں مکمل کیے۔ مجھے تو یقین نہیں آتا کہ ایک وظیفہ نے میرے کتنے مسائل حل کر دیئے ہیں۔

## 7 دن میں یرقان بالکل ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی نسخہ یرقان کیلئے ذاتی طور پر آزمایا ہوا ہے۔ یرقان کی پرانی بیماری صرف سات دنوں میں ختم ہو جاتی ہے اور اگر کسی کو نیا نیا یرقان یا پیلہا ہوا ہو تو وہ صرف تین دن میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔ **ہو اللہ شافی:** دو بڑی سوئیاں (جن سے رضائی وغیرہ سی جاتی ہیں) لیں اور ایک پیالہ پیتل کا لیکر اس میں پانی بھر لیں اور مریض کو قریب لٹالیں۔

بڑی سوئی لیکر مریض کے سر سے لیکر پاؤں تک پھیرنے کے دوران سات مرتبہ سورۃ فاتحہ سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھتے جائیں، سر سے شروع کریں پاؤں تک لے جائیں، یہ عمل کر کے سوئی پانی میں ڈال دیں پھر اسی طرح دوبارہ عمل کر کے سوئی پانی میں ڈال دیں اور وہ پیالہ پانی والا مریض کی چار پائی کے نیچے رکھ دیں، روزانہ پانی تبدیل کریں، برتن صاف کر لیں، یہ عمل کرتے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یرقان بالکل ختم ہوگا۔ (محمد یار عثمانی، فیصل آباد)



## نوکری کیلئے خاص عمل

جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔ سورہ والضحیٰ میں 9 ک ہیں۔ 9 دن ہر ک پر 9 دفعہ یا کو تھ پڑھنا ہے۔ 9 دن میں کام نہ ہو تو 18 دن کر لیں۔ 18 دن میں کام نہ ہو تو 27 دن کر لیں انشاء اللہ نوکری مل جائے گی۔

### بسم اللہ کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 مرتبہ اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف (بعد نماز عشاء یا کسی اور وقت مقررہ پر) سات دن پڑھ کر کسی بھی جائز مقصد کیلئے دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ (باوضو ہونا عملیات کے آداب میں سے ہے) جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔ (طبرانی)

### بندش حیض کیلئے

بہر اکیس 60 گرام رپوند خطائی 36 گرام اور پرانا گڑ 12 گرام۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ صبح، دوپہر، شام کشش 12 گرام بادیاں 12 گرام اس کے قبوے کے ساتھ دیں گے۔ دودھ نہیں دے سکتے ان دنوں میں اب مریض کوئی عین دنوں میں پہنچا تو اس کیلئے زبردست ہے۔ بجائے اس کے کپسول بھر کر دیتے ہیں۔ تاریخ کے دنوں میں بھی یہ دوا دے سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کو فوری فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بندش حیض کیلئے ایک اور بہت ہی زبردست نسخہ ہے۔ ایک ماشہ بیر بھوٹی، تین ماشے ہرل ان کو سات دن دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک چاول برابر اس کی خوراک ہے۔ بندش حیض فوری ختم ہو جائے گی۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:-

”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ (بندشوں کا

توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات فضائل، طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

## سخاوت کی لذت سے آشنا ایک مومن

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے

غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ متعین رقم کر رکھے تھے غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو ماہانہ رقم وہ عمرہ اور حج سے واپس ہونے والوں کے ذریعے سے بھیجتے رہتے تھے چند سال قبل ان کا انتقال ہوا تو معلوم ہوا کہ ایک سو سے زیادہ لوگوں کو وہ ماہانہ تعاون کرتے تھے بلکہ ان کی کفالت کرتے تھے زمزم کی مزدوری سے وہ مسجدیں بنواتے تھے راقم سطور کو یہ سن کر بڑی حیرت ہوئی کہ 1977ء میں ملک کے ایک بڑے ادارے کی مسجد کی مکمل توسیع ان کی زمزم کی مزدوری کی رقم سے ہوئی۔ جس پر 1977-78ء میں گیارہ لاکھ روپے ہندوستانی سے زیادہ خرچ ہوئے تھے اس کے علاوہ چھپالیس چھوٹی بڑی مسجدیں ان کے کاندھوں پر ڈھوئے گئے زمزم کی مزدوری سے تعمیر کرائی گئیں۔

یہ مثالی سخی اور آخرت کیلئے جینے والے مثالی مسلمان اس دنیا سے جا چکا، مگر راقم سطور کے دل و دماغ پر اس کے کردار کی عظمت کے نقوش تازہ ہیں بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے فرمان کی تصویر

کن فی الدنیا کذا کذا غریب اور عابر سبیل (ترجمہ: دنیا میں اس طرح رہو جیسے مسافر اور راستہ پار کرنے والا) آج کے دور میں بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں سخاوت کی لذت سے آشنا مثالی سخی آج بھی اس دنیا کیلئے وجہ رحمت ہوتے ہیں مگر افسوس آخرت کے ہمیشہ کے حقیقی سفر گھر سے غافل، نعم عارضی اور سفر کی دنیوی زندگی کی رنگ رلیوں میں مست زندگی کی حقیقت لذت سے محروم لوگ اس مزے کو کب پاسکتے ہیں؟

### روحانی چمکی سے وزن میں زبردست کمی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے کچھ عرصہ سے میرا وزن بڑھ رہا تھا میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے روحانی چمکی منگوا کر مقدار سے زیادہ کھانا شروع کر دی جس سے میرا وزن کم ہونا شروع ہو گیا روحانی چمکی خرید کر اکثر امیر و غریب میں بانٹی ہوں لوگ بتاتے ہیں کہ ان کی بے شمار بیماریاں ختم ہو رہی ہیں۔ (والدہ ابوذر)

اشراق کے بعد مطاف کو خالی دیکھ کر طواف کرنے کا تقاضا ہوا دھوپ چڑھنے تک طواف کے مزے لے کر حسب پروگرام مجھے اپنے ایک مربی اور مشفق عالم دین سے ملاقات کیلئے جانا تھا۔ حاضری ہوئی تو معلوم ہوا وہ مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مکان کے کونے میں صدر دروازے کے نزدیک ترین زمین پر کالے رنگ کے نیم مجذوب آدمی کو دیکھا جو بڑے اطمینان سے ایک میلے سے کرتے میں بیٹھے تھے۔ راقم سطور نے اپنے رہبر سے جوان سے متعارف تھے، تعارف حاصل کرنا چاہا تو وہ ایک پرکشش شخصیت نکلی، جوانی کی عمر میں بغیر پاسپورٹ اور ویزے کے پیدل ہندوستان سے مکہ معظمہ پہنچے وہ آج تک اسی طرح یہاں رہ رہے ہیں یہاں پر ایک ایسے کمرے میں رہتے ہیں جس میں پوری طرح پاؤں بھی نہیں پھیلنے اور ابھی تک کمرے میں اسے تو بڑی دور کی بات ہے پنکھا بھی نہیں لگوا یا۔ سعودی پولیس والے ان کو پکڑتے ہیں پاگل سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہاں پر ان کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کو یہاں زمزم پہنچاتے ہیں کاندھوں پر زمزم ڈھونے کی وجہ سے ان کے کندھے بیلوں کی طرح سخت ہو گئے ہیں۔ دس بیس لیٹر کی زمزم کی کین لانے کے لوگ ان کو دو ریاں یا پانچ ریاں اور بعض لوگ دس ریاں تک دے دیتے ہیں ان کے پاس کپڑے کی تین ہمیانی (تھیلیاں) ہیں ایک تھیلی میں زمزم ڈھونے کی مزدوری رکھتے ہیں کچھ لوگ ان کو مسکین سمجھ کر صدقہ اور خیرات دیتے ہیں صدقہ خیرات کی رقم دوسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ان کو اللہ کا مقرب بندہ، ولی اور صاحب خدمت سمجھ کر ہدیہ دیتے ہیں۔ یہ ہدیہ تیسری تھیلی میں رکھتے ہیں۔ ہدیہ کی رقم یہ بزرگوں اور علماء پر خرچ کرتے تھے ہندوستان سے آنے والے مختلف لوگوں کے ذریعے ہدیہ بھیجتے رہتے تھے صدقہ اور خیرات کی رقم سے انہوں نے اپنے علاقے کے مختلف غریبوں کے وظیفہ متعین کر رکھے تھے

(ماریلی)

## مٹی کے ذریعے علاج! آزمائیں! لا جواب پائیں

ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ کچے فرش والے کمروں میں چپل وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں تلوؤں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب مٹی کو وسیع پیمانے پر ذریعہ علاج بنایا جاتا تھا لیکن اب پچھلی صدی سے اسے از سر نو دافع امراض کے طور پر استعمال کیا جانے لگا ہے۔

ماہرین کو مختلف تجربوں کے دوران اندازہ ہوا کہ مٹی کی قوتوں کا انسانی جسم پر حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔ خصوصی طور پر رات کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے جسم میں تازگی، جوش اور قوت پیدا ہوتی ہے۔ ان تجربات نے انہیں یقین دلایا کہ گیلی مٹی، زخموں اور امراض جلد کیلئے قدرتی پٹی (Bandage) ثابت ہوتی ہے۔ مٹی میں موجود عناصر اس لیے جسم کی مرمت کرتے ہیں کہ جسم انہی عناصر کی ایک خاص ترکیب سے بنتا ہے۔

ایڈولف جسٹ (1838-1936ء) جو جدید دور میں فطری علاج کے ممتاز ماہرین میں سے تھے ان کا کہنا ہے تمام امراض ماسوائے آج کے دور کے نفسیاتی عوارض، محض رات کو مٹی پر سونے کی عادت ڈالنے سے دور ہو سکتے ہیں۔ اگر انسان، فطرت کے قریب تر آجائیں رات مٹی کے فرش پر سونے یا لیٹے رہنے کو اپنا رویہ بنالیں تو بیماریوں کے بارے میں ان میں پایا جانے والا خوف اپنے آپ دور ہو جائے گا کیونکہ زمین کے ساتھ لگنے سے جسم کی تھکاوٹ اور کسبندی کو سوں دور بھگا جاتی ہے۔ بدن میں چستی اور قوت آجاتی ہے اور سو کر اٹھنے کے بعد جسم میں ایک نئی طاقت کا احساس ابھرتا ہے۔

دن بھر ننگے پاؤں چلتے رہنا (بشرطیکہ بہت سردی نہ ہو) اچھی صحت اور حقیقی خوشی حاصل کرنے کا مؤثر طریقہ ہے۔ مرد ننگے پاؤں چل کر زمین سے بڑی قوت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو راستے اور میدان میں جتنا ہو سکے ننگے پاؤں چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ البتہ کچے فرش والے کمروں میں چپل وغیرہ پہن کر ہی چلنا چاہیے کیونکہ پختہ فرش پر ننگے پاؤں تلوؤں چلنے سے جسم پر ناموافق اثر پڑتا ہے۔

قدیم ارمیکہ باشندے (انڈیز) مٹی کے ذریعہ علاج کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ پتوں بوٹیوں اور ہوا

سوجنوں، آنکھوں اور کانوں کی تکلیف، گنٹھیا، معدے کی بیماریوں، گردوں اور جگر کے عوارض، خناق اعصابی دردوں، جنسی بیماریوں، سردرد اور دانت درد کا بھی آرام آجاتا ہے۔ جسم پر مٹی کی پٹیاں باندھنے کے بعد ان کو فلالین اور اونی کپڑے سے ڈھانپ دیا جانا چاہیے۔ انہیں دس سے تیس منٹ تک لگائے رکھنا چاہیے۔ چونکہ زیادہ تکلیف پیٹ کے اندر ہوتی ہیں اس لیے اس پر مڈ پیک رکھنے سے بہت سی بیماریوں بشمول بد ہضمی کے مختلف اقسام، معدے اور آنتوں سے متعلقہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ بچے کی پیدائش کے دوران ہونے والی تکلیف کو کم کرنے کیلئے ہر گھنٹہ یا دو گھنٹے کے بعد مٹی کے پیک استعمال کیے جانے چاہئیں۔ جسم کے جس حصے پر مڈ پیک لگانا ہو اسے پہلے پانچ یا دس منٹ تک گھور کے ذریعے اچھی طرح گرم کیا جاتا ہے۔ پھر براہ راست کیچڑ لپ دیا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ پانچ سے دس منٹ تک، مطلوبہ رد عمل کے حساب سے ہوتا ہے۔ پرانے دردوں، آنتوں میں اینٹھن اور کمر درد کو بھی کیچڑ کے ٹھنڈے اور گرم لپ سے آرام آجاتا ہے۔ باری باری ٹھنڈے اور گرم لپ کرنے سے پیٹ کے اچھارے اور آنتوں کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

**کیچڑ کا غسل:** کیچڑ کا غسل بھی ایک طرز علاج ہے لیکن اس کا طریقہ کثیر کی پٹی (مڈ پیک) ہی کی طرح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اسے بڑے پیمانے پر یعنی پورے جسم پر لگایا جاتا ہے۔ استعمال سے پہلے کیچڑ یا مٹی میں سے سخت کثیف چیزیں نکال کر اس میں گرم پانی ملا کر پیسٹ بنالی جاتی ہے۔ اس پیسٹ یا صاف کیچڑ کو ایک چادر پر پھیلا کر جسم کے گرد باندھ دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس پر ایک یا دو کپل لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس کا انحصار کمرے اور پیک کے درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔ مڈ پیک کے بعد اسے پہلے گرم پانی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو ٹھنڈے پانی سے غسل دے دیا جاتا ہے۔ مڈ پیک کے بعد جلد کی سطح ملائم ہو جاتی ہے خون کی گردن تیز تر اور جلد کی بافتوں میں قوت محسوس ہونے لگتی ہے۔ مڈ پیک بار بار کرنے سے جلد کی رنگت نکھر آتی ہے داغ دھبے اور چپک کے داغ وغیرہ کم یا ختم ہو جاتے ہیں۔ کھجلی برص کے داغ حتیٰ کہ جذام جیسی جلدی امراض میں بھی کمی آ جاتی ہے۔

### زیتون کے تیل سے طبیعت ہشاش بشاش

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بیٹ بڑھا ہوا ہے رات کو منہ میں پانی بنتا ہے، قبض بھی ہے ہر وقت کی سستی و کالی مگر زیتون کا تیل صبح وشام ایک ایک چمچ پینے سے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ (سیدہ بانو)

# قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

فنگس کا لاجواب گھریلو ٹوٹکا  
(تفسیر پرویز کوہاٹ)

بعض دفعہ جب جراثیم پہنی جاتی ہیں خصوصاً سردیوں میں انگلیوں میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں یا سرخ ہو کر سوج جاتی ہیں خاص کر ان لوگوں کی جن کی انگلیاں آپس میں بہت زیادہ ملی ہوتی ہیں اور درمیان میں گیپ نہیں ہوتا۔ اس کیلئے میرے پاس ایک گھریلو آزمایا ٹوٹکا ہے جو کہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:- **حوالہ شافی:** تھوڑی سی گلیسرین لیں اس میں کپڑے دھونے کا کوئی سا بھی دیسی صابن چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیکر ڈال دیں اب گلیسرین اور صابن کو ہلکی آگ پر گرم کریں جب گلیسرین اور صابن کے ٹکڑے ایک جان ہو جائیں تو اس پر سورہ فاتحہ بعد بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر کاشن برڈ (کان میں مارنے والی تیلی) لے کر محلول میں ڈبو کر نیم گرم انگلیوں کے اندر صبح و شام لگائیں تھوڑی سی گرم لگے گی۔ انشاء اللہ صرف دو یا تین دن لگانے سے مکمل شفا مل جاتی ہے۔

ناف ٹلنے کا نایاب عمل  
(عقیل احمد کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ یونہی خدمت انسانیت کرتے رہیں۔ آمین! ایک دوست نے ناف ٹل جانے کا عمل بخشا ہے اور اسے بھی کسی صاحب نے بخشا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی کی ناف یا گولائل جائے تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر تین بار اپنے سیدھے ہاتھ پر کہنی سے لے کر چھوٹی انگلی تک پھونک ماریں اور اس کا نام لے کر چیک کریں اگر ناف ہے تو ایک بار سورہ فاتحہ دو بار سورہ اخلاص اور تین بار سورہ ناس پڑھ کر دم کر دیں دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہو انشاء اللہ ناف ٹھیک ہو جائے گی اور گولائیک کرنے کیلئے ایک بار درود ابراہیمی اور ایک بار سورہ الم نشرح پڑھ کر چیک کریں ٹھیک کرنے کیلئے وہی اوپر والا طریقہ ہے۔ آزمودہ ہے اور کامیاب علاج ہے۔ بہت سے لوگ آتے ہیں یا منیج کر دیتے ہیں یا اپنا نام کہلوادیتے ہیں اللہ شفاء دے دیتا ہے۔

میرے دو گھریلو ٹوٹکے  
(محمد قاسم سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد گھریلو ٹوٹکے ہیں۔ ایک زکام کا علاج اور ایک تھکاوٹ اتارنے کیلئے۔ یقیناً قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔  
**زکام کا علاج: حوالہ شافی:** لیمن گراس کے پتے لیں جو جوار کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں ان کو پانی میں ابال لیں اور اس میں حسب ذائقہ چینی اور لیمنوں چھڑیں۔ بہت ہی بہترین قبوہ تیار ہے۔ چسکی چسکی کر کے پیئیں زکام کا جڑ سے خاتمہ کر دے گا۔ بعض لوگوں نے لیمن گراس کا پودا گھروں میں بھی لگایا ہوتا ہے۔

تھکاوٹ دور کرنے کا لاجواب ٹوٹکا

جب آدمی کام کی زیادتی کی وجہ سے بہت زیادہ تھک ہوا ہو تو ایک کپ چائے بنائے اور اس میں پتی کے ساتھ تھوڑی سی خشخاش ڈال دے اور چائے بنا کر پیے۔ تھکاوٹ ایسے دور ہوگی جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ جسم بالکل ہلکا بھلکا اور فریش ہو جاتا ہے۔ میرا آزمایا ہوا ہے۔

پیٹ درد سے نجات  
(محمد ناصر لودھراں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری جب سے ملا ہے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے عبقری کے ذریعے توبہ کی توفیق بخشی۔ میں ایک چاند گاڑی چلاتا ہوں اور ہر وقت گانے سنتا تھا ہر وقت غلط کام کرتا تھا مگر صرف عبقری کی بدولت اللہ نے مجھے توبہ کی توفیق بخشی اب میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں اور عبقری سے بہت کچھ سیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے اللہ آپ کے بچوں کی حفاظت فرمائے ہر وقت میرے دل سے دعائیں نکلتی رہتی ہیں۔ پیٹ درد کیلئے میرے پاس آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکا ہے جو درج ذیل ہے:- جس کے پیٹ میں درد ہو تو سورہ کوثر تین مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی تین مرتبہ نمک پر دم کر کے کھائے تو اللہ کے کرم و فضل سے ٹھیک ہو جائے گا۔

مسائل حل بے سکونی ختم  
(ایس۔ پ۔ سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے آپ کو خط لکھا تھا تو آپ نے ہمیں درج ذیل وظیفے بتائے تھے۔ ہر جمعرات پوری مرغی کا صدقہ جو گیارہ جمعرات کسی مستحق کو کرنا تھا۔ دو سومرتبہ صبح سورہ فلق و ناس اور دو سومرتبہ شام کو سورہ فلق و ناس مع تسبیہ اور آخری وظیفہ یہ ہے: **یَا قَاضِیَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** اللہ۔ اس وظیفے کو سارا دن کھلا پڑھنا تھا۔ ان سب وظیفوں سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں:- ہمارے گھر سے بے سکونی ختم ہوئی اب گھر میں لڑائی جھگڑا تو اب ہوتا ہی نہیں رزق کے مسائل حل ہو رہے ہیں میرا رشتہ نہیں ہو رہا تھا مگر الحمد للہ اب میرا رشتہ بھی طے ہو گیا ہے۔

لیکھ دیا کیلئے آزمایا نسخہ

**حوالہ شافی:** سنگجراحت 20 گرام، مائیں خورد 10 گرام، سوخہ 6 گرام، چینا گوند 6 گرام، مصری 20 گرام۔ تمام اشیاء کوٹ پیس کر دن میں تین مرتبہ آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہمارا آزمودہ ہے کچھ عرصہ مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال کریں۔ الحمد للہ! جس نے بھی آزمایا ہے لا جواب پایا ہے۔

حاملہ بھنوں کیلئے روحانی نسخہ  
(ذکیہ اقدار بھاؤنگر)

حمل ٹھہرنے کے بعد فجر کی نماز کے بعد نور مرتبہ سورہ زلزال پڑھیں۔ جب آٹھ ماہ گزر جائیں تو نویں ماہ کے شروع میں چھتیس مرتبہ یہ سورہ پڑھیں۔ آٹھ ماہ اور نویں ماہ کے پہلے پندرہ روز گزر جائیں تو یہی سورہ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی کو جمع کرتی رہیں بچے کی پیدائش تک یہی عمل کریں جب درد شروع ہو تو فوراً یہ پانی پی لیں جو خاتون حاملہ کے پاس ہو وہ سورہ زلزال تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر

حاملہ کی ناف پر دم کر دیں۔ حاملہ اپنے ہاتھوں کو



سورہ کوثر کثرت سے پڑھتا ہوں وہ حل ہو جاتا ہے میرے بچوں کا ایک سکول میں داخلہ نہیں ہو رہا تھا میں نے سورہ کوثر

الرَّحِيمِ اسمِ اعظم ہے۔ جو بچہ نہ پڑھتا ہو پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

پنڈلیوں کے قریب رکھ لیں دایہ اور گھر کی دوسری بزرگ خاتون راز دار ہوں! کبھی تیسرے فرد کے علاوہ کوئی نہ ہو پردے کا خاص اہتمام کریں انشاء اللہ بچہ نارمل ڈیلیوری سے ہی ہوگا۔

مجھے ملا الہامی نسخہ! ایک دن فجر کی نماز پڑھی راقمہ سنت پڑھ چکی تھی کہ گردن میں شدید درد ہوا اتنا شدید کہ کسی کو پکار کے کچھ کہنے کی بھی ہمت نہیں تھی اپنا سر گھٹنے پر رکھا کہ اگھ آگئی اسی دوران کسی کہنے والے نے کہا 'الم نشرح پڑھو' فوراً یقین کے ساتھ الم نشرح پڑھی کچھ دیر پڑھتی رہی سورہ پڑھتی گئی اور تکلیف کم ہوتی گئی یہاں تک کہ تکلیف بالکل ختم ہو گئی کسی بھی قسم کی تکلیف ہو بھروسے سے یہ سورہ پڑھیں انشاء اللہ ہر مصیبت سے یہ سورہ نکالے گی۔

لیکچر یا کافیت علاج: کیکر کی پھلیوں کا پاؤڈر کھانے کا ایک چمچ شہد میں ملا کر لیکچر یا کی مرہضہ صبح کو کھالیں تو آنتا لیس دن کھانے کے بعد لیکچر یا بالکل ختم ہو جائے گا اور دوبارہ کبھی نہیں ہوگا۔ اس نسخہ کو معمولی سمجھ کر نظر انداز ہرگز نہ کیجئے گا۔

### روحانی و طبی تجربات (محمد عمر لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند سالوں سے مسلسل عبقری کا قاری ہوں اور رسالے سے میں نے بہت زیادہ طبی و روحانی فوائد حاصل کیے ہیں۔ میرے بھی طبی و روحانی آزمائے ٹوٹنے لگے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:-

نظر کی کمزوری ختم: یہ نسخہ بہت کمال کا ہے مجھے کسی سے ملتا تھا میں نے بھی کیا بہت لا جواب پایا۔ جس کو جگر کی گرمی ہو یا اس کی نظر دن بدن کمزور ہو رہی ہو وہ جگر کا جڑ کا جو دو گلاس لے اور اتنا ہی دودھ علیحدہ رکھ لے۔ دودھ کو چولہے پر رکھ کر اس میں دو تین چمچ صوف کے ڈال کر اسے اچھی طرح ہلکی آٹچ پر ابلے پھر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دے جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں جگر کا جو کس کر دیں اور نوش جاں کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں پھر اس کے فوائد خود دیکھیں۔

### ذہنی طور پر کمزور بچوں کیلئے

میرے ابو کے ایک دوست ہیں وہ ٹیچر ہیں کافی سال ہو گئے ان کو پڑھاتے ہوئے ابونے ان کو کہا کہ میری چھوٹی بیٹی بہت نالائق ہے پڑھتی نہیں ہے اس کا کوئی حل ہے۔ وہ کہنے لگے صرف 33 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بادام یا پانی پر دم کر کے اسے کچھ عرصہ استعمال کروادے انشاء اللہ لائق ہو جائے گی۔ کہتے ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

### جنوری 2015ء خاص نمبر کا اعلان

قارئین! جنوری 2015ء کا خاص نمبر بعنوان "قارئین کے سینوں کے راز" پر ہوگا۔ اس شمارے میں قارئین کے ایسے راز شائع کیے جائیں گے جو اکثر لوگ سینوں میں چھپا کر قبروں میں لے جاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس بھی کوئی طبی یا روحانی راز ہے جس سے آپ نے یا آپ کے کسی جاننے والے نے فائدہ اٹھایا ہے ابھی قلم اٹھائیے اور عبقری کو لکھ کر بھیجئے، جلد موصول ہونے پر آپ کی تحریر اسی شمارے میں شائع کی جائے گی۔ آپ کی یہ تحریر لاکھوں کا فائدہ اور آپ کیلئے صدقہ جاری ہوگی۔ (ادارہ عبقری)

### میٹرک میں کامیابی کا راز

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں فرسٹ ایئر کاسٹوڈنٹ ہوں۔ تقریباً ایک سال سے مسلسل جمعرات کے روز مغرب کے بعد ہونے والے درس روحانیت و امن میں شرکت کر رہا ہوں۔ میرا درس میں آنے کا بہانہ میرے میٹرک کے پیپر بنے۔ بات کچھ یوں تھی کہ میرے پیپر ز سر پر تھے اور میری تیاری بالکل بھی نہ تھی بہت کوشش کے باوجود بھی مجھ سے پڑھا نہیں جاتا تھا۔ میرا ایک دوست مجھے ایک دن تسبیح خانہ لے آیا اور ہم نے درس سنا، درس کے بعد میں نے اللہ سے رور و کر دعا کی کہ یا اللہ مجھے پیپر ز میں اچھے نمبروں سے کامیاب کر۔ اسی طرح پیپر ز بھی آگئے اور ختم بھی ہو گئے مگر میں نے درس میں آنا نہ چھوڑا۔ مگر جب رزلٹ آیا تو مجھے تو یقین ہی نہ آیا کہ میں بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہوا ہوں۔ محترم حکیم صاحب! یہ سب درس ہی کی برکت ہے۔ اب مسلسل ایک سال ہو گیا ہے میں اپنی والدہ کے ساتھ درس میں شرکت کرتا ہوں اور فیض پاتا ہوں۔ (علی حیدر مبین لاہور)

### مسافرانِ آخرت

تسبیح خانہ کے دیرینہ مخلص عقیدہ توحید کے سر مست زمیندار ملک بشیر احمد ربیعان چھنی تاجر ربیعان والے طویل علالت کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ موصوف اور موصوف کے بھائی ملک محمد خان ربیعان عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ حضرت حکیم صاحب اور ادارہ عبقری اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

### چھوٹی سی آیت اور بے حساب مال و دولت

ہمارے محلے میں ہمارے گھر کے سامنے دکان میں ایک آدمی رہتا ہے کسی گاؤں کا رہنے والا ہے یہاں سارا دن پھل ریڑھی پر لگا کر بیچتا ہے اور رات کو اسی دکان میں سو جاتا ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سارے بازار سے مہنگا پھل بیچتا ہے مگر سب سے زیادہ اور سب سے پہلے پھل بیچ کر فارغ ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ جمعہ کی نماز کا وقت تھا ہوٹل وغیرہ بند تھے تو اس نے سالن لینے کیلئے ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا، میں سالن لے کر اس کی دکان پر گیا تو اس نے ایک کاغذ نکالا اس پر ایک آیت لکھی ہوئی تھی کہتا مجھے پڑھنی نہیں آرہی پڑھا دو میں نے پوچھا آپ کو یہ آیت کس نے دی کہتا میری بیوی نے، میں نے کہا آپ کی بیوی کو کس نے دی؟ کہتا اس کے دادا نے، میں نے کہا اس سے کیا ہوتا ہے؟ کہتا میری بیوی کے دادا کو کسی نے دی تھی ان کے مالی حالات اچھے نہ تھے یہ آیت صرف دن میں سو دفعہ پڑھنی ہے دن میں کوئی بھی وقت مقرر کر لیں کہتا اس کے پڑھنے سے اللہ نے ان کو بہت مال دیا بہت نوازا انہوں نے بہت زمینیں خرید لی۔ کہتے دنیا کا کوئی مسئلہ ہو اس کے پڑھنے سے حل ہو جاتا ہے۔ وہ بار بار یہ کہہ رہا تھا کہ اللہ نے اس میں بہت طاقت رکھی ہے۔ اگر جلدی مسائل کا حل چاہتے ہو تو اس کو تہجد کے وقت پڑھو، میری بیوی بھی اسے تہجد کے وقت ہی پڑھتی ہے۔ تب میری سمجھ میں بات آئی کہ اس کا مال مہنگا ہونے کے باوجود کیوں سب سے زیادہ اور جلدی بک جاتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:- اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یُؤْتِیْ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿شوریٰ ۱۹﴾

### لاہوتی وضو کا کمال

محترم حکیم صاحب! ایک دن میں تسبیح خانہ میں تھا کہ میرے ساتھ اسلام آباد سے آیا ایک شخص خدمت میں مصروف تھا میں نے اس سے پوچھا آپ کو کبھی کسی عمل سے فائدہ ہوا کہنے لگا: ہاں! مجھے لاہوتی وضو سے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ میں وضو کرتے ہوئے تصور کرتا ہوں کہ میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ میرے گناہ بھی دھل رہے ہیں۔ کہتا اس عمل کی برکت سے مجھے نماز میں دھیان مل گیا اور کچھ آنسو ندامت کے بھی نصیب ہو جاتے ہیں۔

بچوں کے داخلے کا مسئلہ فوری حل ایک اور عمل اس نے اپنا آزمایا بتایا کہ مجھے کوئی مسئلہ ہو میں

# اگمشد چیز فردا اور سرمایہ باز کا وظیفہ

انہوں نے ایک دن مجھے شوہر کو راہ راست پر لانے اور ان کے دل میں اپنی محبت جگانے کا وظیفہ بتایا اور ساتھ وہ سارے واقعات سنائے جو آپ نے درس میں بیان فرمائے تھے۔ میرے دل میں اک نئی امید جاگی۔۔۔

## قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

مترم قارئین یَا رَبِّ مَوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے فوائد کے خطوط اتنے زیادہ آرہے ہیں کہ اس پر اگر ہم چاہیں تو ایک کتاب جاری کر سکتے ہیں۔ ان خطوط میں سے ایک خط میں قارئین کی نذر کرتا ہوں:-  
مترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے لیے دل سے بہت دعائیں نکلتی ہیں، آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرا ماضی بہت کرناک گزرا ہے جس کی تھوڑی سی تفصیل میں یہاں بیان کر رہی ہوں:- میری شادی کو دو سال ہوئے ایک دن بھی سکون کا نہیں گزرا، میرے شوہر بہت شکی مزاج تھے شادی کے دو ماہ بعد سسرال والوں نے مجھے اور میرے شوہر کو گھر سے نکال دیا، پہلے کرائے پر رہے پھر میری امی بیمار ہو گئیں تو ان کی وجہ سے امی کے گھر رہنا شروع ہو گئے، چھ ماہ بعد والدہ کا انتقال ہو گیا تو بہن بھائیوں نے گھر سے نکال دیا۔ کچھ میرے شوہر کی غلطیاں تھیں اور کچھ میرے سسرال والوں کی غلطیاں تھیں، میرے سسرال والوں کا ماحول کچھ اچھا نہیں تھا شاید اس وجہ سے میرے شوہر کا ذہن ایسا ہو گیا تھا کہ وہ مجھ پر بہت زیادہ شک کرنا شروع ہو گئے، دروازے کو تالا لگا کر چابی ساتھ لے جاتے، پھر بھی گھر آکر پوچھتے تھے کہ گھر میں کون کون آیا تھا، تم کس سے ملی تھی، اگر محلے کی کوئی عورت مجھ سے ملنے آ جاتی تو انہیں بالکل بھی اچھا نہ لگتا، جب جاتی تو طرح طرح کے سوالات کرتے کہ یہ عورت کیوں ملنے آئی؟ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔؟؟؟

بات بات پر مجھ سے لڑائی جھگڑا کرتے اگر کبھی اچھے موڈ میں ہوں تو میں مذاق میں کچھ کہہ دیتی تو جب جھگڑتے تو پتا نہیں کون کون سی پرانی باتیں یاد کر کے کہتے تم نے مجھے فلاں وقت طعنہ دیا تھا، مجھ پر جھوٹے الزام لگتے۔ ایک وقت ایسا آ گیا کہ ان سے بولتے وقت بھی مجھے ڈر لگتا، ان کو سب اپنے

دشمن لگتے تھے۔ ہر وقت بس ان کی زبان پر یہی باتیں ہوتیں کہ فلاں نے مجھے ایسا کہا، فلاں نے ایسا کہا۔۔۔ جھوٹ بہت بولتے، ہر وقت اپنی جھوٹی تعریفیں کرتے رہتے۔ انہیں لگتا کہ میں چوری اپنے بہن بھائیوں سے ملتی ہوں اور یہ بھی لگتا کہ گھر کی چیزیں میں کسی کو دے دیتی ہوں۔ کہتے ہیں اتنا سامان لایا تھا کہاں گیا۔۔۔؟؟؟ میں اتنی سبزی لایا تھا کہاں گئی؟ سالن کہاں گیا؟ مجھے پیسے بھی نہیں دیتے سب کچھ خود ہی لاتے، میں بیمار ہو جاتی تو دوائی بھی نہ لاکر دیتے اور کہتے کہ یہ بھی تمہارے بہن بھائیوں کی ذمہ داری ہے، چاہتے کہ میرے والدین میرا خرچہ دیں۔ اگر دوائی لا دیتے تو ہر وقت طعنے دیتے رہتے کہ تمہاری دوائی پر اتنے پیسے لگ گئے ہیں ہر وقت روتی، کڑھتی، سسکتی رہتی کہ مجھے تو نہ ماں باپ، بہن بھائی اچھے ملے نہ سسرال اور نہ ہی شوہر اچھا ملا۔۔۔ ہر نماز کے بعد اللہ سے رورو کر دعائیں مانگتی کہ یا اللہ کرم کر دے۔۔۔! مجھے اس عذاب سے نجات دلادے میرے شوہر کو راہ راست پر لے آ۔۔۔! کبھی کبھی دل کرتا کہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں، بہت وظیفے استعمال کرتی رہی مگر شوہر پر کبھی کچھ اثر نہ ہوا۔

پھر ایک دن ہماری ایک ہمسائی آئی جو اکثر آکر مجھ سے اپنے دکھ سکھ بانٹ لیتی تھی، ان کے بیٹے نے گھر پر انٹرنیٹ لگوا دیا تھا اور وہ ہر جمعرات آپ کا درس روحانیت و امن براہ راست سنتے تھے۔ انہوں نے ایک دن مجھے شوہر کو راہ راست پر لانے اور ان کے دل میں اپنی محبت جگانے کا وظیفہ بتایا اور ساتھ وہ سارے واقعات سنائے جو آپ نے درس میں بیان فرمائے تھے۔ میرے دل میں اک نئی امید جاگی۔۔۔ میں نے ان سے وہ وظیفہ لکھوا لیا۔ وہ وظیفہ یہ تھا۔ یَا رَبِّ مَوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -

میں نے دن رات اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو کھلا پڑھا۔ ساتھ

ہر روز دعا کرتی کہ یا اللہ! میرے شوہر کے دل سے میرے لیے نفرت ختم ہو جائے اور ان کا دل فراخ ہو جائے تمام گندی عادتیں ختم ہو جائیں۔ جھوٹ بولنا غیبت کرنا چھوڑ دیں۔ میں نے ابھی کم و بیش نوے دن ہی وظیفہ یقیناً توجہ اور دھیان سے پڑھا کہ میں نے محسوس کیا کہ میرے شوہر کے رویے میں دن بدن تبدیلی آتی جا رہی ہے، روزانہ آکر میرا حال پوچھتے، ایک دن مجھے بخار ہوا تو کام سے جلدی گھر آ گئے اور مجھے ڈاکٹر کے پاس لے گئے اور دوائی کے ساتھ واپسی پر پھل بھی خریدا بلکہ اسی رات مجھ سے اپنے سابقہ رویے کی معافی مانگی اور آئندہ خود کو بدلنے کا وعدہ کیا۔ میں حیران۔۔۔! یا اللہ! یہ کیا ماجرا ہوا۔۔۔! میں نے وہ ساری رات رورو کر اللہ کا شکر ادا کیا اور آپ کو دعائیں دیں، اپنی اس ہمسائی کو دعائیں دی کہ جس نے مجھے یَا رَبِّ مَوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اب تو میرے شوہر جاتے ہوئے مجھے ”قید“ کر کے بھی نہیں جاتے اور کبھی مجھ پر شک نہیں کیا۔ ہر پندرہ دن کے بعد مجھے میرے بہن بھائیوں سے ملوانے لے کر جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ بھی ان کا رویہ بہت شائستہ ہو گیا ہے۔ میں اب سوچتی ہوں کہ اگر میری ہمسائی مجھے عبقری اور درس روحانیت و امن کا نہ بتاتی اور میں درس نہ سنی تو شاید مجھے یہ وظیفہ کبھی نہ ملتا اور میری تمام زندگی اُسی جہنم میں گزر جاتی۔

قارئین! آپ بھی اپنے تجربات و مشاہدات ضرور لکھیں، لاکھوں کا فائدہ آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

### شوگر پر مکمل کنٹرول

شوگر کا مریض کھانا بالکل کم کھائے، میٹھا کھانے سے پرہیز کرے، کھانا کھانے کے بعد سونے سے پندرہ منٹ قبل قندی کرے، کھانا تین سے پانچ گھنٹے کے وقفے سے کھائے، مسلسل ایسا کرنے سے لہلہ کام شروع کر دیتا ہے، آہستہ آہستہ میڈیسن کم کرتا جائے۔ ساتھ میں اگر کوڑمٹہ کی مسواک بھی دن میں ایک یا دو دفعہ کرے تو زلٹ سونے پر سہاگہ ہو جاتا ہے۔ دو تین دن میں ایک آدھ پھل استعمال کرے۔

### اولاد کیلئے نایاب عمل

ایک بندے نے بتایا کہ میرے گھر اولاد نہیں ہو رہی تھی، ایک بزرگ نے بتایا کہ کیر گل کی مسواک بیوی کو استعمال کرواؤ، مسواک شروع کروائی تو تیسرے مہینے حمل ٹھہر گیا اور اللہ نے بیٹا دیا۔ (خالد جی، احمد پور شرقیہ)

# موٹاپے کے محاذ پر اصولی جنگ

اس طرح اچانک سب چھوڑ دینا اور پھر اچانک پہلے سے زیادہ کھانا صحت کے بے شمار مسائل کے ساتھ وزن میں بے تکا اضافہ بھی کر دے گا۔ عام خیال یہی ہے کہ جسم سے زائد چکنائی کو ختم کرنے کیلئے کم حراروں والی غذائیں لی جانی چاہئیں

”میں تو بس ادھر سے گزر رہا تھا، سمو سے بننے دیکھ کر منہ میں پانی بھرا آیا تو خرید لیے اب اس میں میرا کیا تصور۔۔۔! یہ تو ان لوگوں کی غلطی ہے جو اتنے مزے کے کھانے بناتے ہیں کہ خود پر کنٹرول ہی مشکل ہو جاتا ہے“ آج کل غذائی ماہرین اس بحث میں الجھے ہوئے ہیں کہ غلطی کس کی ہے؟ بین الاقوامی سطح کی گئی ایک تحقیق نے اس ضمن میں ماحول کو قصور وار ٹھہرایا ہے ان کے مطابق اگر ماحول میں کسی چیز کی زیادتی شامل ہو اور آپ خود کو اس کا حصہ بننے سے روک رہے ہوں تو ایسا بہت مشکل ہے، خصوصاً کھانے پینے کے معاملات میں تو یہ اور بھی دشوار لگتا ہے۔

ایک طرف تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ فربہ نہ پھیلے دوسری طرف فوڈ آکسز میں نت نئی ورائٹی متعارف کروائی جا رہی ہے۔ جہاں بے فکری ہو وہاں لوگوں کیلئے بہت کچھ کرنے کیلئے نہیں بچتا وہ ہر چیز کو آسان اور جلدی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بھوک ایک خود کار عمل ہے اسے بڑھایا گھٹایا جاسکتا ہے اس کیلئے مضبوط قوت ارادی کی ضرورت پڑتی ہے لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ لوگوں میں کھانے کا شوق پچھلی چند ہائیوں سے زیادہ بڑھ گیا ہے اس کی وجہ جگہ جگہ اور با آسانی دستیاب کھانے کی اشیاء ہیں پہلے کے مقابلے میں کھانے کی اقسام اور معیار میں اضافہ ہو گیا ہے آپ کہیں باہر جا کر کھانے سے کتراتے ہیں تو صرف ایک فون کا آل پرمن پسند کھانا آپ گھر بیٹھے کھا سکتے ہیں۔ جب ہم ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں تو جسم میں موجود ایک میکنزم اسے حراروں کی شکل میں جمع کرنا شروع کر دیتا ہے اور اس کی رفتار میں اضافہ کھانے کی بڑھتی مقدار سے ہوتا رہتا ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کھانا ہے اور کیا نہیں! لیکن شاید اب اس بات پر توجہ نہیں دینا چاہتے اور ماحول میں ایسی خوشبوؤں سے خود پر قابو رکھنا بھولتے جا رہے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں نے خود پر صبر کر کے اپنی اس عادت کو بدلنے کی کوشش کی تو چند ہی دنوں بعد وہ فرسٹریشن کا شکار ہو گئے۔

صحت کے ایک امریکی ادارے نے امریکیوں میں نومبر 2014ء شمار نمبر 101

موٹاپے کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں جس کے مطابق پچھلے 25 سالوں میں 4.5 فیصد سے تعداد بڑھ کر 32.2 فیصد ہو گئی ہے۔ فربہ کی کا یہ رجحان دنیا بھر کے سماجی و معاشی طبقات میں بڑھ رہا ہے۔ اگر بھوک لگنے کا عمل خود کار ہے تو اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے لیکن مختصر عرصے کیلئے آزما کر دیکھ لیجئے مثلاً آپ سوچیں کہ مجھے وزن میں کمی کرنی ہے اور ڈائٹ شروع کر دیں۔ آپ سخت ڈائٹ کریں اچانک سب کچھ کھانا چھوڑ دیں گے یہ عمل کتنا عرصہ جاری رہ سکے گا آپ خود نوٹ کیجئے گا چند ہی دنوں میں آپ کو پہلے سے زیادہ بھوک ستانے لگے گی اور آپ کھانے پر ٹوٹ پڑیں گے۔ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس طرح اچانک سب چھوڑ دینا اور پھر اچانک پہلے سے زیادہ کھانا صحت کے بے شمار مسائل کے ساتھ وزن میں بے تکا اضافہ بھی کر دے گا۔ عام خیال یہی ہے کہ جسم سے زائد چکنائی کو ختم کرنے کیلئے کم حراروں والی غذائیں لی جانی چاہئیں یہ معدہ کا نظام دو ہفتوں میں درست کر سکتا ہے۔ کھانے کو بالکل چھوڑ دینے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ کھانے کی مقدار اور ورائٹی میں کمی کر دی جائے لیکن یہ بھی بتدریج کرنا چاہیے کھانے کی کم مقدار کو طاقتور قدرتی غذا میں تبدیل کریں تاکہ وہ آپ کو فائدہ پہنچائیں۔ اگر آپ کو وقت بے وقت بھوک لگتی ہے تو دن میں تازہ سبز یوں پھلوں کے جوس اور اسٹیکس سے اشتہا انگیزی پر قابو پا سکتے ہیں۔ سیال اشیاء کا مناسب استعمال جسم کے مینا بولزم اور نظام ہاضمہ کی فعالیت کیلئے انتہائی زود اثر رہتا ہے۔

لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ صرف پانی پر اکتفا کریں۔ سوپ (بغیر کریم والے) تازہ پھل سبز یوں کے جوس (بغیر چینی والے) اور نباتاتی چائے اپنے روزمرہ کے معمولات میں مائع کے طور پر شامل کیجئے روزانہ کم از کم ایک لیٹر مائع کو ڈائٹ کا حصہ ضرور بنائیے۔ گرمی کے دنوں میں اس کا استعمال مزید بڑھا دینا چاہیے لیکن بہت زیادہ نہیں کیونکہ اس طرح پانی کی زیادتی سے زہر آلودگی ہو سکتا ہے جو پانی کی کمی کی طرح ہی جسم کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

ایسے افراد جنہیں یہ شکایت رہتی ہے کہ ذرا سا کچھ کھایا اور پیٹ میں اچھارا ہو گیا انہیں اپنی خوراک پر نظر دوڑانی چاہیے، غذا جتنی سادہ اور تازہ ہوگی اس کی غذائیت بھی اثر کرے گی بہت سے لوگ چہرے کو جھریوں سے بچانے کیلئے بے دریغ جلدی جلدی چیونگم چباتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کچھ ہی عرصے میں انسان کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے کثیر مقدار میں ہوا پیٹ کے اندر چلی جاتی ہے۔ وزن میں کمی یافتہ رہنے کیلئے ماہرین غذا روزمرہ خوراک میں پانچ حصے تازہ پھل اور سبز یوں کو دیتے ہیں آپ کوشش کیجئے کہ یہ عادات اگلے دو ہفتوں تک برقرار رکھیں پھر رفتہ رفتہ اس کے دورانیے میں اضافہ کرتے جائیں۔ ایسے پھل جو کلینزنگ کی خصوصیات سے بھرپور ہوتے ہیں جیسے بلیک بیرری، بلیو بیرری، رس بیرری اور اسٹرابیری جبکہ ناشپاتی، سیب، پائین اپیل یا انناس میں پایا جانے والا ایک اینزائم جو Bromelain کہلاتا ہے نظام ہاضمہ کی درستگی کیلئے نعمت تصور کیا جاتا ہے۔ سبز یوں میں پالک، سوف، ٹماٹر، چندر پھول، گوبھی یہ تمام سبزیاں وٹامنز اور پانی سے مالا مال ہوتی ہیں اور جسم کی کلینزنگ بھی کرتی ہیں کیونکہ ان میں پوٹاشیم وافر مقدار میں ہوتا ہے۔

نمک کا استعمال کم کیجئے، براؤن بریڈ، چائے، کافی اور کولا مشروبات کو انتہائی کم مقدار میں لینے کی عادات ڈالیں۔ ایرویک و ورزشیں مثلاً تیرنا اور تیز تیز چلنا، جسم کے مینا بولزم کو بڑھاتی ہیں۔ حراروں کو چلانے اور جسم کی ساخت کو خوش نما بناتی ہیں۔ دن میں صرف 20 منٹ آپ ایرویک کیلئے نکال سکتے ہیں۔ آپ تصوراتی سائیکل چلانے کے انداز میں کی گئی ورزش سے خاطر خواہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں اس کیلئے فرش پر سیدھے لیٹ جائیں اب اپنی کمر کو بالکل سیدھا فرش سے لگا کر دونوں گھٹنوں کو موڑ لیجئے۔ کمر کے نچلے حصے کو فرش سے چپکانے کی کوشش کریں اس طرح کہ پیٹ کے پٹھے بھی چپکنے لگیں، اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کے نیچے موڑ کر رکھ لیجئے۔ اپنے پیر اس قدر اٹھائیے کہ ٹانگوں کا نچلا حصہ فرش کے بالکل مساوی آجائے پھر اپنی دائیں کہنی اور بائیں گھٹنے کو ایک دوسرے کی طرف لانے کی کوشش کریں اس ورزش کو بانیسائیکل پیڈل ورزش کہا جاتا ہے۔ اس دوران سانس کی رفتار فطری رکھے اب آہستگی سے مخالف ہاتھ کی کہنی اور گھٹنے کو اسی طرح حرکت میں لائیں اس ورزش سے جسم ایک نئے Posture میں آتا ہے اس لیے اسے دہرانے کا عمل روزانہ رفتہ رفتہ بڑھائیں۔



# ”قارئین کے سینوں کے راز“ خاص نمبر جنوری 2015ء

ماہنامہ عبقری قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں، عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ لوگ اپنے سینوں کے پوشیدہ راز عبقری کو بتاتے ہیں اور ہر ماہ سینکڑوں ہزاروں خطوط و فون کالز میں لوگ لا جواب روحانی و طبی تجربات و مشاہدات بتاتے ہیں جو عبقری من و عن شائع کرتا ہے جس سے بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ لاعلاج اور ٹپلی امراض کیلئے نہایت آسان آزمودہ مجرب نسخہ جات۔۔۔ ایسے مریضوں کو شفاء نصیب ہوئی جو مایوس ہو چکے تھے یا علاج کیلئے کثیر رقم نہیں رکھتے تھے۔ عبقری نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جتنے بھی لوگوں کے وظیفے اور خاص نسخہ جات جو سالہا سال انہوں نے آزمائے اور بے شک یہ ان کے دلوں کے راز تھے، جنہیں وہ قبروں میں لے جانا نہیں چاہتے تھے وہ تمام کے تمام ایک ہی رسالے میں قارئین کی امانت ان تک پہنچا دی جائے اور اس خاص شمارے کا نام ”قارئین کے سینوں کے راز“ رکھا گیا ہے۔ اس شمارے میں ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات و مشاہدات کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے۔ جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ جنوری 2015ء کا خاص شمارہ ”قارئین کے سینوں کے راز“ ہوگا۔ یہ خاص نمبر گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ بیماریوں سے تنگ افراد کیلئے راحت کا پیغام۔ خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور مؤثر طبی و روحانی حل۔ مرد و خواتین کے پوشیدہ امراض کے علاج کے لا جواب نسخہ جات۔ معالج اور مریضوں کے تجربات۔ رزق کی تنگی سے پریشان اب نہ ہوں۔۔۔!!! رزق میں برکت کے لا جواب وظائف۔ ایسے رازوں سے پردہ اٹھایا جائے گا کہ جو قارئین کو چونکا دیں اور یہ سب سنے سنائے نہیں بلکہ ذاتی آزمودہ اور تجربہ شدہ تحریریں ہوں گی۔ آپ بھی یہ سینوں کے راز پڑھیں اور نسلوں کو دکھوں، تکلیفوں، بندشوں، جادو، مشکلات و مسائل سے بچائیں۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

**الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)**  
سفید بال کا لے اور دماغی کمزوری بالکل ختم  
ہو جاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کر دے یا الرجی کا وقتی علاج بنے لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مندی)

قرب الی عشق مصطفیٰ ﷺ روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، ناپاد و جنت بندشوں اور اچھے حالات کے موضوعات پر انشاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا، جھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

گجرات (موری شریف) 30 نومبر بروز اتوار  
صبح آٹھ بجے 0300-9520321

بہاولپور: 28 دسمبر بروز اتوار صبح

دس بجے 0333-6367755

مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہو جاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہو جانا، ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر، حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہو جاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اور ہم اسے سکن پر ابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے ”الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا“ (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔ (قیمت 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے، گھر گھریلو الجھنوں سے نمٹنے، روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیس پڑھیں اور گفٹ کریں۔



# خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“ ”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضاءِ رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارتِ غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسڈار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخائیں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ، مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑا تا صبح وشام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں کمزری کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولیدی مین بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چائے سے بچھو کر ہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جلد امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، بچکی، دمہ پسیلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد بھینچھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراضِ زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محمول امراضِ رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام موادِ فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھار دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھارہ تھکیاروں کے زخم مندل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیو اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظامِ ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جو عین اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھو لیں۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

**قیمت : 330 گرام**

**200 روپے - ایک کلو**

**پیکنگ 600 روپے**

**علاوہ ڈاک خرچ**

غریب نے دالوں کو بھرتی کے شہد سے روک کر بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف بھرتی کا شہد ہی خریدیں۔۔۔ کیونکہ انہی کی شکایات بہت موسوم ہوئی ہیں۔

**ہوشیار رہیں**

**ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں:** حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کالہ ہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ بھرتی کی بجائے صرف بھرتی ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک، ٹیوٹ پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے بھرتی کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ **0343-8710009**

بہاولپور رسالہ اور ادویات کیلئے تقابلی نمبر **0333-6367755**



کمزور حافظہ، نسیان، ذہن مرکوز نہ کر سکا، ذہنی کمزوری، جسمانی تھکاوٹ، ادا اسی، بے چینی، خاموشی، غصہ کے اثرات، ان تمام امراض میں ”روشن دماغ“ بہترین نعمت الہی ہے۔ قیمت صرف - 250 روپے

بائمال مالمین کے بے مثال تجربات: حامل کامل اور اطباء حضرات کی زندگی کے ایسے خالص راز جو دہا ب تک اوروں سے چھپاتے رہے اب وہ خالص راز قارئین کی خدمت میں کتابی شکل میں من و عن پیش کیے جا رہے ہیں۔